

બખ્યોં કે નામ રખને કે લિયે ઈસ કિતાબ મેં સેંકડો  
અરદ્ધે નામોં કી ફેહરિસ ભી શામિલ હૈ

Naam Rakne Ke Ahkaam (Gujarati)

# નામ રખને કુચ્છ અહકામ



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ يَسِّرْ لِلّٰهِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

### کتاب پठنے کی دعا

آج : شیخ تریکت، امیرے احمدے سوچنات، بانیے دا' واتے ہر سلماً، ہجرتے اعلیٰ ما مولانا ابو بیلاب مुہتمم ہر لیساں اتار کاہیدی ۲-جی ۲۰۱۷ء

دینی کتاب یا ہر سلماً سبک پढنے سے پہلے جہل میں دی ہوشی دھیا پڑ لیجیے جو کوئی ان شاء اللہ عزوجل نہ ہوگا۔ دھیا یہاں ہے :

اللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَلْذُرْ  
عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ

ترجمہ : اے اعلیٰ احمد ! ہم پر ہر کوئی حکمت کے دروازے بھول دے اور ہم پر اپنی رحمت ناچیل فرمائی ! اے احمد ! اے احمد !

(المستظرف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

نوٹ : ایک بار دوسری بار دوسری شریف پڑ لیجیے.

تاالیبے گامے مڈینا  
و بکیا  
و ماجھیت  
13 شعبان مکرم 1428



### کیامات کے روایت حسرت

فرمانے میں مسٹکا : صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : سب سے زیادا ہسرت کیامات کے دن اس کو ہو گی جسے ہن്തا میں ہر لمحہ ہاسیل کرنے کا ممکن بھیلا مگر اس نے ہاسیل ن کیا اور اس شaps کو ہو گی جس نے ہر لمحہ ہاسیل کیا اور دوسروں نے تو اس سے سون کر نکھل آٹھا لے کیا اس نے ن آٹھا (یا' نہیں ہس پر املا ن کیا)۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر، ج ۵۱ ص ۱۳۸ دار الفکر بیروت)

### کتاب کے پاریداں موت و جہنم کی

کتاب کی تباہت میں نعمانی خراہی ہو یا سکھات کم ہو یا بادھنے والا میں آگے پیش ہو گئے ہو تو مکتوب میں موت و جہنم کی

## મજલિસે તરાજિમ (દા'વતે ઈસ્લામી)

### યેહ કિતાબ (નામ રખને કે અહ્કામ)

મજલિસે “અલ મદીનતુલ ઈલ્મિયા” ને ઉર્દૂ જ્ઞાન મેં મુરતાબ કી હૈ. મજલિસે તરાજિમ (દા'વતે ઈસ્લામી) ને ઈસ કિતાબ કો ગુજરાતી રસ્મુલ ખત મેં તરતીબ દે કર પેશ કિયા હૈ ઔર મક-ત-બતુલ મદીના સે શાખેએ કરવાયા હૈ.

ઈસ કિતાબ કો ગુજરાતી રસ્મુલ ખત મેં તરતીબ દેતે હુએ દર્જે જૈલ મુઆ-મલાત કો પેશે નજર રખને કી કોશિશ કી ગઈ હૈ :

(1) જહાં જહાં તલફફુજ કે બિગડને કા અન્દેશા થા વહાં તલફફુજ કી દુરુસ્ત અદાએગી કે લિયે જુમ્લો મેં તેશ (-) ઔર સાકિન હજ્જ કે નીચે ખોડા ( ) લગાને કા ઐહિત્યમાં કિયા ગયા હૈ.

(2) ઉર્દૂ મેં લફ્જ કે બીય મેં જહાં ઈ સાકિન આતા હૈ ઉસ કી જગહ ગુજરાતી મેં સિંગલ ઈન્વર્ટેડ કોમા (') ઈસ્ટિ'માલ કિયા હૈ. મ-સલન وَسْمُونَ (દા'વત, ઈસ્ટિ'માલ) વગેરા.

ઈસ કિતાબ મેં અગર કિસી જગહ કમી બેશી યા ગ-લતી પાંચે તો મજલિસે તરાજિમ કો (બજરીએ મકતૂબ, E-mail યા SMS) મુતલાચ ફરમા કર સવાબ કર્માઈધે.

### ઈસ્લામ કી પહ્યાન

ફ = ફ	પ = ફ	મ = મ	બ = બ	રા = ર
સ = ષ	ઠ = છ	ર = ઢ	થ = ચ	ત = ત
બ = બ	ષ = ષ	ચ = ચ	ઢ = ઢ	ઘ = ઘ
ક = ક	ડ = ડ	ધ = ધ	દ = દ	ખ = ખ
ગ = જ	ઝ = ઝ	ડ = ત	ર = ર	ડ = ઢ
ડ = ચ	સ = સ	શ = ચુ	સ = સ	ચ = ચ
ફ = ફ	ંલ = ણ	રા = ણ	ંલ = ણ	ંત = ણ
ઘ = ક	ંળ = ઙ	મ = ક	ક = ક	ક = ક
બ = ઓ	ા = ઓ	ન = ઓ	ા = ઓ	ા = ઓ
દ = ઓ	ઠ = ઓ	ઓ = ઓ	ઓ = ઓ	ઓ = ઓ

**રાખિતા : મજલિસે તરાજિમ (દા'વતે ઈસ્લામી)**

મક-ત-બતુલ મદીના, સિલેક્ટેડ હાઉસ, અલિફ કે મસ્ટિજ્હ કે સામને,  
તીન દરવાજા, અહમદાબાદ-1, ગુજરાત, ઈન્ડિયા

MO. 9374031409 E-mail : translationmaktabhind@dawateislami.net

## یادداشت

دُورانے مुتا-لઆ جرورت ن اندر لایہن کیجیے، Іشारات لی� کر سکھا نمبر نوٹ فرمائیں۔ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِمَّ مَنْ تَرَكَ حَتَّىٰ هُوَ الْأَوَّلُ۔

عنوان	سکھا	عنوان	سکھا

કિયામત કે દિન તુમ આપને ઓર આપને આબા કે નામોં  
સે પુકારે જાઓગો લિલાગ્રા આપને અરછે નામ રખા કરો.

(ابو داؤد، ٣٧٤، حديث: ٤٩٤٨)

# નામ રખને કે અહંકામ

## પેશકશ

મજલિસે અલ મદીનતુલ ઈલ્મિયા (શો'બઅ ઈસ્લાહી કૃતભ.)

નાશિર

મક-ત-બતુલ મદીના અહંમદઆબાદ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نام کتاب	: نام رখنے کے احمدکام
پیشکش	: مજالیسے ا Lal مదینتول ڈیمیخا (شو'بے ڈیسلاہی کوتуб)
پہلی بار	: سپتمبر 2016 سی. ڈی.
ناشر	: مک-ت-بتوں مادینا احمدمان آباد

## تسلیک نامہ

تاریخ : 7 س-فرول میونھن 1435ھ.

ہواں : 192

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى الله واصحابه اجمعين

تسلیک کی جاتی ہے کے کتاب

“نام رখنے کے احمدکام”

(مطبوعاً مک-ت-بتوں مادینا) پر ماجالیسے تفسیر کوتوں کے  
رسائیل کی جانیب سے نجروں سانی کی کوشش کی گئی ہے۔ ماجالیس نے  
یہ سے اکاہد، کوہنی، ڈیباڑا، اخلاقیات، فکری مسائیل  
اوے اور اردوی ڈیباڑا کے ہواں سے مکہم بر مولانا ڈاکٹر کر  
لیا ہے، اعلیٰ احوالات کمپویٹنگ یا کتابات کی گاتیوں کا جیبما  
مجالیس پر نہیں۔



ماجالیسے تفسیر کوتوں رسائیل  
(دا'ونے ڈیسلاہی)

12-11-2013

E-mail : ilmia@dawateislami.net

م-دنی ڈیلیٹ : کسی اور کو پیدا کیا پنے کی ڈیا جات نہیں۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

## “ب-ر-کت وائے نام” کے ۱۳۴۷ ہزار کی نیزبنت سے ڈس کیتاب کو پठنے کی “11 نیزیت”

فِرَمَانُهُ مُسَلَّمٌ مُسَلَّمٌ نَبِيُّ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمِيلِهِ: صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
کی نیزیت اس کے اہمیت سے بہت ساری ہے۔ (معجم کبیر، ۵۸۱/۶، حدیث: ۲۴۹۵)

دو مادنی ہوں

- ﴿1﴾ بیگنے ایکی نیزیت کے کسی بھی اہمیت پر کا سوال نہیں میلتا۔
- ﴿2﴾ جتنی ایکی نیزیت کیا تھا، اتنا سوال بھی کیا تھا۔

﴿1﴾ ہر بار ہم و ﴿2﴾ سلات اور ﴿3﴾ تاخیل و  
 ﴿4﴾ تسمیہ سے آگاہ کر دیں (یہی سفر پر ہمپر دی ہوئی دو  
 اہمیتیں ہی باہر اٹھ لے سے چاروں نیزیتوں پر اہمیت ہو جائے گا) ﴿5﴾  
 ہتھیار و سلاح کا با تجوہ اور ﴿6﴾ کیبلہ کے ممتاز لذتیں  
 ﴿7﴾ کوئی آپا ایسا نہیں کیا تھا اور ﴿8﴾ اہمیتیں موباہک کی کیا تھیں  
 کر دیں گا ﴿9﴾ جہاں جہاں ”احلواں“ کا نام پاک آئے گا وہاں جل جل  
 اور ﴿10﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا ہمیں موباہک آئے گا وہاں  
 پہنچ دیں گا ﴿11﴾ کیتابت وغیرہ میں شر-ہی گا-لختی  
 میلی تو ناشیرین کو تھریڑی توار پر ممتاز کر دیں گا۔ (مussanif  
 یا ناشیرین وغیرہ کی کیتابوں کی احوالات سے ایسا نہیں بتا جائے گا  
 میں اس نہیں ہوتا)

## �ل مدائین تعلیمی

अज़ : बानिये दा'वते ईस्लामी, आशिके आ'ला हजरत, शैखे तरीकत,

अभीरे अहले सुन्नत हजरते अल्लामा मौलाना अबू बिलाल

मुहम्मद ईल्यास अतार काहिरी २-जवी कियाए ४

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى احْسَانِهِ وَبِفَضْلِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
سुन्नत की आलमगीर गैर सियासी तहरीक “दा'वते ईस्लामी” नेकी  
की दा'वत, ऐह्याए सुन्नत और ईशाअते ईम्भे शरीअत को हुन्या  
भर में आम करने का अज्रमे मुसम्मम रखती है, ईन तमाम उम्रूर  
को ब हुस्नो खूबी सर अन्जाम देने के लिये मु-तआदिद मज़लिस का  
कियाम अमल में लाया गया है जिन में से एक मज़लिस “अल  
मدائین تعلیمی” भी है जो दा'वते ईस्लामी के उ-लमा व  
मुक्तियाने किराम كرّهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى पर मुश्तमिल है, जिस ने खालिस  
ईल्या, तहकीकी और ईशाअती काम का बीड़ा उठाया है। ईस के  
मुन्दरिजए जैल ४<sup>६</sup> शो'बे हैं :

- |                            |                         |
|----------------------------|-------------------------|
| ﴿1﴾ شो'बے कुतुबे आ'ला हजरत | ﴿2﴾ شो'बे दस्ती कुतुब   |
| ﴿3﴾ شो'बे ईस्लामी कुतुब    | ﴿4﴾ شो'बे तराजिमे कुतुब |
| ﴿5﴾ شो'बे तक्तीशे कुतुब    | ﴿6﴾ شो'बे तखरीज         |

“अल مدائین تعلیمی” की अव्यलीन तरज्जुह सरकारे  
आ'ला हजरत, ईमामे अहले सुन्नत, अजीमुल ब-र-कत, अजीमुल  
मर्तबत, परवानए शम्मे रिसालत, मुज़दिदे दीनो भिल्लत, हामिये  
सुन्नत, माहिये बिद्यात, आलिमे शरीअत, पीरे तरीकत, बाईसे

جیرو ب-ر-کت، ہجرتے اخლاامہ مولانا اعلیٰ ہاشمی اور احمد فراز  
اللہ علیہ الرحمۃ الرحمیں کی گیران  
بایہ تسانیہ کو اس سے ہائیکور کے تکاریوں کے مुتابریک ہتھل وسیع  
ساحل عسلوب میں پہنچ کرنا ہے۔ تماام ہلسلاجی بھائی اور ہلسلاجی  
بھننے ہس ہلبی، تھکی کی اور ہشادتی ب-دنبی کام میں ہر  
مومکن تआپون فرمائے اور ماجلیس کی تاریخ سے شاہزادے ہونے  
والی کوتуб کا بودھ بھی موتا لاما فرمائے اور دوسروں کو بھی ہس  
کی تاریخ دیتا ہے۔

اخلاہ عزوجل "دا'ونتے ہلسلاجی" کی تماام ماجلیس ب  
شومیں "اصل مدنیت کو ہلبی" کو دین جیارہوں اور رات  
بآرہوں تارکی اتھا فرمائے اور ہم اسے ہر آملاں پر کو  
جے ورے ہلبی سے آرائستا فرمائے کر دوں جھان کی بھائی کا  
سائبی بنا ائے۔ ہمیں جے ورے گومبڑے بجرا شہزادت، جنن تک بکی اور  
مددگار اور جنن تک فردوس میں جگہ نسبی فرمائے۔

امین بجاۃ اللہی الامین ﷺ



۲-مجنون مبارک 1425ھ.

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ يسِّرِ اللّٰهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

### دُوڑھ پਠਨੇ ਵਾਲੇ ਕਾ ਨਾਮ ਬਾਰਗਾਹੇ ਰਿਸਾਲਤ ਮੌਂ ਪੇਸ਼ ਕਿਯਾ ਜਾਤਾ ਹੈ

ਸੁਲਤਾਨੇ ਦੀ ਜਹਾਨ, ਮਦੀਨੇ ਦੇ ਸੁਲਤਾਨ, ਰਹਮਤੇ ਆ-ਲਮਿਅਨ,  
ਸਰਵਰੇ ਜੀਸ਼ਾਨ, ਚੱਲੀਂ ਦੇ ਸੁਲਤਾਨ, ਰਹਮਤੇ ਆ-ਲਮਿਅਨ,  
ਉਸ ਵਰੇ ਜੀਸ਼ਾਨ ਕਾ ਚੱਲੀਂ ਦੇ ਸੁਲਤਾਨ, ਰਹਮਤੇ ਆ-ਲਮਿਅਨ ਹੈ :  
ਬੇਸ਼ਕ ਅਖਲਾਹੁ ਅੰਗੂਜ਼ਲੀ ਨੇ ਏਕ ਫਿਰਿਸ਼ਤਾ ਮੇਰੀ ਕਥਾ ਪਰ ਮੁਕਰ੍ਰਰ ਫਰਮਾਯਾ ਹੈ ਜਿਸੇ  
ਤਮਾਮ ਮਖ਼ਲੂਕ ਕੀ ਆਵਾਜ਼ ਸੁਣਨੇ ਕੀ ਤਾਕਤ ਅਤਾ ਫਰਮਾਈ ਹੈ, ਪਸ ਕਿਧਾਮਤ  
ਤਕ ਜੋ ਕੋਈ ਮੁੜ ਪਰ ਦੁੱਛ ਪਾਕ ਪ੍ਰਠਤਾ ਹੈ ਤੋ ਵੋਹ ਮੁੜੇ ਉਸ ਕਾ ਔਰ ਉਸ ਕੇ  
ਬਾਪ ਕਾ ਨਾਮ ਪੇਸ਼ ਕਰਤਾ ਹੈ ਕੇ ਕੁਲਾਂ ਬਿਨ ਕੁਲਾਂ ਨੇ ਆਪ ਪਰ ਇਸ ਵਕਤ ਦੁੱਛ  
ਪਾਕ ਪਢਾ ਹੈ.

(مسند البزار، ۲۰۵/۴، حدیث: ۱۴۲۰)

سُبْحَنَ اللّٰهِ ! دُوڑھ شَارِيَفٌ پਠਨੇ ਵਾਲਾ ਕਿਸ ਕਦਰ ਖੁਸ਼ ਨਸੀਬ ਹੈ  
ਚَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ਉਸ ਕਾ ਨਾਮ ਮਥ ਵਲਿਛਾਤ ਬਾਰਗਾਹੇ ਰਿਸਾਲਤ  
ਮੌਂ ਪੇਸ਼ ਕਿਯਾ ਜਾਤਾ ਹੈ.

ਕਿਸੇ ਨਿਆਨੋਂ ਕਾ ਨਿਆਂ ਮਿਟਤਾ ਨਹੀਂ

ਮਿਟਤੇ ਮਿਟਤੇ ਨਾਮ ਹੋ ਹੀ ਆਓਗਾ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

### سਰਕਾਰੇ ਮਦੀਨਾ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ਨਾਮ ਪ੍ਰਥਾ ਕਰਨੇ

ਸਰਕਾਰੇ ਮਦੀਨਾ ਮੁਨਵਰਾਹ, ਸਰਦਾਰੇ ਮਕਕਾ ਮੁਕਰ੍ਰਮਾ  
ਤੁਲਾ ਜਬ ਕਿਸੀ ਕੋ ਆਮਿਲ (ਜਕਾਤ ਵਿਤੀ) ਦਾ ਸਿਲ  
ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ (ਿਮੋਦਾਰ) ਬਨਾ ਕਰ ਭੇਜਤੇ ਤੋ ਉਸ ਕਾ ਨਾਮ ਪ੍ਰਥਾ ਹੈ, ਅਗਰ

उस کا نام آپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ کو پسند آتا تو بُوش ہوتے اور عس کی بُشی آپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ کو چھرے پر دेखی جاتی اور اگر عس کا نام نا پسند ہوتا تو عس کی نا پسندی-دگی آپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ کو چھرے پر دेखی جاتی۔

(ابو داؤد، کتاب الطب، باب فی الطیرة، ۲۵/۴، حدیث: ۳۹۲۰)

مُفْكِسِسَرِ شَهْيَرِ هَكَمِيُّ مُولَّا (عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ) عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ اس ہڈیسے پاک کے تھٹت لیختے ہیں : اس لیخے ع-لما فرماتے ہیں کہ اپنی اولاد کے نام ایکھے رخو، نام کا اس سر نام والے پر پڑتا ہے۔ بُرے نام والے کو لوگ اپنے پاس نہیں بیٹھنے دتے۔ ایکھے نام والے کے کام بھی اُن شَاءَ اللّٰهُ مُؤْمِنٌ ایکھے ہوتے ہیں۔ (میرआatuل مناۃ، ج 6، ص 263)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ مُحَمَّدٌ

### نام بخی کے لیے پہلوا توهنکا ہے

نام کیسی بھی آدمی کی شایستگی کا احمد ہیسرا ہوتا ہے جیسے وہ پہنچانا اور پوکارا جاتا ہے۔ ڈر، بانڈان، مہلکے، سکول، مدرسے، امیانہ، بائیار اور دکھنر میں نام ہی عس کی شناخت ہوتا ہے جیس ترک، کیتیاب کا نام عس کی شناخت ہوتا ہے۔ کوئی برتبا نام ڈرے لب ماحول اور تھجیبی ریوایات کی اکھاسی بھی کرتا ہے۔ نام ایکھا ہو تو انسان کا جنمیں عس کے پیدا ہوتے ہی عس کا نام رخنے کے لیے گورے فیک شرک ہو جاتا ہے، اسے میں بآپ کو چاہیے کے اپنے بخی کا ایکھا نام رخے، کے یہ عس کی

تاریخ سے اپنے بچھے کے لیے پہلوا اور بُونّیاہی توہفہا ہوتا ہے جسے بچھا ٹھر بھر اپنے سینے سے لگا اے رخنہ تا ہے۔ سرکارے مددیناے مُونَبَرِ رَحْمَةٍ، سردارے مکارے مُوکَرَّبِ مَا ہے مَكَارِ عَالِيَّةِ وَالْعَالِيَّةِ وَسَلَّمَ نے فرمایا : أَوْلُ مَنْ يُبَرِّجُ الرَّجُلَ وَكُلُّهُ أَسْمَهُ فَلِيَحْسُنْ إِسْمُهُ یا' نی آدمی سب سے پہلوا توہفہ اپنے بچھے کو نام کا دتا ہے اس لیے یاہیے کہ اس کا نام ایسا رہے۔

(جمع الجواب، ۲۸۵/۳، حدیث ۸۸۷۰)

میठے میठے اسلماً بھائیو ! کسی کے ہان بچھا پیدا ہو تو مُبَاّرک باد دنے کے با'د والیوں سے ٹھوڑا سوچا ل ہوتا ہے کہ نام کیا ر�ا ? بسا ایک ایک بچھے کا والیوں اپنے دوست احمدباب اور رشیداڑوں سے پوچھتا ہے ایسی دھمکی کے نام کیا رہے ؟

نام کسیا ہونا یاہیے ؟ نام کیون رہے ؟ کیون سا نام رخنا افسوس ل ہے ؟ کیون سے نام رخنا نا چاہیز ہے ؟ کسی کا نام بیگاڈنا کسیا ؟ کوئی نہ کہتے ہیں ؟ کوئی نہ کہتے احمدیت ہے ؟ لکھ کیا ہوتا ہے ؟ اسے نظر کیتاب "نام رخنے کے احمدکام" (جس کا نام شے تریکت احمدیہ احمدیہ سوچات اسلماً مولانا مسیحیہ اعلیٰ کا دامت برکاتہم العالیہ اعلیٰ اس ایسا اس ایسا کو شیخ کی گئی ہے، بچھوں اور بچھیوں کے نام رخنے کے لیے 538 ایسے ناموں کی فہریس بھی شامیلہ کیتاب ہے۔ اس کیتاب کو بُونَیاہی سمجھ کر کم از کم تین مرتبہ پढھیے اور دوسروں کو بھی پढھنے کی ترجیح دیجیے۔

(شے' بھے اسلماً کوئی بخوبی مجاہد سے اک مددین ترکیبیہ اسی)

## ﴿ کیامت کے دین نام سے پوکارا جائے گا ॥ ﴾

نام کا تسلیم کیسے ہونا وہی تک نہیں بلکہ جب میدانے ہشتر کا ہم ہو گا تو ہنسان کو یہی نام سے مالیک کا ائمہ اور جل کے ہو گزر بولایا جائے گا جس نام سے یہ پوکارا جاتا ہے، جس کے ہجرت سے سیپیہ نہ ابھو دردا عنہ سے مردی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہو گزے پاک، سالیبے لولائک، سچھا ہے افسوس لائک نے فرمایا : کیامت کے دین تum اپنے اور اپنے آبا کے ناموں سے پوکارے جاؤ گے لیکن اپنے اپنے نام رخا کرو۔

(ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی تغیر الاسماء، ۳۷۴/۴، حدیث: ۴۹۴۸)

**صلوٰعَلِيُّ الْحَبِيبِ ! صلی اللہ علیٰ علیٰ مُحَمَّدٍ**

## ﴿ اپنے کریم بھی کا بھی نام رخے ॥ ﴾

بھی کا نام رخنا ہوتا ہے اور بھی مان کے پتے میں جائے اس ہو جائے (عن کا بھی نام رخنے کی تاکیہ کی گئی ہے یعنی، ہجرت سے سیپیہ نہ ابھو ہو رہا عنہ سے ریوایت ہے کہ سرکار نامدار، محدث نے تاکیہ کی گئی ہے اور نے یہ شاہد فرمایا : اپنے کریم بھی کا بھی نام رخو، کے پڑھ کریم بھی کریم تھا رہے پوشش و (آگے آگے چلنے والے یا آگے گوچ رہنے والے) ہے۔

(كنز العمال، كتاب النكاح، الباب السابع، الجزء ۱۶، حديث: ۱۷۵/۸۰)

ایک ہدیتے پاک میں تو یہاں تک یہ شاہد ہو گا کہ کریم بھی نام ن رخنے کی سوچت میں بارگاہے ہلکا ہی میں والیٹن کی شیکایت کرے گا کہ یہندوں نے میرا نام ن رخ کر میں جائے اس کے دیکھا۔ یعنی، ہجرت سے سیپیہ نہ انسان کے فرماتے ہیں کہ میں نے سرکار نامدار، محدث نے تاکیہ کی گئی کہ

فرماتے ہوئے سुناؤ : کچھے بچھے کا بھی نام رخو کے ہن کے سبب اخلاقی اور عوچل تعمیرے میڈان کے پلے کو باری کرے گا، بے شک کچھا بچھا کیا ملتے ہے دین ارجح کرے گا : اے میرے رب ! ہنہوں نے میرا نام ن رخ کر میزے جا آئے کر دیا۔ (کنز العمال، کتاب النکاح، الباب السادس، جزء ۱۷۵، ص ۴۰۷، حدیث: ۱۶۰)

”سیکت“ یا’نی کچھے بچھے کی وفاہت کرتے ہوئے میکھتی احمد محدث یا رخان نہیں میں رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ فرماتے ہے : ان ربوی میں ”سیکت“ وہ بچھا کھلاتا ہے جو ۷۶ ماذ پورے ہونے سے پہلے شیخوں میڈر (یا’نی مان کے پت) سے باریج ہو جائے۔

(بیرआتیل منازعہ، جی. 2، س. 519)

صلوٰاتٰ علٰی الْحَبِیبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

### بچھا کیوت ہو جائے تو ؟

دا’وتو ہر سلسلہ کے ہر شاہتی ہر دارے مکتوبات میں اپنے ماتھوں کی مذکوٰۃ 1254 سفر ہاتھ پر میشتمیل کیتاب بھارتی شریعت (جیل 1) کے سفر ہا 841 پر ہے : بچھا لیندا پیدا ہوا یا میڈ (عس کی بیکھت (یا’نی پیدائش) تھام (یا’نی میکھملا) ہو یا نا تھام (نا میکھملا) بھر رہا ہاں (عس کا نام رخا جائے اور کیا ملتے ہے دین (عس کا دشہر ہو گا (یا’نی دشہر جائے گا) (۱۰۴.۱۰۳/۳، بھارتی شریعت، جی. 1، س. 841) لڑکا ہو تو لڑکوں کا سا اور لڑکی ہو تو لڑکیوں کا سا نام رخا جائے اور ماء لبم ن ہو سکا کے لڑکی ہے یا لڑکا تو اسے نام رخا جائے جو مدد و اورت دوں کے لیے ہو سکتا ہو۔ (بھارتی شریعت، جی. 3، س. 603) (م-سالن : راہت، نورست، تسلیم و گیرا)

صلوٰاتٰ علٰی الْحَبِیبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

## نام کا رجھے ؟

اُنھوں نے یہ کہ ساتھی دن بخوبی کا ایکیکا کیا جائے اور نام رخا جائے، ایکیکا کرنے سے پہلے بھی نام رخنا چاہیے ہے۔ (نوجہت اعلیٰ کاری، ج 5، ص 430)، ہمارتے سایہ دنیا اس بین شریعہ اور سلسلہ تعالیٰ عنہ سے ریواخت ہے : نبی خدا کریم، رحمۃ الرحمٰن فی الرّحْمٰن نے بخوبی کی پیدائش کے ساتھی دن (ع) کا نام رخنے کا ہوکم یہ شریعت فرمایا۔

(ترمذی، کتاب الادب، باب ملجه فی تعجیل اسم المولود، ۳۸۰/۴، حدیث: ۲۸۴)

**صلوٰعَلِ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## نام کیون رجھے ؟

نام رخنے کی کامبیڈاری بُونیا دی تواریخ پر بخوبی کے والی دنیا کی بنتی ہے، سرکاری مداری نام صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا : اولاد کا والی دن پر یہ ہک ہے کہ (ع) کا نام رجھے اور آنکھاں اور بھیسا بھائے۔ (شعب الایمان، باب فی حقوق الاطفال و الاحلیین، ۴۰/۶، حدیث: ۸۶۰)

ہمارتے اعلیٰ ماما اب جو رُوحیہ مُنَاوَیٰ ہے علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَارِی اس ہڈیس کے تذکرے نکل کرتے ہیں : عالمت کو آنکھاں نام رخنے کا ہوکم دنے میں اس بات پر تभیہ ہے کہ آدمی کے کام (ع) کے نام کے مुتاثبیک ہونے چاہیے اس کے نام انسان کی شامیت کے لیے جیزم کی ترک ہوتا اور (ع) کی شامیت کی اکاسی کرتا ہے۔ اعلیٰ اس بات کا تکاٹا کرتی ہے کہ نام اور کام میں مُنَا-سَبَّت اور تاً-لُكُّوک ہو۔ نام کا اس سر شامیت پر اور شامیت کا اس سر نام پر آہیز ہوتا ہے۔

(فیض القدیر، ۵۲۲/۲، تحت الحدیث: ۳۷۴۰)

مुہسین سرے شاہی رہ کری بھل عالمت ہجرتے مُعْتَدی اہم دشیار  
 بھان علیہ رحمةُ اللہِ اکٹان ہر سے ہدیتے پاک کے تہذیت لیجاتے ہیں : ایکھے نام  
 کا اس سر نام والے پر پڑتا ہے، ایکھا نام وہی ہے جو بے ماء'نا  
 ن ہو جسے بُعدِ وا، تل وا والے اور فتحو تکلبُر ن پایا جائے  
 جسے بادشاہ، شاہنشاہ والے اور ن بُرے ماء'نا ہوں جسے آسی  
 والے اور بے ہتار یہی ہے کے امبیت ایکھے کیرام (عَلَيْهِمُ السَّلَوةُ وَالسَّلَامُ) یا  
 ہنگوئے کے ساداب ایکھے علیہ السلام، اہل لے بُرے اتھار  
 (زَفَقَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ) کے ناموں پر نام رجے جسے ہبھالیم و ہسماریل،  
 عزمان، الی، ہنسن و ہسن والے اور توں کے نام آسیا،  
 شاتیما، آئشہ والے اور جو اپنے بے تے کا نام مُعہدمد رجے  
 وہی بخشہ جائے گا اور ہونیا میں ہر س کی ب-رکات  
 دے بھے گا۔ (بیرआتیل منانچہ، ج 5، ص 30)

صلوٰۃ علی الْحَبِیبِ ! صَلَّی اللَّهُ تَعَالَی عَلٰی عَلِیٌّ مُحَمَّدٌ

### ہمارے معاشرے میں نام رخنے کے مुہتملیں اندازا

بچے یا بچی (بیل بھسوس پہلی اولاد) کی پیدائش کے  
 بآ'د عزم بھن کریبی ریشتداروں م-سالن دادی، نانی، ہنی، بھالا،  
 تاپا چھا والے کا ہر سردار ہوتا ہے کہ ہر کا نام میں رہنگا اور  
 ہر ایک اپنی پسند کا نام بھی چون کر لے آتا ہے۔ اگر  
 والی د راجی ہو تو ہر س میں ہر ۷ نہیں لے کین اہم بات یہ ہے کہ  
 نام رخنے والے بآ'ج اور کات دینی ماء'لو مات کی کمی کی وجہ  
 سے بچوں کے ایسے نام بھی رجھ دتے ہیں جو شر ان نا جائیں ہوتے ہیں  
 یا جن کے بھانی ایکھے نہیں ہوتے، ایسے نام رخنے سے بھر ہاں

બચા જાએ. વાલિદેન કી ખ્વાહિશ હોતી હૈ કે ઈન કે બેટે યા બેટી કા નામ નિહાયત હી ખૂબ સૂરત હો, મગર નામ કે હત્મી ઈજ્ઞિખાબ કે વકત અલ્ફાઝ કી જાહીરી ખૂબ સૂરતી કા ખ્યાલ તો હોતા હૈ લેકિન દીગર પહેલુઓં પર તવજજોહ નહીં હોતી ચુનાન્યે બા'જ અવકાત લોગ અહલે ઈલમ સે ઐસે ઐસે નામોં કે મઆની પૂછતે હૈં જો ઉર્દૂ, અ-રબી યા ફારસી કિસી લુગત મેં નહીં મિલતે, જાહીર હૈ ઈસ તરહ કે બે મા'ના નામ રખના ભી મુનાસિબ નહીં.

### نામ કેસા હોના ચાહિયે ?

ઈસ હવાદે સે મ-ઇની ફૂલ અતા કરતે હુએ સદરુશશરીઅહ, બદરતરીકહ હજરતે અલ્લામા મૌલાના મુફતી મુહમ્મદ અમજુદ અલી આ'જમી ﷺ બહારે શરીઅત મેં લિખતે હૈન : ઐસા નામ રખના જિસ કા જિક ન કુરાને મજુદ મેં આયા હો, ન હદીસો મેં હો, ન મુસલ્માનોં મેં ઐસા નામ મુસ્તા'મલ હો, ઈસ મેં ઉલમા કો ઈજ્ઞિલાફ હૈ, બેહતર યેહ હૈ કે ન રખે. (બહારે શરીઅત, જિ. 3, સ. 603) મ-ઇની મશવરા હૈ કે વાલિદ યા રિશેદાર બચ્યે કા જો ભી નામ મુજાખબ કરેં પહલે ઉસ કે બારે મેં મુક્ષિયાને કિરામ યા ઉલમાએ અહલે સુન્નત સે રહનુમાઈ લેં ઔર ઈસ પર અમલ ભી કરેં. ﴿અપને શર-ઈ મસાઈલ કે હલ કે લિયે દારુલ ઈફતા અહલે સુન્નત કે ઈન નમ્રાજ પર ભી રાબિતા કિયા જા સકતા હૈ : 009203000220112-5 (વકત સુખ 10 સે 4 બજે તક, 1 સે 2 બજે તક વક્ફા બરાએ નમાજ વ તામામ ઔર જુમુઆ કે દિન તા'તીલ હૈ.)﴾

صَلُّوٰ عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلُّوٰ عَلَى مُحَمَّدٍ

## ﴿ کہیں ہو جے جاہ تو نہیں ? ﴾

بآ'جِ اپنکا ت ائے سا نام بھی تلماش کیا جاتا ہے جو  
�ر، باندھان، مکھلپے میں ہو رہا تک کسی کا نہ ہو، جو بھی سونے  
ڈیڑن کا ہو ٹھہر کے پہلی بار سونا ہے، تھے سا جبکہ دست  
نام رہا ہے! پہلے ایک سون کر نام رخنے والا ہو لے نہیں  
سماں تا، لیکن ائے سوں کو اک لمحے کے لیے سوچ لئنا یا ہدیت کے کہیں  
پہلے بھروسی ہو جے جاہ (بآ'نی تا'ریخ کی ہدایت) کے مرحوم کا نتیجا  
تو نہیں؟

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ!**

## ﴿ نام رختے وکت ایکی ایکی نیکیتے کر لیجیے ﴾

فَرَمَّاَنَهُمْ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِمْ : فَلَمَّاَتَهُمْ نَبِيَّهُمْ  
بآ'نی مسلمان کی نیکیتے ٹس کے املا سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۰۹۴۲)

### دو م-دنی ہوں

- ﴿ ۱ ﴾ بیگنے ایکی نیکیتے کے کسی بھی املا پر کا سواب نہیں میلتا۔
- ﴿ ۲ ﴾ جیتنے ایکی نیکیتے لیتا آتا، اتنا سواب بھی لیتا آتا۔

میठے میठے ہر سلسلہ بھائیو! کوئی بھی جائز کام ایکی  
نیکیتے سے کیا جائے تو ٹس کا بھی سواب میلتا ہے، لیکن اس  
اک دم نام رخ دنے کے بجائے پہلے ہر بھی ہال نیکیتے کر لئنی  
یا ہدیتے مسلمان ۾ شریعت کے مुتابیک جائز نام رہ جائے گا ۽ جیتنے  
ناموں کی احادیث سے مुبا-رکا میں ترجیب آئی ہے وہ نام رہ جائے گا ۽  
نیکیتے کی ب-ر-کتے لئنے کے لیے احمدیا کی راہ، سلسلہ اے

کیرام اور دیگر بُوُجُوُگَنِی دین کے نام پر نام ر�نے گا ॥ نام کے ہتھی ہنچیباں کے لیے علماً اے کیرام سے مشرقاً کر لੁਣ گا۔

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### **﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَعْوَذَ جَلَّ كَوْنَاتَكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ﴾**

اگر کسی بچے کا نام ”احب“ سے شुروع کرنा ہو تو سب سے افسوس نام احمد اور احمد رحمن ہے۔ تاہید اور حسالات، شہنشاہ نعمت اللہ علیہ وآلہ وسالم نے ہشائش فرمایا：“تمھارے ناموں میں سے اخلاق احمد عزوجل کے نجاتیک سب سے زیادا پسندیدا نام احمد اور احمد رحمن ہے۔”

(مسلم، کتاب الاداب، باب النهي عن التكني باب القاسم... الخ، ص ۱۷۸، حدیث: ۲۱۳۲)

ساد رکشش ریاح، بدن رکت ریکھ مुکتی مुکتمد امجد اعلیٰ آماں جمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ التَّقِيِّ لی بخete ہے : ہن دراؤں میں زیادا افسوس احمد احمد احمد احمد ہے کہ ابودیعیت (یا' نی احمد ہونے) کی ہجاشت (یا' نی نیسبت) اسلامی جات (یا' نی اخلاق) کی تردید ہے۔ ہندراؤں (یا' نی احمد احمد احمد اور احمد رحمن) کے ہر کم میں وہ اسما (یا' نی نام) ہے جن میں ابودیعیت کی ہجاشت (یا' نی نیسبت) دیگر اسما اے سیفیتیا کی تردید ہے، مسلمان احمد رحیم، احمد رحیل ملیک، احمد رحیل خالیک وغیرہا۔ ہدیس میں جو ہن دراؤں ناموں کو تمہام ناموں میں بودا تआوا کے نجاتیک پھر اس فرمایا گیا ہیس کا مسلمان یہ ہے کہ جو شہس اپنا نام احمد کے ساتھ رخنا چاہتا ہو تو سب سے بہتر احمد احمد احمد اور احمد رحمن ہے، وہ نام ن رجے جا اے جو چالیعیت میں رجے جاتے ہے کہ کسی کا نام احمد شہس (سُورَةُ الْأَنْذَار) اور کسی کا احمد دار (دھر کا بندا) ہوتا۔ (بخاری شریعت، ج 3، ص 601)

“अब्दुर्रहमान” और “अब्दुल्लाह”

## نام مکمل بولنے کی آدات بنانا اور

سادلششراہی اہل رحمة اللہ تعالیٰ علیہ مصلی اللہ علیہ وسالم لیجاتے ہیں : ابْدُلْلَاهُ اَبْدُوْرُ رَحْمَانُ  
و ابْدُوْرُ رَحْمَانُ بہت ایک نام ہے مگر اس جماعت میں یہ  
اکسر دیکھا جاتا ہے کہ بجا اے ابْدُوْرُ رَحْمَانُ اس شعبہ کو بہت سے  
لوگ رحمان کہتے ہیں اور گئے بُوڈا کو رحمان کہنا ہرگز نہیں۔  
ایسی ترکیب ابْدُلُلَہُ اَبْدُوْرُ رَحْمَانُ کو ایسا کہتے ہیں اور ابْدُلُلَہُ مَا'بُوڈا کو  
مَا'بُوڈا کہتے ہیں، اس کیسے کے ناموں میں ایسی نا جائیداد ترمیم  
ہرگز نہیں۔ ایسی ترکیب بہت کسرات سے ناموں میں تسلیم  
کا رواج ہے یا نی نام کو اس ترکیب بیگاہتے ہیں جس سے ہمارت  
نیکلتی ہے اور اسے ناموں میں تسلیم ہرگز نہیں۔ (بہارے شریعت، ج. 3، ص.  
356) (ایک اور مکالم پر سادلششراہی اہل رخنے کے لیجاتے ہیں : ) اَبْدُلَاهُ اَبْدُوْرُ جَلَّ  
کے نام کی تسلیم کرنے کو کہتے ہیں، جسے کسی کا نام ابْدُلُلَہُ یا  
ابْدُوْرُ ایسا کہتے ہیں اسے پوکارنے میں آپس میں  
الیک دیگر ایسا ہو جو میلاد دینے سے تسلیم سماں جاتی ہے۔

(بہارے شریعت، ج. 2، ص. 462)

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيبِ !

“अब्दुल्लाह” نام رخنا

19 نے صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى عَلِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سرکارے دو آلبم، نوڑے مژسوس م  
سے جائیداد بخش نسیب بخیوں کا نام “अब्दुल्लाह” رخنا، ایسی ہی

اेक ریوایت مुلا-ہجرا کی جیسے : یعنی انہیں ہمارتے سایہ دھنے  
اچھوٹلہاں بین موتی آنہا رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ماری ہے کہ اُن کے والیں  
نے بواب میں دبھا کے اُنہیں بچوڑوں کی یہ لی دی گئی، اُنہوں نے نبی یہے  
اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اپنا بواب بیان کیا، آپ  
نے فرمایا : کیا تعمیری کوئی جو جا عزمیں سے ہے ؟  
اُنہوں نے اُن کی : جا ہا ! بجنوں لیس (کبیلے) سے تاہلک رخنے والی  
جو جا۔ ہو گئے اک دس صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا : انکریب اُس کے  
ہاں تعمیراً بتو پیدا ہو گا۔ جب بخیا پیدا ہو ہاں اُسے نبی یہے اکرم  
صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بیان میں لایا، آپ نے  
اُسے بچوڑ کی ہڈی دی، اُس کا نام اچھوٹلہاں رخا اور اُس کے  
لیے ب-2-کت کی دعاء فرمائی۔ (الاصابة، ۲۱/۵، رقم: ۶۲۰۷)

صلوٰۃ علی الحبیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

### اک ”جیلن“ کا نام ”اچھوٹلہاں“ رخا

ہمارتے سایہ دھنے آمیر بین ربویا اسی فرماتے  
ہیں کہ اُبیدا ایسے اُسلام میں ہم مککے مکررمہ میں  
سُلطانے اُنسو جان، رہماتے آا-لبیخیان کے  
صالح یہ، ہم نے مککے کے اک پلاٹ سے اک گہبی آواز سونی جو  
مُشیرکین کو مُسالمانوں کے بیلاؤں اُبھار رہی تھی۔ نبی یہے کریم  
کیسی نبی کے بیلاؤں اسے اُلان کیا ہے اُسلام کے نبی نے  
ہلک کر دیا۔ بآ’د میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے  
”اُسلام“ کے عوْجَل نے اُسے اک تاکت ور جیلن کے گریے ہلک کر دیا

ਜیس کا نام سمجھ جاہے، میں نے اُس کا نام ابجدلخاہ رخ دیا ہے۔ ”  
شام کو ہم نے اُس جگہ سے گئی آواز میں یہ اشیاء سुنے :

تَحْنُّ قَتْلُنَا مِسْعَرًا لَمَّا طَغَى وَاسْتَكَبَرَا  
وَصَرَّرَ الْحَقَّ وَسَنَّ الْمُنْكَرَا بِشَتِّيهِ تَبَيَّنَا الْمُظَفَّرَا

یا' نی : ہم نے بیرونی (بجھیس جن) کو کتل کر دیا وہ سرکش اور  
مُوتکلبیں تھے، وہ ہمارے کامیاب و کامران نبی کی بادگوئی کرتا تھا  
اور ہک کا مونکر تھا۔ (الاصابة، ۱۴۸۰، رقم: ۳۴۸۰)

صَلَوَاعَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## ﴿ ابجدلخماں نام رخا ﴾

سرکارے دو آلام، نورے موجرس سب مَسْلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سلاپے کیراہ کا نام ابجدلخماں بھی رخا، چوناں  
ہمارے ساتھی دننا ابتو ہر روزِ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں : ہمارے  
جاہیلیت میں میرا نام ابجٹ شمس (سُورَةٌ کا بند) تھا، لیکن دو  
آلام کے مالیکو ملکا، ہبھبے پر پر دنگا رہا  
نے میرا نام ابجدلخماں رخا۔ (اسد الغابة، ۳۳۷/۶، رقم: ۶۲۱۹)

## ﴿ تم ”ابتو راشید ابجدلخماں“ ہو ﴾

ہمارے ساتھی دننا ابتو راشید ابجدلخماں  
نابھیتے کریم کی پیدائش میں اپنی کوئی  
100 افسرداں کا وکیل لے کر ہائیکر ہوئے اور دللتے ہیماں سے  
نوازے گئے۔ آپ اپنی ہائیکر کا اہل و اکام سونا تے

ہن کے میرے ساتھ آنے والے لوگوں نے مुझ سے کہا : پہلے تم جا کر نبی خلیل کریم ﷺ سے مولانا کات کرو، اگر تु تمہے (عن میں پسندیدا بات نہیں آئے تو ہم میں آ کر بتانا۔ ہم بھی ہالیزی دے گے ورنما توبہ اپس آ جانا ہم لوت جائے گے۔ میں نے ہالیزی ہو کر کہا : ! نعِمُ صَبَاحًا يَا مُحَمَّدٌ يَا'نِي سُوْبَتْ بَقِيرَ اُمُّ مُحَمَّدٍ ! آپ نے ﷺ فرمایا : یہ ہر اہلے ہمان کا سلام نہیں۔ میں نے ارج کیا : تو یہ کس ترک سلام کرنے ؟ آپ نے ﷺ فرمایا : جب توبہ اہلے ہمان کے ہن آئے تو کہا : میں نے کہا : ﷺ نے ﷺ فرمایا : آپ ﷺ نے ﷺ فرمایا : وَعَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَارَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ : میں نے کہا : میرا نام دریافت فرمایا : میں نے کہا : ابتو توبہ ”ابتو راشید ابتو رحمان“ ہو۔ نبی خلیل معاجم، رسوئے مورث رم سلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرا کا شعباً رفیع اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ساہابی ڈبنے ساہابی ہے۔ آپ کا شعباً رفیع اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں ریاضت پذیر ساہابے کرامہ الرضوان میں ہوتا ہے۔

(جمع الجوامع، ۵۰۱/۱۰۲، حدیث: ۱۵۱۰۲ ملخصاً)

## ﴿ اپنے بٹے کا نام انہدوں رحمان رخو ﴾

ہمارے سلیمانی ابتو رحمان بین ابتو سب رکھنے ساتھ ہونا۔ ابتو رحمان ابتو سب رکھنے ساتھ بھی ہے۔ آپ کا شعباً رفیع اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ساہابی کرامہ الرضوان میں ہوتا ہے۔

આپ ﷺ کے ساہیب جادے ہمارتے سایہدھنا پہلے سماں  
 رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْيَا نَكَارَتَهُ كرتے ہیں کے میرے والیں ابھورہتھماں اعلیٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 میرے دادا کے ساتھ راہتے کلبے ناشاہد، مہبوبے رجھول ہباد  
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ہاں گئے، ہو گئے اکدنس اعلیٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے  
 میرے دادا سے پूछا : تु ہمارے ہس بےٹے کا نام کیا ہے ؟ ٹھنڈے نے ارج  
 کی : ارجیز. آپ ﷺ نے صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا نام  
 ارجیز نہیں ”ابھورہتھماں“ رپھو، سب سے ایک نام ابھورلھاہ،  
 ابھورہتھماں اور ہاریس ہیں۔ (اسد الغابة، ۴۶۶/۳، رقم: ۲۳۱۳)

مुکھسیسے شہیر ہکیمیل ہممت ہمارتے مुکھتی احمد محدث یار  
 بھان میرمانتے ہیں : ارجیز اسماے ہللاہیتھم انھیں میں سے ہے  
 ہر جگہ سے بنتا ہے، موسیٰ بھان میں فیروز تانی (یا نی ہنکیساڑی)،  
 ہر جگہ نیماز چاہیے۔ (میرआتیل بھانجھ، ج 6، ص 420)

**صلوٰۃ علی الْحَبِیبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلٰی عَلِیٌّ مُحَمَّدٌ**

### گزری و معاہد

سادھر ششیاریاہ، بادھتاریکا ہمارتے احتلالا ماؤں لانا  
 مुکھتی مुہتمد احمد جد اعلیٰ آجا بھی علیہ رحمۃ اللہ انقیٰ لیختے ہیں :  
 یہاں ن سمجھنا چاہیے کہ یہاں دوں نام (یا نی ابھورلھاہ اور  
 ابھورہتھماں) مुہتمد و احمد سے بھی افسوں ہیں، کیونکہ ہو گئے  
 اکرم ﷺ کے ہس میں پاک مुہتمد و احمد ہیں اور  
 احمدیہ یہاں ہے کہ یہاں دوں نام بھوپال احتلالا نے اپنے  
 مہبوبے کے لیے مونتھب فرمائے، اگر یہاں  
 دوں نام بھوپال (عڑوچل) کے نجٹیک بھوت پھرے ن ہوتے تو اپنے

महबूब के लिये पसन्द न फरमाया होता. अहादीस में मुहम्मद नाम रखने के बहुत फजाईल मज़कूर हैं.

(बहारे शरीअत, जि. 3, स. 601)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ !

### अस्माए इलाहियह के साथ

#### नाम रखने के म-दनी फूल

अल्लाह उर्जूर्जूल के नामों की दो किस्में हैं : जाती और सिफाती, जाती नाम सिर्फ “अल्लाह” है. इस जाती नाम को किसी इन्सान के लिये रखना जाईज नहीं है अगर अष्ट की ईजाफत के साथ “अष्टुल्लाह” रखा जाए तो जाईज बल्के बाईसे फ़रीलत है. फ़िर सिफाती नामों की दो किस्में हैं :

**(1) जो अल्लाह उर्जूर्जूल के साथ खास हैं, म-सलन : रहमान (हमेशा रहम फरमाने वाला), कुदूस (बड़ा पाक), कर्यूम (अज़ खुद हमेशा काईम रहने वाली जात) वगैरा, अगर ये ह नाम अष्ट की ईजाफत के साथ रखे जाएं म-सलन अष्टुल कुदूस, अष्टुल कर्यूम तो जाईज है.**

**(2) जो नाम अल्लाह उर्जूर्जूल के साथ खास नहीं हैं म-सलन : अली, रशीद, कबीर, बटीअ वगैरा, ये ह नाम अष्ट की ईजाफत और इस के बिगैर रखना भी जाईज है, अलबत्ता इस किस्म के नामों के रखने की सूरत में ये ह झड़री है के इन नामों के बोह मा’ना मुराद न लिये जाएं जो अल्लाह उर्जूर्जूल की शान के ही लाईक हैं, म-सलन : अल्लाह उर्जूर्जूल का “रशीद, कबीर” होना जाती है और मध्लूक के**

اندر یہ م�ں نا اتائی ہے۔ سدھشش ریاح، بدرش ریکھ ہمارے  
اکٹھا میں مولانا مسکنی مسکنی امجد امجد اعلیٰ آئُ جنمی  
مکت-بتوں میڈینا کی متابع آپ رحمة اللہ الفقیری  
3 ہلکا 16 سکھ 602 میں فرماتے ہیں : بآج اسماے ہلکا ہلکا  
جن کا ہلکا (بولنا جانا) گلکلھا پر جائی ہے ہن کے ساتھ  
نام رخنا جائی ہے، جسے اعلیٰ، رشید، کبیر، بدوی، کپور  
بنوں کے ناموں میں ہوہ مائی نہیں ہے جن کا ہلکا  
اکٹھا تھا پر ہلکا کرنے (بولنے) میں ہوتا ہے اور ہن  
ناموں میں اولیف و لام میلہ کر جی نام رخنا جائی ہے،  
م-سلن اول اعلیٰ، اررشید۔ ہم ہس جمانے میں چونکے احوال میں  
ناموں کی تسلیم کرنے کا ب کسرت رواج ہو گیا ہے، لیکن جا  
جہاں اسے گومان ہو اسے نام سے بخنا ہی موناسیب ہے۔ بھوسوں  
جب کے اسماے ہلکا ہلکا کے ساتھ امجد کا لکھ ج میلہ کر نام  
رخا گیا، م-سلن امجد رحیم، امجد علیم، امجد عزیز، کے  
پہاں مسکنی ہلکے سے میڈینا کے تھا ہے اور اسی سوت میں  
تسنیم (छوٹا کرننا) اگر کسدن ہوتی تو معاذ اللہ کوہ ہوتی،  
کپور کے یہ ہس شاپس کی تسلیم نہیں بلکہ مائی بودھ کی تسلیم  
ہے مگر احوال اور نام وکیڈوں کا یہ مکساد یکینن نہیں ہے،  
ہسی لیے ہوہ ہلکا نہیں دیتا جائے گا بلکہ ہن کو سمجھا یا  
اور بتایا جائے اور اسے مسکن اپر اسے نام ہی ن ر�ے جائے  
جہاں یہ اہمیت مال (گومان) ہو۔

(نِ مُخْتَار و رَدُّ الْمُحتَار، ۹/۶۸۸)

## “જગ્બાર” નામ તબ્દીલ કર કે “અબ્દુલ જગ્બાર” રખા

રَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَعْلَمُ  
હારતે સચ્ચિદુના અબ્દુલ જગ્બાર બિન હારિસ રખાયા હતું  
કા પહોળા નામ “જગ્બાર બિન હારિસ.” થા, સુલ્તાને બા કરીના,  
કરારે કલબો સીના ને ચَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
ફરમાયા : તુમ “અબ્દુલ  
જગ્બાર” (ઝબર દસ્ત કુદરત વાલે કે બન્દે) હો. (૧૧૭: ૩૮૭/૧, ર્ચન્મ: ૧૧૭)  
આર્જ : “અબ્દ” સે રખે જાને વાલે નામોં કી ફેહરિસ ઈસી કિતાબ કે સફાઈ  
119 પર મુલા-હજા કીજિયે.

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## નામે મુહમ્મદ કી બ-ર-કતોં પર મુશ્તમિલ ૬ ફરામીને મુસ્તફા

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
રસૂલે બે મિસાલ, બીબી આમિના કે લાલ કે નામે અકદસ “મુહમ્મદ” પર નામ રખના બહુત બડી સાચાઈ હૈ.  
એક સર્વે કે મુતાબિક દુન્યા મં સબ સે જિયાદા રખા જાને વાલા  
નામ “મુહમ્મદ” હૈ. નામે “મુહમ્મદ” કી ફરીલત ખુદ હમારે  
ઘારે આકા કા ને અપની ઝબાને મુખારક સે બયાન  
ફરમાઈ હૈ, ચુનાન્યે ઈર્શાઈ ફરમાયા :

✿ જિસ કે હાં બેટા પૈદા હો ઔર મેરી મહિષત ઔર હુસૂલે  
બ-ર-કત કે લિયે ઉસ કા નામ મુહમ્મદ રખે તો વોહ ઔર ઉસ કા બેટા દોનોં  
જન્મત મં જાયાંગે. (૧૬/૧૭૫, ૧૭૫/૨૧, حديث حنبل، كتاب النكاح، الفصل الأول في الأسماء)

✿ જિસ ને મેરે નામ સે બ-ર-કત કી ઉમ્મીદ કરતે હુએ મેરે નામ



ہوتی ہے اور ان کے لیے میں کسرا تھوتی ہے۔

(المنتقى شرح مؤطرا امام مالک ١٠٦/٩)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

**لکھ “مُحَمَّد” کے بارے مें**

**ईमान अक्षरों म-दनी कूल**

مुझसिरے شहीर ہر کی بول ۱۴۸۵ میں جزئی احمد محدث یا ر  
بیان ہے: تفسیر نوریہ رحمۃ الرحمن علیہ رحمۃ الرحمن میں لیجاتے ہیں: لکھے مُحَمَّد کے  
مہماں ہیں: ہر تر ہر تاریخ کیا ہوا، ہر وکت، ہر زمانا، ہر  
زبان میں ہمدو سنا کیا ہوئے، ہر کیکت یہ ہے کہ جس سے ہو جو رے اُنوار  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تہذیب کیا گی، تہذیب رسویں کے  
سراہار ہے اسی تر ہر ہو جو رے اُنوار سے اسی کا نام شاریخ  
بھی تہذیب نبیوں کے ناموں کا سراہار ہے، اس نامے پاک کے بے  
شمار فراہیل ہے، جن میں سے یہ ہے:

(1) اس نامے پاک کو اعلیٰ ہر تہذیب کے نام یا' نی لکھے  
“اعلیٰ ہر” سے بہت سی سببیت ہے، اعلیٰ ہر میں ہر چار، چاروں ہر  
نکتوں سے بھائی ہے، اس میں ایک “شاد (۲)”， دو “ہ-۲-کتوں”， ایک  
“سُوكُن (۳)” ہے، اسی تر ہر لکھے “مُحَمَّد” چار ہوڑی، چاروں  
ہوڑی نکتوں سے بھائی، ایک “شاد (۲)”， دو “ہ-۲-کتوں” ایک “سُوكُن”.

(2) لکھے “اعلیٰ ہر” بولنے سے دوسرے ہونٹ ژدا ہو جاتے  
ہے، لکھے “مُحَمَّد” کہتے ہیں تو دوسرے لب میل جاتے ہیں، کہ وہ  
محلوں کو بھائی سے میلانے لی تو آئے ہیں، اگر ان کا واسیتا  
ن ہو تو محلوں بھائی سے بہت دوسرے ہے۔

(3) لفڑے “اٹلاؤ” اپنی دلآلیت مें ہر کوئی کا مोہتاتا نہیں، اگر ایک (या’नी شुरुआ) کا اعلیٰ نہ رہے، تو “اللہ” بن جاتا ہے، اگر ایک (या’نی شुरुआ) کا لامب بھی نہ رہے تو “اللہ” ہے، اگر درمیyan کا اعلیٰ بھی نہ ہو تو “ک” ہے، یونہی لفڑے “مُحَمَّد” دلآلیت مें ہر کوئی کا ہاجت ماند نہیں، اگر ایک (या’نی شुरुआ) کی بھیم اعلیٰ ہو جائے تو “ک” رہتا ہے اگر “ک” بھی (उ) جائے تو “مَلِّ” ہے یا’نی بھیان، مخلوق کو بھیان کر جاںکار تک پہنچانा، اگر بھی بھیم بھی نہ رہے تو “دال” بھ ماؤ نا رہ جائے۔

(4) سب کے نام (उन کے بां بाप ر�ते ہیں، لکब کوئی دستی ہے، بیتاءب ہرگز مت سے میلتا ہے، مگر ہرگز اپنے اپنے کوئی نام، لکب و بیتاءب سب رج تआलا کی ترک سے ہیں کوئی ابھر لے سکتے ہیں) نے فیریشتو کی بیشاورت سے یہ نام ر�ا۔

(5) دूسروं کے نام پैداہش کے ساتھے دین رہے جاتے ہیں، مگر ہرگز اپنے اپنے کا نام آلام کی پैداہش سے پہلے ارش آماں پر لیجتا گیا تھا اور ہمارتے ہیں سا کریں 600 برس پہلے اپنی کوئی نے ہرگز اپنے کوئی نے علیہ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ کی ویلادت سے کریں اسے احمد کو فرمایا : اسْمُهُ أَحْمَدُ (ع) کا نام پاک احمد ہے، پیغمبر کوئی بھی اپنے نام کی ب-ر-کت سے دھاکا ایم بانگاتی ہے۔

(6) کوئی شاخص آپ کو “مُحَمَّد” کو کر بھرا نہیں

کਿਉਂ ਸਕਤਾ, ਅਗਰ ਕਿਹੜਾ ਤੋ ਖੁਦ ਅਪਨੇ ਮੁੱਛ ਦੇ ਜੂਟਾ ਹੋਗਾ ਕੇ  
ਉਨ੍ਹਾਂ ਕਿਉਂ ਤੋ ਹੈ “ਮੁਹੱਮਦ” ਧਾ’ਨੀ ਲਾਈਕੇ ਹਮਦ ਔਰ ਕਰਤਾ ਹੈ  
ਭੁਰਾਈਆਂ, ਈਸੀ ਲਿਧੇ ਕੁਝਕਾਰੇ ਮਕਕਾ ਨੇ ਆਪ  
ਨਾਮ “ਮੁਹੱਮਦ” ਰਖ ਕਰ ਆਪ ਦੀ ਸ਼ਾਨੇ ਅਕਦਸ ਮੌਕਾ ਬਣੀ,  
ਹੁਕੂਮੂਰ ਨੇ ਚੱਲਾਉਣਾ ਕੇ : ਫੇਰੋ ਹਮ ਕੋ ਹਮਾਰੇ ਰਖ  
ਤਥਾਲਾ ਨੇ ਇਨ ਕੁਝਕਾਰ ਦੀ ਗਾਲਿਧੀਆਂ ਦੇ ਬਚਾਵਾ, ਯੇਹ ਲੋਗ “ਮੁਹੱਮਦ” ਕੋ  
ਭੁਰਾ ਕਿਉਂ ਹੈਂ, ਹੋਗਾ ਕੋਈ “ਮੁਹੱਮਦ” ਹਮ ਤੋ “ਮੁਹੱਮਦ” ਹੈਂ.

(بخاری،كتاب المناقب،باب ملأاه في اسماء رسول الله ﷺ، ٤٨٤، حدیث: ٣٥٣٣)

### (7) ਹੁਕੂਮੂਰ ਅਨਵਰ ਦੀ ਨਾਮ “ਮੁਹੱਮਦ”

ਬਹੁਤ ਜਾਮੇਅ ਹੈ, ਜਿਸ ਮੌਕੂਰੇ ਅਨਵਰ ਦੀ ਨਾਮ ਦੇ ਬੇ  
ਥੁਮਾਰ ਫਜ਼ਾਈਲ ਬਚਾਨ ਹੋ ਗਏ ਹੈਂ, ਆਦਮ ਦੀ ਮਾਨਸਿਕ ਪੈਦਾ  
ਹੋਨੇ ਵਾਲੇ, ਈਤਿਹਾਸ ਦੀ ਮਾਨਸਿਕ ਮੌਕੂਰੇ ਅਨਵਰ ਦੀ ਨਾਮ  
ਨੂੰ ਮਾਨਦੇ ਹਨ “ਮੇਹੂਰਬਾਨ ਬਾਪ, ਅਭੁਰਹੀਮ”,  
ਨੂੰ ਮਾਨਦੇ ਹਨ “ਖੌਕੜ ਖੁਦਾ ਦੇ ਗਿਰ੍ਧਾ ਵ ਜਾਰੀ ਵ ਨੌਹਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ”,  
ਈਸਾ ਦੀ ਮਾਨਸਿਕ ਨੂੰ “ਅਡੁਤ ਸ਼ਰੀਕੁਨਾਫਿਸ, ਕਰੀਮੁਤਾਬ” ਇਨ ਤਮਾਮ  
ਨਾਮਾਂ ਮੌਕੂਰੇ ਅਨਵਰ ਦੀ ਨਾਮ ਦੇ ਬੇਹਦ ਤਾਰੀਖ ਵਿਖੇ ਹੁਕੂਮੂਰ, ਈਸਾ ਦੀ  
ਅਨਵਰ ਦੀ ਨਾਮ ਦੇ ਲਾ ਤਾਂਦਾਂ ਕਮਾਲਾਤ ਵ ਖੂਬਿਆਂ ਦੀ  
ਤਰ੍ਹਾਂ ਇਕਾਈ ਹੋ ਗਿਆ.

(8) ਲਫਜ “ਮੁਹੱਮਦ” ਮੌਕੂਰ ਭੀ ਹੈ ਕੇ ਹਮੇਸ਼ਾ ਧਾ’ਨੀ  
ਦੁਨੀਆ ਵ ਆਖਿਰਤ ਮੌਕੂਰ ਦੀ ਹੁਕੂਮੂਰ ਦੀ ਹੁਕੂਮੂਰ ਦੀ ਸਨਾ ਹੁਕੂਮੂਰ  
ਕਰੇਗੀ, ਈਸੀ ਅਨਵਰ ਦੀ ਸਦਾਕਤ ਹਮ ਅਪਨੀ ਆਂਖਾਂ ਦੇ ਦੇਖ ਰਹੇ ਹੈਂ ਕੇ  
ਆਜ ਭੀ ਹੁਕੂਮੂਰ ਅਨਵਰ ਦੀ ਨਾਮ “ਮੁਹੱਮਦ” ਦੀ ਬਰਾਬਰ ਕਿਸੀ ਦੀ ਤਾਰੀਖ

نہیں ہوتی، بලکے جو ہुجڑے اندر پر صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے وابستا ہو گئے ہون کی بھی تاً ریکھ ہو گئی، فرش پر ہن کی بُوہم، ارث پر ہن کے چرچے، آماں لہ ہجرت نے کپا بُوہم فرمایا :

ارث پر تاجا ڈیڈ ڈیڈ فرش میں ترکھا بُوہم دھام

کانِ چیخر لگا ڈیہے تیری ہی داستان ہے

(9) جو اپنے بٹے کا نامِ محدث بنت میں ”مُحَمَّد“ ر�ے، اعلیٰ تھا لہاڑا ہے اس پر رہنم فرمائے گا کے میں اسے شہس کو انجام دے گے ہے اسی آتی ہے جس نے میرے محدث بُوہم کی محدث بنت میں اپنے بٹے کا نام ”مُحَمَّد“ رخا ہے۔

(تفسیر نوری، ج 4، ص 220 مولیٰ عاصم)

**صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ**

### “مُحَمَّد” نام رخا

کوئی ساختاب اے کیرامَ عَلَيْهِ الرِّضْوَانُ اسے ہے جن کا نام بُوہم سرکارے ابتد کرائی، شاکھے روچے شُبماں نے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ”مُحَمَّد“ رخا، جس سا کے ہجرتے سایہ ہونا مُحَمَّد بین تلفظاً (ع) میں مولیٰ عاصم نے اسے ”رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ“ کے ساتھ بیان کیا ہے۔ جب آپ کی ولادت ہوئی آپ کے والد ہجرتے سایہ ہونا تلفظ اے آپ کو سرکارے ابتد کرائی، شاکھے روچے شُبماں کے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس لے گئے تاکے آپ بُوہم کو ہٹھی دے اور اس کا نام رخے، پھر آپ کے سر پر ہٹھ دے اور آپ کے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اسے ”رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ“ کا نام رخا دیا۔

ઈन کا نام ”مُحَمَّد“ ر�ا اور اپنی کوئی ”ابوال کاسیم“<sup>1</sup> اسے  
اتا فرمائی۔

(السد الفابة، ۱۰/۱، رقم: ۴۷۳۸)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

**لَذِكْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَيْرُهُ**

ਹੁਰਤੇ ਸਾਡੀਨਾ ਅਭੂ ਸ਼ੁਐਥੁ ਮਾਮ ਅਤਾ  
ਦੇਖੋ ਸੇ ਰਿਵਾਯਤ ਫਰਮਾਤੇ ਹੈਂ ਕਿ ਜੋ ਧੇਹ ਚਾਹੇ, ਕੇ ਉਸ ਕੀ ਔਰਤ  
ਕੇ ਛੱਲ ਮੌਜੂਦ ਲਡਕਾ ਹੋ ਤੋ ਉਸੇ ਚਾਹਿਏ ਕੇ ਅਪਨਾ ਹਾਥ ਔਰਤ ਕੇ ਪੇਟ  
ਪਰ ਰਖ ਕਰ ਕਿਛੇ “إِنْ كَانَ ذَكْرًا فَقَدْ سَمِّيَتْ مُحَمَّدًا”<sup>2</sup> ਯਾਂ ਨੀ ਅਗਰ ਧੇਹ  
ਲਡਕਾ ਹੁਵਾ ਤੋ ਮੈਂ ਨੇ ਈਸ ਕਾ ਨਾਮ ਮੁਹਮਦ ਰਖਾ।”  
ਲਡਕਾ ਹੋਗਾ।

(ਫਤਾਵਾ ۲-ਅਵਿਅਾ, ਜਿ. 24, ਸ. 690)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

**بੇ ਅ-ਦਬੀ ਨ ਹੋਨੇ ਪਾਏ**

ਸਦਲੁਸ਼ਾਰੀਅਹ, ਬਦਲਤੀਕਿਹ ਮੁਝਤੀ ਮੁਹਮਦ ਅਮਜ਼ਦ ਅਲੀ  
ਆਉਮੀ عَنْيَهُ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَظِيمِ ਲਿਖਤੇ ਹੈਂ : ਮੁਹਮਦ ਬਹੁਤ ਧਾਰਾ ਨਾਮ ਹੈ,  
ਈਸ ਨਾਮ ਕੀ ਬਡੀ ਤਾਰੀਝ ਹਫ਼ਟਸ਼ੋਂ ਮੌਜੂਦ ਆਈ ਹੈ। ਅਗਰ ਤਸਗੀਰ (ਧਾਨੀ  
ਨਾਮ ਬਿਗਡਨੇ) ਕਾ ਅਨਦੇਸ਼ਾ ਨ ਹੋ ਤੋ ਧੇਹ ਨਾਮ ਰਖਾ ਜਾਏ ਔਰਾ ਏਕ  
ਸੂਰਤ ਧੇਹ ਹੈ ਕੇ ਅਕੀਕੇ ਕਾ ਨਾਮ ਧੇਹ ਹੋ ਔਰ ਪੁਕਾਰਨੇ ਕੇ ਲਿਖੇ ਕੋਈ  
ਛੂਸਦਾ ਨਾਮ ਤਜਵੀਝ ਕਰ ਲਿਆ ਜਾਏ<sup>1</sup> ਔਰ ਹਿੰਦੁਸਤਾਨ (ਪਾਕ ਵ  
ਹਿੰਦ) ਮੌਜੂਦ ਹੋਤਾ ਹੈ ਕੇ ਏਕ ਸ਼ਾਬਦ ਕੇ ਕਈ ਨਾਮ ਹੋਤੇ ਹੈਂ ਈਸ  
ਸੂਰਤ ਮੌਜੂਦ ਨਾਮ ਕੀ ਬ-2-ਕਤ ਭੀ ਹੋਗੀ ਔਰ ਤਸਗੀਰ ਸੇ ਭੀ ਬਚ  
ਜਾਂਗੇ।

(ਭਾਵੇਂ ਸ਼ਾਰੀਅਤ, ਜਿ. 3, ਸ. 356)

**1** ..... ਮ-ਸਲਨ ਬਿਲਾਲ ਰਾਜਾ, ਲਿਲਾਲ ਰਾਜਾ ਵਗੈਰਾ।

## આ'લા હિન્ડરન કા તરીકાએ કાર

આ'લા હિન્ડરન, ઈમામે અહલે સુન્નત, મુજદ્દિટ દીનો મિલ્લત, મૌલાના શાહ ઈમામ અહમદ રગા ખાન ઉલ્લેખની રહેણ ફરમાતે હોય : ફકીર ગુરૂ ને અપને સબ બેટોં ભતીજોં કા અકીકે મેં સિર્જી મુહમ્મદ નામ રખા ફિર નામે અકદસ કે હિફ્જે આદાબ ઔર બાહ્ય તમીજ (યા'ની પહ્યાન) કે લિયે ઉર્જ જુદા મુકર્રર કિયે.

(ફતાવા રજવિયા, જિ. 24, સ. 689)

## આશિકે આ'લા હિન્ડરન કી અદા

જબ શૈખે તરીકત, અમીરે અહલે સુન્નત, બાનિયે દા'વતે ઈસ્લામી હિન્ડરતે અત્યારી મૌલાના અબૂ બિલાલ મુહમ્મદ ઈલ્યાસ અતાર કાદિરી ૨-જવી દામથ્ بِرَبِّكُثُمُ الْعَالِيِّهِ سે કિસી કા નામ રખને કી દર-જવાસ્ત કી જાતી હૈ તો ઉમ્મમન આપ (ઉસ બચ્ચે કા નામ મુહમ્મદ ઔર પુકારને કે લિયે ઉર્જ મ-સલન ૨જબ રગા રખતે હોય). નામ કે સાથ રગા કા ઈજાફા, ઈમામે અહલે સુન્નત, મુજદ્દિટ દીનો મિલ્લત, મૌલાના શાહ ઈમામ અહમદ રગા ખાન ઉલ્લેખની રહેણ કી નિસ્બત સે કરતે હોય.

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## 1000 ડૉલર ઇન્દ્રામ

એક અખબારી ઈતિહાસ કે મુતાਬિક નામે “મુહમ્મદ” કે કદરાન એક મુસલ્માન હુકમરાન ને એ'લાન કિયા હૈ કે જો લોગ અપને નૌ મૌલ્દુદ બચ્ચોં કે નામ નબિયે આખિરજીમાન મુહમ્મદ કે નામ નામી “મુહમ્મદ” કે નામ પર રખેંગે

ਉਨ੍ਹਾਂ ਏਕ ਹਜ਼ਾਰ ਟੋਲਰ ਕਾ ਹਫ਼ਿਤਾ ਪੇਸ਼ ਕਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ। ਜਥੇ ਵਿਲਾਈਤੇ ਨਭੀ مُحَمَّد ﷺ ਦੀ ਮੌਕਾਅ ਪਰ ਕਿਧੇ ਜਾਨੇ ਵਾਲੇ ਏ'ਲਾਨ ਮੈਂ ਮੁਸਲਮਾਨ ਹੁਕਮਰਾਨ ਨੇ ਕਹਾ ਹੈ ਕਿ ਏਕ ਹਜ਼ਾਰ ਟੋਲਰ ਕਾ ਹਫ਼ਿਤਾ ਉਨ ਕੀ ਵਾਲਿਦਾ ਕੀ ਤਰ੍ਹਾਂ ਸੇ ਪੇਸ਼ ਕਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ। ਕਿਧੂਕੇ ਧੇਹ ਖਾਲ ਬੁਨਾਈ ਤੌਰ ਪਰ ਵਾਲਿਦਾ ਨੇ ਹੀ ਪੇਸ਼ ਕਿਯਾ ਹੈ। ਏ'ਲਾਨ ਮੈਂ ਧੇਹ ਭੀ ਕਹਾ ਗਿਆ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਵਾਲਿਦੈਨ ਅਪਨੀ ਬੇਟਿਆਂ ਕੇ ਨਾਮ ਉਮਹਾਤੁਲ ਮੁਅਮਿਨੀਨ ਰੱਖੀ ਹੈ ਕਿ ਨਾਮੋਂ ਪਰ ਰਖੇਂਗੇ। ਉਨ ਕੀ ਭੀ ਏਕ ਹਜ਼ਾਰ ਟੋਲਰ ਹਫ਼ਿਤਾ ਪੇਸ਼ ਕਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ। ਈਸ ਏ'ਲਾਨ ਪਰ ਉਸ ਮੁਲਕ ਮੈਂ ਰਹਨੇ ਵਾਲੇ ਮੁਸਲਮਾਨ ਖਾਨਦਾਨਾਂ ਮੈਂ ਖੁਸ਼ ਗਵਾਰ ਰਹੇ ਅਮਲ ਸਾਮਨੇ ਆਏ ਹੈਂ।

(ਜੰਗ ਉੱਝ ਓਨ ਲਾਈਨ 16 ਜਨਵਰੀ 2014 ਬਾਬੇ ਤਸਲੀਕ ਕਲੀਲ)

**صَلَوٰاتٌ عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَوٰاتٌ عَلَى مُحَمَّدٍ**

### ਪੁਕਾਰਾ ਜਾਨੇ ਵਾਲਾ ਨਾਮ ਰਖਨੇ ਕੀ ਏਕ ਅਛਮ ਐਹਤਿਚਾਰ

ਖਾਲੀ ਰਹੇ ਕੇ ਪੁਕਾਰਨੇ ਕੇ ਲਿਧੇ ਨਾਮ ਐਸਾ ਰਖਾ ਜਾਵੇ ਜਿਸੇ ਮੁਹੱਮਦ ਕੇ ਸਾਥ ਮਿਲਾ ਕਰ ਬੋਲਨੇ ਮੈਂ ਬੇ ਅ-ਦਭੀ ਵਗੈਰਾ ਨ ਹੋ, ਆ'ਲਾ ਹਜ਼ਾਰਤ ਰੱਖੀ ਹੈ ਫਰਮਾਤੇ ਹੋਣੇ : ਫਿਰ ਕਿਭੀ ਜਾਈ ਜਨ੍ਮ ਨਹੀਂ ਰਖਤਾ ਕੇ ਕਲਿੰ ਅਲੀ (ਅਲੀ ਕਾ ਕੁਤਾ), ਕਲਿੰ ਹੁਸੈਨ, ਕਲਿੰ ਹਸਨ, ਗੁਲਾਮ ਅਲੀ, ਗੁਲਾਮੇ ਹੁਸੈਨ, ਗੁਲਾਮੇ ਹਸਨ, ਨਿਸਾਰ ਹੁਸੈਨ (ਹੁਸੈਨ ਪਰ ਨਿਸਾਰ ਹੋਨੇ ਵਾਲਾ), ਫਿਦਾ ਹੁਸੈਨ (ਹੁਸੈਨ ਪਰ ਫਿਦਾ ਹੋਨੇ ਵਾਲਾ) ਕੁਰਬਾਨ ਹੁਸੈਨ, ਗੁਲਾਮੇ ਜਲਾਨੀ (ਜਲਾਨੀ ਕਾ ਗੁਲਾਮ) ਕੇ ਅਸਮਾ (ਯਾਨੀ ਈਸੀ ਤਰਫ਼ ਕੇ ਦੂਜੇ ਨਾਮੋਂ) ਕੇ ਸਾਥ ਨਾਮੇ ਪਾਕ (ਯਾਨੀ ਮੁਹੱਮਦ) ਮਿਲਾ ਕਰ ਕਹਾ ਜਾਵੇ।

(اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْأَدَبَ وَنَجِّنَا مِنْ مُورِثَاتِ الْفَضَبِ اَمِينٌ , اَمِينٌ)

અલ્લાહ ! હમેં હુસ્ને અદબ સે નવાજ ઔર અસ્થાબે ગંગબ સે બચા.  
આમીન. (ત)

(ફિતાવા ૨-જવિયા, જિ. 24, સ. 683)

## ﴿مُسْكِنِيَّةُ آَبَّىٰ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْرَمِ﴾

સિરાજુલ આરિઝીન હજરતે અલ્લામા મૌલાના ગુલામે આસી હજરતે મનુષીણ ફરમાતે હોય : મૈં ને અપને નામ કે શુરૂઆ મેં બ-ર-કત કે લિયે લફ્જ “મુહમ્મદ” શામિલ કર લિયા થા. ઈસ પર શહજાદએ આ’લા હજરત મુસ્કિન્યે આ’ઝમ મૌલાના મુસ્તાફા રજા ખાન મુહમ્મદ (નહીં હોના ચાહિયે. મૈં ને ફૌરન અર્જ કિયા કે હુજૂર ફિર “મુહમ્મદ અભુલ હય” કા ક્યા હુકમ હોગા ? ઈસ કે જવાબ મેં હજરત ને ફરમાયા : કુજા અભુલ હય વ કુજા ગુલામે આસી (યા’ની કહાં અભુલ હય ઔર કહાં ગુલામે આસી) ? અલ્લામા ફરમાતે હોય : “યેહ જવાબ સુન કર મૈં હેરત જદા રહ ગયા ઔર હજરત કે તફક્કુહ ફિદ્દીન કી અ-ગમત દિલ મેં ખૂબ ખૂબ રચ બસ ગઈ.”

હુજૂર મુસ્કિન્યે આ’ઝમ ને અપને ઈશાંડ સે યેહ રહનુમાઈ ફરમાઈ હૈ કે જિસ નામ કે શુરૂઆ મેં લફ્જ “મુહમ્મદ” લાયા જાએ, અગાર ઉસ નામ કા ઈત્તાક લફ્જ “મુહમ્મદ” પર દુરુસ્ત હો તો વહાં લફ્જ “મુહમ્મદ” લાના દુરુસ્ત હોગા (જૈસે મુહમ્મદ સાદિક) ઔર અગાર નામ કા ઈત્તાક લફ્જ “મુહમ્મદ” પર દુરુસ્ત ન હો તો વહાં લફ્જ “મુહમ્મદ” શુરૂઆ મેં લાના દુરુસ્ત ન હોગા (જૈસે મુહમ્મદ ગુલામ હુસૈન). હુજૂર સાચિએ આલમ ચીની અભુલ હય<sup>1</sup> હોય લિખાગા મુહમ્મદ અભુલ હય કહના દુરુસ્ત હૈ

1 ..... યા’ની અલ્લાહ કે બન્ધે હોય ક્યુંકે “હય” અલ્લાહ કા સિફાતી નામ હૈ

لے کر ن گولاب میں آسی نہیں ہے، اس لیے ”مُحَمَّدٌ گولاب میں آسی (یا’ نی ”آسی“ کا گولاب)“ کہنا نہ مुناسیب ہے۔

(જہانے مुकْتَشَفِ آمِّ الْجَمَعِ، ص. 451)

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيبِ!

### ﴿بَلَةَ كَا نَامَ مُحَمَّدَ رَبَوْ تُو ڈِسَ كَي ڈِجَّاتَ كَرَو﴾

جب کوئی شاپس اپنے بے ت کا نام مُحَمَّد ر�ے تو اسے یا ہی لیے اس نام پاک کی نیزبَت کے ساتھ اس کے ساتھ ہوسنے سلوک کرے اور اس کی ڈِجَّات کرے۔ مولانا مُشْكِل کوشش ہزارتے سایہ دناء اَلِیَّاً مُرْتَجاً صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى وَجْهِ الْكَبِيرِ سے ماروی ہے کہ نبی ام رَعِيْتُ رَبِّيَّا مَ نَے إِلْشَادَ فَرَمَّا يَا : جب تُو م بے ت کا نام مُحَمَّد ر�و تو اس کی ڈِجَّات کرو اور ماجlis میں اس کے لیے جگہ کوشش دا کرو اور اس کی نیزبَت بُراؤ کی ترک ن کرو۔

(الجامع الصغير، ص ۴۹، حدیث: ۶۰: ۲۷، حدیث: ۹، ۳۲۷ / مسند البزار: ۳۸۸۳)

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيبِ!

### ﴿نَامَ بَدَلَ دِيَّا﴾

اک شاپس کا نام مُحَمَّد ٹھا ہزارتے سایہ دناء ۱۷۲ فدا کو نے دے بھا کے اک آدمی اس کو گا لی دے رہا ہے، بھلا کر کھا کے دے بھو تو معاشری وجاہ سے مُحَمَّد کو گا لی دی جا رہی

ہے، اب تا دمے مار्ग (یا' نی اپنی موت تک) تुम ہس نام سے پوکارے نہیں جس سکتے، یعنی اسی وکٹ (اس کا نام ابھورتھماں ر� دیتا گیا۔ فری بندوں تک پاس پے گام بے جا جو لوگ ہس نام کے ہوں اُن کے نام بدل دیتے جائے۔ ہتھیار سے ووہ لوگ سات آدمی ہے اور اُن کے سردار کا نام بھی مुہتمم ہے۔ اس نے کہا : بُوْدَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْهُوَ أَكْبَرُ (المسند للإمام أحمد بن حنبل، ۲۶۷/۶، حدیث ۱۷۹۱۶ ملخصاً)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### مੈਂ ਬੇ ਵੁਝੂ ਥਾ

سُلطان مہمود گرجنవی نے اُنکے بار ایسا جو کو پوکارا : اے ایسا جو کے بے تے ! ہستینجے کے لیے پانی لَا۔ ایسا جو نے یوڑے دینوں بآ' د ارج کی، کے ہو جوڑ ! مُوڑ سے یا ہس سے (یا' نی میرے بے تے سے) کیا کھسپر ہو گیا کے آپ نے اس کا نام ن لیتا ؟ فرمایا : تے تے بے تے کا نام مُوڑ ہے، مੈਂ اس دن بے ਵੁਝੂ ਥਾ، مੈਂ ਨੇ کبھੀ ਬਿਗੈਰ ਵੁਝੂ ਮੁਹਮਦ ਨਾਮ ਕੋ ਅਪਨੀ ਜਬਾਨ ਸੇ ਅਦਾ ਨ ਕਿਆ۔

**هزار بار بشویم دهن بمشك وغلاب !**

**ہنوز نام تو گفتئن کمال بے ادبی آست**

(یا' نی : مੈਂ اپنے مੁਹ ਕੋ ہجਾਰ بار مੁਹਕੀ گੁਲਾਬ ਸੇ ਧੋਉਂ ਤਥ ਭੀ ਆਪ کا نام ਲੇਨਾ ਬੇ ਅ-ਦਬੀ ہے) (تفسیر نوری، ج. 4، ص. 221)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## ਐسی سूرت مें “مُحَمَّد” پر ਦੁਰਦੇ ਪਾਕ ਨਹੀਂ ਲਿਖਾ ਜਾਵੇਗਾ।

ਅਗਰ ਕਿਸੀ ਸ਼ਬਦ ਕਾ ਨਾਮ ਮੁਹੱਮਦ ਹੋ ਤੋ ਬਾ'ਜ਼ ਕਮ ਈਲਮ ਲੋਗ  
ਉਸ ਕਾ ਨਾਮ ਲਿਖਤੇ ਹੁੰਏ ਨਾਮ ਕੇ ਸਾਥ ਦੁਰਦ “صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ”  
ਲਿਖਤੇ ਹੋਣ ਯਾ ਫਿਰ “م” ਯਾ “صلَّم” ਵਗੈਰਾ ਲਿਖ ਦੇਤੇ ਹੋਣ, ਧਣਾਂ ਪਰ  
ਚੂਂਕੇ ਰਸੂਲੇ ਕਰੀਮ “صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ” ਕੀ ਜਾਤ ਮੁਰਾਦ ਨਹੀਂ ਹੋਤੀ ਈਸ  
ਲਿਖੇ ਦੁਰਦੇ ਪਾਕ ਨ ਲਿਖਾ ਜਾਵੇ ਆਂਦੇ ਨ ਹੀ ਕੋਈ ਅਲਾਮਤ “م” ਯਾ  
“صلَّم” ਵਗੈਰਾ ਲਿਖੋਂ ਬਲਕੇ ਜਣਾਂ ਸਰਕਾਰੇ ਮਦੀਨਾ (ਮ-ਸਲਾਨ) ਕਾ ਨਾਮੇ  
ਅਕਦਸ ਲਿਖੋਂ ਤੋ ਮੁਕੰਮਲ ਦੁਰਦ (ਮ-ਸਲਾਨ) ਲਿਖੇ “صلَّم” ਯਾ “صلَّم” ਵਗੈਰਾ ਕੀ ਅਲਾਮਤ ਨਾਮੇ ਮੁਬਾਰਕ ਕੇ ਸਾਥ  
ਲਿਖਨਾ ਭੀ ਨਾ ਜਾਈ ਵ ਹਰਾਮ ਹੈ। ਦਾ'ਵਤੇ ਈਸਲਾਮੀ ਕੇ ਈਸ਼ਾਅਤੀ  
ਈਦਾਰੇ ਮਕ-ਤ-ਬਤੁਲ ਮਦੀਨਾ ਕੀ ਮਤਬੂਆ 1254 ਸਫ਼ਾਤ ਪਰ ਮੁਸ਼ਤਮਿਲ  
ਕਿਤਾਬ “ਬਹਾਰੇ ਸ਼ਾਰੀਅਤ (ਜਿਲ੍ਹ 1)” ਕੇ ਸਫ਼ਾ 77 ਪਰ ਹੈ : ਨਾਮੇ ਪਾਕ  
ਲਿਖੇ ਤੋ ਉਸ ਕੇ ਬਾ'ਦ ਲਿਖੇ, ਬਾ'ਜ਼ ਲੋਗ ਬਰਾਹੇ  
ਈਜ਼ਿਤਸਾਰ “م” ਯਾ “صلَّم” ਲਿਖਤੇ ਹੋਣ, ਧੇਹ ਮਹੂਜ ਨਾ ਜਾਈ ਵ  
ਹਰਾਮ ਹੈ।

(ਬਹਾਰੇ ਸ਼ਾਰੀਅਤ, ਜਿ. 1, ਸ. 77)

**صَلُّوٰ عَلَى الْحَبِيبِ!**

**“ਮੁਹੱਮਦ ਨਬੀ, ਅਹਮਦ ਨਬੀ” ਨਾਮ ਨ ਰਖਾ ਜਾਵੇ**

ਮੁਹੱਮਦ ਨਬੀ, ਅਹਮਦ ਨਬੀ, ਮੁਹੱਮਦ ਰਸੂਲ, ਅਹਮਦ ਰਸੂਲ,  
ਨਬਿਯੁਗਮਾਨ ਨਾਮ ਰਖਨਾ ਭੀ ਨਾ ਜਾਈ ਹੈ, ਬਲਕੇ ਬਾ'ਜ਼ ਕਾ ਨਾਮ  
ਨਬਿਯੁਲਵਾਹ ਭੀ ਸੁਨਾ ਗਿਆ ਹੈ, ਗੈਰੇ ਨਬੀ ਕੀ ਨਬੀ ਕਿਹਨਾ ਹਰਿਗਿਆ

ਹਰਗਿਆ ਜਾਈਐ ਨਹੀਂ ਹੋ ਸਕਤਾ। ਤਸ਼ਬੀਹ : ਅਗਰ ਕੋਈ ਧੇਹ ਕਿਵੇਂ ਤੋਂ ਨਾਮੋਂ ਮੌਜੂਦ ਅਥਵਾ ਆਖਰੀ ਮਾਨਾ ਕਾ ਲਿਹਾਜ਼ ਨਹੀਂ ਹੋਤਾ, ਬਲਕੇ ਧਣਾਂ ਤੋਂ ਧੇਹ ਸ਼ਾਬਦ ਮੁਰਾਦ ਹੈ ਈਸ ਕਾ ਜਵਾਬ ਧੇਹ ਹੈ ਕਿ ਅਗਰ ਐਸਾ ਹੋਤਾ ਤਾਂ ਰੈਤਾਨ ਈਖਲੀਸ ਵਗੈਰਾ ਈਸ ਕਿਸਮ ਕੇ ਨਾਮੋਂ ਦੇ ਲੋਗ ਗੁਰੇਝ ਨ ਕਰਤੇ ਔਰ ਨਾਮੋਂ ਮੌਜੂਦ ਅਥਵਾ ਔਰ ਭੁਰੇ ਨਾਮੋਂ ਕੀ ਫੋ ਕਿਸਮੋਂ ਨ ਹੋਤੀਆਂ ਔਰ ਛਟੀਸ ਮੌਜੂਦ ਨ ਕਰਮਾਧਾ ਜਾਤਾ ਕਿ ਅਥਵਾ ਨਾਮ ਰਖੋ, ਨੀਂਝ ਹੁਝੂਰੇ ਅਕਦਸ ਚਲੀਅਤ  
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ਨੇ ਭੁਰੇ ਨਾਮੋਂ ਕੋ ਬਦਲਾ ਨ ਹੋਤਾ, ਕਿ ਜਬ ਈਸ ਅਥਵਾ ਮਾਨਾ ਕਾ ਬਿਲੁਲ ਲਿਹਾਜ਼ ਨਹੀਂ ਤੋਂ ਬਦਲਨੇ ਕੀ ਕਿਆ ਵਜਾਹਤ ?

(ਬਹਾਰੇ ਸ਼ਰੀਅਤ, ਜਿ. 3, ਸ. 605)

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ! صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ !

**“ਮੁਹੱਮਦ ਬਾਬਾ, ਅਹਮਦ ਬਾਬਾ” ਨਾਮ ਰਖਨਾ ਜਾਈਐ ਹੈ**

ਮੁਹੱਮਦ ਬਾਬਾ, ਅਹਮਦ ਬਾਬਾ, ਨਭੀ ਬਾਬਾ, ਪੀਰ ਬਾਬਾ, ਅਲੀ ਬਾਬਾ, ਹੁਸੈਨ ਬਾਬਾ ਔਰ ਈਸੀ ਕਿਸਮ ਕੇ ਦੂਜਾਵੇਂ ਨਾਮ ਜਿਨ ਮੌਜੂਦ ਕਿਸੀ ਨਭੀ ਯਾ ਵਲੀ ਕੇ ਨਾਮ ਕੇ ਸਾਥ ਬਾਬਾ ਕਾ ਲਿਹਾਜ਼ ਮਿਲਾ ਕਰ ਨਾਮ ਰਖਾ ਗਿਆ ਹੈ ਜਾਈਐ ਹੈ।

(ਬਹਾਰੇ ਸ਼ਰੀਅਤ, ਜਿ. 3, ਸ. 604)

**“ਗੁਲਾਮੇ ਮੁਹੱਮਦ, ਗੁਲਾਮੇ ਸਿਦੀਕ”**

**ਨਾਮ ਰਖਨਾ ਜਾਈਐ ਹੈ**

ਗੁਲਾਮੇ ਮੁਹੱਮਦ, ਗੁਲਾਮੇ ਸਿਦੀਕ, ਗੁਲਾਮੇ ਫਾਰੂਕ, ਗੁਲਾਮੇ ਅਲੀ, ਗੁਲਾਮੇ ਹਸਨ, ਗੁਲਾਮੇ ਹੁਸੈਨ ਵਗੈਰਾ ਅਸਮਾ ਜਿਨ ਮੌਜੂਦ ਅਭਿਆਵਾਨ ਅਥਵਾ ਸਹਾਬਾ ਵ ਔਲਿਆ ਕੇ ਨਾਮੋਂ ਕੀ ਤਰ੍ਹਾਂ ਗੁਲਾਮ ਕੀ ਈਝਾਫ਼ਤ ਕਰ ਕੇ ਨਾਮ ਰਖਾ ਜਾਂਦੇ ਧੇਹ ਜਾਈਐ ਹੈ ਈਸ ਕੇ ਅ-ਦਮੇ ਜਵਾਜ਼ ਕੀ ਕੋਈ ਵਜਾਹਤ ਨਹੀਂ।

(ਬਹਾਰੇ ਸ਼ਰੀਅਤ, ਜਿ. 3, ਸ. 604)

**“અબ્દુલ મુસ્તાફા, અબ્દુન્નભી”**

**نામ રખના જાઈજ હૈ**

અબ્દુલ મુસ્તાફા, અબ્દુન્નભી, અબ્દુર્રસૂલ નામ રખના જાઈજ હૈ કે ઈસ નિષ્પત કી શરાફત મકસૂદ હૈ ઔર અબૂદિયત કે હકીકી મા'ના યહાં મકસૂદ નહીં હૈને. રહી અબદ કી ઈજાફત ગૈરલ્લાહ કી તરફ યેહ કુરઆનો હદ્દીસ સે સાબિત હૈ. <sup>1</sup> (બહારે શરીઅત, જિ. 3, સ. 604) ઈસી તરફ અબ્દુલ જમાલ ઔર અબ્દુર્રફીક નામ રખના ભી જાઈજ હૈ.

**صَلُّوٰ عَلَى الْحَبِيبِ !**

**“યાસીન, તાહા” નામ રખના મન્ય હૈ**

તાહા, યાસીન નામ ભી ન રખે જાએં કે યેહ મુકતાતો કુરઆનિયા સે હૈને જિન કે મા'ના મા'લૂમ નહીં જાહિર યેહ હૈ કે યેહ અસ્માએ નભી સે હૈને ઔર બા'જ ઉલમા ને અસ્માએ ઈલાહિયાહ સે કહા. બહર હાલ જબ મા'ના મા'લૂમ નહીં તો હો સકતા હૈ કે ઈસ કે ઐસે મા'ના હોં જો હુગ્ગર ચીની યા અલ્લાહ તાલાલા કે સાથ ખાસ હોં ઔર ઈન નામોં કે સાથ મુહમ્મદ મિલા કર “મુહમ્મદ તાહા”, “મુહમ્મદ યાસીન” કહના ભી મુમા-ન-અત કો દફાં (યા'ની દૂર) ન કરેગા.

(બહારે શરીઅત, જિ. 3, સ. 605)

**صَلُّوٰ عَلَى الْحَبِيبِ !**

1 ..... ઈસ હવાલે સે તફસીલી મા'લૂમાત કે લિયે ફિતાવા 2-ઝવિયા જિલ્લ 24 સંફલા 666 તા 669 ઔર 671 કા મુતા-લખા કીજિયે.

## ﴿“گھوڑدیں” نام رخنے کا ہکم﴾

گھوڑدیں (نام) بھی سچت کبھی و شانی اے ہے، گھوڑ کے م�ں نا میٹانے والا، ڈھپانے والا، اکللاہ عزوجل کھوڑے جوں بھ ہے یا’ نی اپنی رہنمات سے اپنے بندوں کے جوں بھ (یا’ نی گوناہ) میٹاتا ٹرپ بھ ڈھپاتا ہے، تو گھوڑدیں کے م�ں نا ہوئے دین کا میٹانے والा.

(iftaava ۲-۴۰۷، ج ۲۴، ص ۶۸۱)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## ﴿کسی بُجُوراً کو کھیو مے گماں کھنا کہسا ؟﴾

**سُوَال :** کسی کا نام ابھول کھیو مے گماں ہو اس کو کھیو مے کھ کر پوکارنا کہسا ؟ ہنسی ترہ کسی بُجُوراً کو “کھیو مے چھاں” یا کھیو مے گماں ” کھ سکتے ہے یا نہیں ؟

**جواب :** اسے کھنا سچت ہرام ہے. بآ’جھ کھ-کھا اے کیرام کے نجاشیک بند کو اکللاہ عزوجل کے ماحسوس ناموں جسے کھیو مے، کوہس یا رہمان کھ کر پوکارنا کوہ ہے۔ “کھیو مے چھاں” یا “کھیو مے گماں ” کھنے کا اسکی ہی ہکم ہے. یعنانے، میرے آکا آماں لہا ہجرت اے یعنیہ iftaava ۲-۴۰۷ جیل ۱۵ سفر ۲۸۰ پر فرماتے ہے : کھ-کھا اے کیرام نے “کھیو مے چھاں ” گئے بُجُورا کو کھنے پر تکھیر فرمائی. ماجھول انھوں میں ہے : “اگر کوئی اکللاہ عزوجل کے اسما اے بھٹسسا (یا’ نی ماحسوس ناموں) میں سے کسی نام کا ہتھاک ماحلوک پر کرے جسے ہسے (یا’ نی ماحلوک کے کسی فرد کو) کوہس، کھیو مے یا رہمان کھے تو یہ کوہ ہی جا ائے گا۔”

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ (مجمع الانہر، ۲/۵۰۴)

## આદમી કો કચ્યૂમ, કુદૂસ ઓર રહમાન કહ કર ન પુકારિયે

શૈખે તરીકત, અમીરે અહલે સુન્નત, બાનિયે દા'વતે ઈસ્લામી હજરતે અલ્લામા મૌલાના અબૂ બિલાલ મુહમ્મદ ઈલ્યાસ અતાર કાદિરી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ અપની કિતાબ “કુફિયા કલિમાત કે બારે મેં સુવાલ જવાબ” કે સફા 591 પર મજકૂરા બાલા સુવાલ જવાબ કે બા'દ લિખતે હૈને : મીઠે મીઠે ઈસ્લામી ભાઈયો ! સખ્ત તાકીદ હૈ કે કિસી ભી શખ્સ કો રહમાન, કચ્યૂમ ઓર કુદૂસ વગેરા મત કહિયે બલ્કે આદત બનાઈયે કે જિસ કા નામ અલ્લાહ કે કિસી નામ મેં “અબ્દ” કી ઈજાફત કે સાથ હો મ-સલન જિન કા નામ અબ્દુલ મજૂદ યા અબ્દુલ કરીમ વગેરા હો ઉન કો મજૂદ યા કરીમ કહ કર ન પુકારેં, ઈસ મેં સે “અબ્દ” ખારિજ ન કરેં, હાં ! ગૈરે ખુદા કો “મજૂદ” યા “કરીમ” કહણા કુઝ નહીં.

(કુફિયા કલિમાત કે બારે મેં સુવાલ જવાબ, સ. 591)

## અબ્દુલ કાદિર કો કાદિર કહણા કેસા ?

**સુવાલ :** અબ્દુલ કાદિર, અબ્દુલ કદીર, અબ્દુર્રોજાક વગેરા નામ વાલે અફરાદ કો કાદિર, કદીર ઓર રોજાક કહ કર પુકારના કેસા હૈ ?

**જવાબ :** ઈસ તરહ કે એક સુવાલ કા જવાબ દેતે હુએ શહીદાદે આ'લા હજરત હુગૂર મુફિત્યે આ'ઝમે હિન્દ મૌલાના મુહમ્મદ મુસ્તફા રોજા ખાન ઈલ્યાસ ફરમાતે હૈને : ઐસે નામોં સે લફરે અબ્દ કા હજુફ (યા'ની અલગ કર દેના) બહુત બુરા હૈ ઓર કલ્લી ના જાઈજ વ

گوناہ ہوتا ہے اور کبھی سرہنہ کوئی تک بھی پہنچتا ہے۔ کاہیدر کا  
ઈتلہاک تو گیر پر جائیج ہے، اس سوڑت میں ابھول کاہیدر کو کاہیدر  
کہ کر پوکارنا بُرًا ہے مگر کہیر کا یتلہاک گیرے بُرًا پر نا  
جایج۔ (کافی الْبَيْضَاوِی) (جس کے بیجاوی میں ہے) اور اگر کسی کا  
نام ابھول کوڈس، ابھورہمائن، ابھول کچھوم ہے تو اسے کوڈس،  
رہمائن، کچھوم کہنا اسے ہی ہے جسے اسے (کے) جس کا نام  
ابھوللہاہ ہو (اس کے) “اللّٰهُ أَكْبَرُ” کہنا بہتر سمجھ بات ہے.  
وَالْعَيْدُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی جس کا نام ابھول کاہیدر ہو اسے بھی ابھول کاہیدر  
ہی کہا جائے، جس کا ابھول کہیر اسے ابھول کہیر ہی کہنا  
اجر ہے۔ ابھورجھاک کو ابھورجھاک، ابھول مُکتَہیدر کو ابھول  
مُکتَہیدر۔ گیر پر یتلہاک کہیر و مُکتَہیدر (یا’ نی اکٹھاہ عَزَّوَجَلَّ کے  
یتلہاوا کسی گیر کو کہیر اور مُکتَہیدر کہ سکتے ہیں یا نہیں اس مسأله)  
میں (ع-لہما کا یپتیلہاہ ہے۔ (کافی غایۃ القاضی حاشیہ شرح الْبَیْضَاوِی  
مسنونہ، ص 89-90) (کوکھیا کلیمات کے باارے میں سووال جواب، ص 593)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

### “ابھول کچھوم” نام رخا

ہمارے سچیدھنا ابھو (عہد) ابھول کچھوم اجڑی  
ہے اپنے آکا ابھو راشید عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کے ساتھ بُنُو  
اچھو کے وفہاد کے ہماراہ نبیثے انکرم وَالْهَوَسَمْ عَلَيْهِ وَالْهَوَسَمْ  
بیتمت میں آجئے، بےchein دیلوں کے چین، رہمتے دارین  
کیا نے ابھو راشید سے پوچھا : تु مھارا نام کیا ہے ?  
بُولے : ابھول (عہد) ابھو مُغَویا۔ آپ نے

فرمایا : تुम ”ابدھرہ مان ابتو راشید“ ہو۔ فیکر ہشید فرمایا : یہ تو مھارے ساتھ کون ہے ؟ ارجمند کی : میرا گولام۔ فرمایا : ہس کا نام کیا ہے ؟ ارجمند کی : کیوں (ہمہ شا کا ایم رہنے والा)۔ ہشید فرمایا : ”یہ ابدھل کیوں (ہمہ شا کا ایم رہنے والے کا باندھ) ہے۔“

(اسد الغابة، رقم ۳۴۲۱، ۵۲۰/۳)

صلوٰعَلِ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### ﴿بُغُزُّاَنِي دِيَن سَे نَام رَبَّوَانَا﴾

میठے میठے ہر سلسلہ می بآئیو ! بُغُزُّاَنِی دین سے بچوں کا نام ربّوّانہ بآئی سے جے رہو ب-ر-کت ہوتا ہے، دوڑے ریسا لات سر اپا ب-ر-کت میں ساہابے کیرا م رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَی عَنْہُمْ کا مَا' مूل یا کے چب ہن کے ڈر کوئی بچا پیدا ہوتا تو یہ تو سے رہ مतے آ Lal م، نورے موجسسہ، شاہے بُنیٰ آزاد م صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں لاتے، آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تو سے لیے ہو آ کرتے، نام رختے اور بس اپ کات اسے ڈھنی بھی دتے، چنانچہ، عالم میں ابھی نہیں ہمارتے سایہ-دتوں اسے آئی شا سی دیکھ سے رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَی عَنْہُمْ ریوا یات ہے کے لوگ اپنے بچوں کو تاج دارے ریسا لات، شاہن شاہے نبُویت اور کوئی بچے اسے اکادس میں لایا کرتے ہے آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہن کے لیے جے رہو ب-ر-کت کی ہو آ فرماتے اور تھنیک فرمایا (یا' نی ڈھنی دیا) کرتے ہے۔

(مسالم، کتاب الادب، باب استحباب تحنیک، ص ۱۱۸۴، حدیث ۲۱۴۷)

ایسی ہی یہ نہ ریوا یات مولانا ہے :

## ﴿(1) بَعْضِيَّ کا نام “अब्दुल्लाह” रखा

ہجرتے ساییہ دُننا آنساں بین مالیک بیان رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ بَرَأْيَان  
کرتے ہے کہ جب ہجرتے ابُو تلہا آنساری کے بیٹے  
ابدُلْلَاهُ (رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ) پیدا ہوئے تو میں (उसے لے کر) جا-تموں  
مُو-سَلَّیْنَ، رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَیْہِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ آلامین،  
آکھس میں ہاڑی رہے تو اپنے (عَلَیْہِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ) چاہرے  
اوہم ہوئے اپنے (عَلَیْہِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ) ٹوٹ کو روگان مل رہے تھے۔ آپ  
نے فرمایا : کیا تु مُحَمَّدَ پا س بَرْجُورَے ہے ؟ میں نے ایک کی : ۶۱ ہاں۔ فیر  
میں نے کوئی بَرْجُورَے نیکال کر آپ (عَلَیْہِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ) کی بارگاہ میں  
پہنچ کی۔ آپ نے وہ بَرْجُورَے اپنے مُوبَارک مُنڈل  
میں ڈال کر چبائی اور بَعْضِیَّ کا مُنڈل بُول کر (उس کے مُنڈل میں ڈال دی،  
وہ بَعْضِیَّ (उسے چُوسنے لگا۔ فیر رَسُولُ اللَّهِ عَلَیْہِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ نے  
فرمایا : “آنسار کو بَرْجُورोں کے ساتھ مُنْجَبَت ہے۔” اور (उس بَعْضِیَّ  
کا نام ابْدُلْلَاهُ رکھا۔

(مسلم، کتاب الادب، باب استحباب تحنيك المولود....الخ، ص ۱۱۸۳، حدیث: ۲۱۴۴)

## ﴿(2) “ઇબ्रਾਹਿਮ” نام رکھا

ہجرتے ساییہ دُننا ابُو مُوسَى اشْعَرِي رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ بَرَأْيَان کرتے ہے  
کہ میرے ہاں لडکا پیدا ہوئا، میں (उس کو لے کر) عَزَّوَجَلَ کے مہبوب،  
دانا اے گویوں، مُونَجَّا ہُن ان اనیل (عَيْوَبَ) کی  
بَارگاہ میں ہاڑی رہے، آپ (عَلَیْہِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ) نے (उس کا نام  
“ઇબ்ரਾਹਿਮ” رکھا اور (उسے بَرْجُورَے سے ڈھوندی دی۔

(مسلم، کتاب الادب، باب استحباب تحنيك المولود....الخ، ص ۱۱۸۴، حدیث: ۲۱۴۵)

### (3) "અદ્વુલ મલિક" નામ રખા

હજરતે સાચિદુના નુબેત બિન જાબિર ઉન્હેં પૈદા હુવા. વો એ ઉસે લે કર નબિયે કરીમ ચીની પાસ આએ ઔર અર્જ કી : “યા રસૂલલલાહ આપ ઈસ કા નામ રખો.” આપ ને (ઉસ કા નામ અદ્વુલ મલિક રખા ઔર ઉસ કે લિયે ૬-૨-કત કી હુઆ કી.

(الطبقات الكبرى لابن سعد، ٣٢٥/٨، رقم: ٤٥٨٥)

### (4) "સિનાન" નામ રખા

હજરતે સાચિદુના અબૂ અભુર્રહમાન સિનાન બિન સ-લમા બધાન કરતે હોય : મૈં ગજવાએ હુનૈન કે દિન પૈદા હુવા, મેરે વાલિદ કો મેરી વિલાદત કી ખુશ ખબરી સુનાઈ ગઈ તો ઉન્હોંને કહા : મહબૂબે રષ્યુલ ઈલ્હુત્તુ, મોહસિને ઈન્સાનિયત કે દિફ્ફાઅ મેં તીર ચલાના મુજે બેટે કી ખુશ ખબરી સે જિયાદા મહબૂબ હૈ. (૨૦૦૯૩: ૨૪૬/૭، حديث حسن بن حنبل، حدیث ૨૪૬/૭) ફિર મેરે વાલિદ મુજે જનાબે રહ્મતુલ્લિલ આ-લભીન કે પાસ લાએ, આપ ને ચીની પાસ લાએ હુંણી દી, મેરે મુંહ મેં લુઆબે દહન ડાલા, મેરે લિયે દુઆ કી ઔર મેરા નામ “સિનાન (યા'ની નેતે કી નોક)” રખા. (الاستيعاب، ٢١٧/٢، رقم: ૧૦૭૬)

### (5) "મુસરિઅ" નામ રખા

હજરતે સાચિદુના મુસરિઅ બિન યાસિર જુહની રખું હૈ

کے والی دھ جر تے سا چھ دھ نا یا سیر کو کسی ساری یا<sup>۱</sup>  
میں بے اڑ گیا، (عسی دیوارانہ جر تے سا چھ دھ نا) مسیحی اور  
بھتی، عزیز کی والی دھ بھتی کو نبی یا کریم مسلم<sup>۲</sup> کی  
بھتی میں لایا اور آج کی : یا رسل اللہ<sup>۳</sup> اعلیٰ علیہ وآلہ وسلم  
میرے ہم بھتی پیدا ہوا ہے اور یہ سے کے والی دھ لشکر کے ساتھ  
ہے، آپ یہ سے کی نام رخنے، ہم گروہ اکدھ سے  
کیلی اللہ<sup>۴</sup> اعلیٰ علیہ وآلہ وسلم<sup>۵</sup> کی دیکھیا، عسی پر ہاتھ فرما اور ہو آیا  
دی : اے اکلی دھ ! یہ نے بھتی کی دیکھیا، یہ نے گونا گوں کی  
کھاتر فرمیا، یہ کو کسی کا مہاتما ن کر، فیکر یہ شادی فرمائیا :  
میں نے یہ سے کی نام مسیحی (جلدی کرنے والی) رخنا ہے یہ سے نے یہ سلام میں  
جلدی کی ہے۔ (اسد الغابہ، ۱۶۴/۵، رقم: ۴۸۶۱؛ والاصابۃ، ۵۰۰/۱، رقم: ۹۲۳۱)

### (6) “یہ دھ” نام رخنا

جر تے سا چھ دھ نا یہ دھ بین بھتی دھ میں  
بھتی دھ بھتی اکدھ میں بھتی، نبی یا  
اکدھ میں بھتی کی بھتی میں لایا گئے، آپ  
کی بھتی میں نے بھتی دھ یہ دھ اور فرمائیا : میں یہ سے  
کا وہ نام رخنے چاہیے جو جر تے سا چھ دھ بین ۱۰-کریم<sup>۶</sup> کے  
باہم کسی کا نہیں رخنا گیا۔ فیکر آپ نے کیا  
نام یہ دھ رخنا۔ (اسد الغابہ، ۴۸۶/۵، رقم: ۵۰۰: ۴)

صلوٰۃ علی الْحَبِیْبِ ! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّدٍ

1..... وہ جنگی لشکر جس میں ہم گروہ اون پر کیلی اللہ<sup>۷</sup> اعلیٰ علیہ وآلہ وسلم<sup>۸</sup> نہیں نہیں  
شامیل ہوئے تو ”جہاد“ اور جس میں لشکر روانا فرمائیا مگر بھتی شامیل  
نہ ہوئے تو ”ساری یا“ کہتے ہیں۔ (سیرت رسل اللہ<sup>۹</sup>، ج ۲، ص ۱۲۷، مولانا)

عَلَيْهِ السَّلَامُ

મારતે સાચિદુના યહ્યા

કા નામ કિસ ને રખા ?

અલ્લાહ ગુરૂજલ ને કિબલએ અવ્યલ મેં દુઆ કરને વાલે અગ્રીમુલ કદ ઉમ રસીદા પૈગમ્બર હજરતે સાચિદુના ઝ-કરિયા કી દુઆ કો શ-રફે કબૂલિય્યત બખ્ષાતે હુએ ન સિર્ફ ઈન કો બેટે કી બિશારત દી બલ્કે ઉન કા નામ યહ્યા (عَلَيْهِ السَّلَامُ) ભી ખુદ અતા ફરમાયા ઓર ઈશ્વાં હુવા :

إِنَّمَا تَعْلَمُ إِيمَانَكُمْ مِّنْ قَبْلِ يَجِدُونَ لَمْ يَجِدُوا مِنْ قَبْلِ سَمِّيَّا  
(٧:١٦، مريم)

અલ્લાહ કી ઉન પર રહમત હો ઓર ઉન કે સદકે હમારી બે હિસાબ મગફિરત હો.

તર-જ-મએ કન્જુલ ઈમાન : ઐ ઝ-કરિયા હમ તુઝે ખુશી સુનાતે હોએક લડકે કી જિન કા નામ યહ્યા હૈ ઈસ કે પહેલે હમ ને ઈસ નામ કા કોઈ ન કિયા.

أَوْبِينَ بِجَاهِ الَّذِي أَلْمَيْنَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(7) “મરયમ” નામ અતા ફરમાયા

હજરતે સાચિદુના અબૂ મરયમ રૂપીલું ઉને ફરમાતે હોએ : મેં ન નબિએ કરીમ ચલી લું ઉને નબિએ કરીમ કી જિદમત મેં હાજિર હો કર અર્જ કી : યા રસૂલલાહ આજ રાત મેરે હાં બચ્ચી કી વિલાદત હુઈ હૈ, હુંજૂર આજ રાત મુજ પર સૂરએ મરયમ નાજિલ હુઈ હૈ. ફિર આપે ચલી લું ઉને ને ફરમાયા : આજ રાત મુજ પર સૂરએ મરયમ નાજિલ હુઈ હૈ. (اسد الغابة، ٣٠٠/٦، رقم: ٦٢٤٠)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ



ફતાવા ૨-જવિયા જિલ્ડ 23 સર્ફાંડા 204 પર લિખતે હૈને : કિસી મુસલ્માન બલકે કાફિરે જિમ્મી<sup>1</sup> કો ભી બિલા હાજ્રતે શરઈયા એસે અફ્કાજ સે પુકારના યા તા'ભીર કરના જિસ સે ઉસ કી દિલ શિકની હો ઉસે ઈજા પહોંચે, શરઅન ના જાઈજ વ હરામ હૈ. અગર્યે બાત ફી નફ્કિસહી સચ્ચી હો, હીજુ કુલ્લું હું ચંદ્રું લેસ કુલ્લું હું (હર હક સચ હૈ મગર હર સચ હક નહીં) (ફતાવા ૨-જવિયા, જિ. 23, સ. 204)

લિહાજા જિસ કા જો નામ હો ઉસ કો ઉસી નામ સે પુકારના ચાહિયે, અપની તરફ સે કિસી કા ઉલ્ટા સીધા નામ મ-સલન લખ્યું, ઠિંગું, કાલું વગેરા ન રખા જાએ, ઉમૂમન ઈસ તરફ કે નામોં સે દિલ આજારી હોતી હૈ ઔર વોહ ઈસ સે ચિડતા ભી હૈ લેકિન પુકારને વાલા જાન બૂજ કર બાર બાર મજા લેને કે લિયે ઉસે ઈસી નામ સે પુકારતા હૈ, એસા કરને વાલોં કો સંભલ જાના ચાહિયે ક્યુંકે રબ તથાલા ફરમાતા હૈ :

وَلَا تَنَابِرْ وَأِبْلَالًا لُقَابٌ  
بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ  
الْإِيمَانِ<sup>٢</sup> (١١٢، الحجرات)

તર-જ-મએ કન્ગુલ ઈમાન : ઔર એક દૂસરે કે બુરે નામ ન રખો કયા હી બુરા નામ હૈ મુસલ્માન હો કર ફાસિક કહ્લાના.

સદરૂલ અફાજીલ હજરતે અલ્લામા મૌલાના સાચ્ચિદાનંદ નહીં મુદ્દીન મુરાદાબાદી ઉન્નીધર્મહીનીનીનાહારી ઈસ આયત કે તહૃત લિખતે હૈને : (યા'ની વોહ નામ) જો ઉન્હેં ના-ગવાર મા'લૂમ હોં. હજરતે ઈજને અભાસ ને રૂફીલીનીનીનીનાહારી ને ફરમાયા કે અગર કિસી આદમી ને કિસી બુરાઈ સે તૌબા કર લી હો ઉસ કો બા'દે તૌબા ઉસ બુરાઈ સે આર દિને

**1** .....અબ દુન્યા મેં તમામ કાફિર હબ્બી હૈને. (ગીબત કી તબાહકારિયાં, સ. 242)

دیلانا بھی ہر س نہجی (یا' نی مुمما-ن-ات کے ہوکم) میں داہیل اور  
مجنूع ہے۔ بآ'ج ع-لہما نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو کھٹا یا  
گھٹا یا سوچر کھننا بھی ہر سی میں داہیل ہے۔ بآ'ج ع-لہما نے  
فرمایا کہ ہر س سے ووہ ادکاب موراد ہے جس سے مسلمان کی  
بُرائی نیکیتی ہو اور اس کو نا-گوارا ہو لے کین تا'ریخ کے  
ادکاب جو سچے ہوں مجنूع نہیں جس سے کوہ جرته ابتو بک کا لکب  
اتیک (جہنم سے آجائید) اور جرته عمر کا شارک (ہک اور  
باقی میں فکر کرنے والا) اور جرته عمر کا شرک (ہک اور  
باقی میں فکر کرنے والا) اور جرته اولیٰ کا ابتو ترک (بیٹھی والا) اور  
جرته اولیٰ کا سُکھلواہ (اللہ تعالیٰ عنہم) اور جو  
ادکاب ب مانجیلے اولم (یا' نی نام کے مراتب میں) ہو  
گئے اور ساہیلے ادکاب کو نا-گوارا نہیں ووہ ادکاب بھی  
مجنूع نہیں جس سے کے آمشر (کمزور نیگاہ والا)، آمڑج (لंگڈا)۔  
("کھا ہی بُرًا نام ہے مسلمان ہو کر فاسیک کھلانا" کے تہذیت سادھل  
اعظیل لیجتے ہے) تو اے مسلمانو! کسی مسلمان کی ہنسی  
بنانا کر یا اس کو اپنے لگانا کر یا اس کا نام بیگاڑ کر اپنے  
آپ کو فاسیک ن کھلانا اے۔ (بخاری نوعل ۱۲۳، ص. ۹۵۰)

### فِرِيشَةُ لَاّنَتْ كَرَتْ هُنْ

جرته سچیدھننا عمر بین سا'د بیان  
کرتے ہے کہ ہر سے اپنے اپنے پیکر، نبیوں کے تاجوار، ماحبوبے رجھے  
اکابر اور نے حَلَّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْهُوَ أَكْبَرُ نے فرمایا : جس نے کسی شاخص کو اس کے  
نام کے ہلکاوا نام سے بُلایا اس پر فِرِيشَةُ لَاّنَتْ کرتے ہے۔  
(۲۰۶۱۲: ۷/ ۲۳، حدیث: جمع الجوامع، یا' نی کسی بُرے لکب سے جو اسے بُرًا

لگے ن کے ائے بندھائے بُوڈا ! وہی را سے۔

(التيسيير شرح الجامع الصغير، حرف الميم، تحت الحديث: ٤١٦/٢، ٢٠٦١٢)

## ﴿کسی کو بے وکوہ کا علبہ کھنے کا حکم﴾

میرے آکا آماں لہارت، ہر ماں میں احمد لے سونت، موج دیدے  
دینوں میلخت، مولانا شاہ ہر ماں احمد رضا بناں پاں  
سے سوواں ہوا : جو شاہ کسی آلمیں کی نیزبत یا کسی دوسرے  
کی لکھج مرجوں کے یا یوں کے کوئی ”بے وکوہ“ ہے، کوئی نہیں  
جانتا اور ”علبہ“ ہے، تو اس شاہ کی نیزبত شر-ا-شیریک  
کیا حکم ہے ؟ آماں لہارت علیہ رحمۃ الرحمٰن نے جواب دیا :  
بیلہ واجہ شر-ا-ہر کسی موسلمان کی اسے ادھراں سے یاد کرنے  
موسلمان کو ناہک ہے اور موسلمان کی ناہک ہے  
شرابن ہرام۔ رسمی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں :

مَنْ أَذْى مُسْلِمًا فَقَدْ أَذْانَى وَمَنْ أَذْانَى فَقَدْ أَذْى اللَّهَ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ  
میں اذی مسلمًا فقدم اذانی و من اذانی فقد اذى الله رواه الطبراني في الأوسط  
جیسا نے بیلہ واجہ شر-ا-ہر کسی عن آنس رضی الله تعالى عنه بسید حسن  
موسلمان کو ہے اور جیسا نے موجہ ہے دی اور جیسا نے موجہ ہے دی اور  
نے اعلیٰ عزوجل کو ہے دی۔ (المعجم الاوسط، ۳۸۷/۲، حدیث: ۳۶۰۷) (۴)

و-لما اے دینے متنیں کی شان تو نیحایت اردوں اور آماں لہارت  
کی جناب نے اپنی امامت و ابو الشہری فی التعریف عن جابر بن عبد الله رضی الله تعالى عنہم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
یا نبی سلیمان فرماتے ہیں : تین شاہیں فرماتے ہیں :  
جیں کا ہک ہلکا ن آنے گا مگر موناہنک، 《امک》 ہر سلماں میں بودا پے

વાલા 《દૂસરા》 આલિમ 《તીસરા》 બાદશાહે ઈસ્લામ આદિલ.

(૭૮૧૯: ૮/૨૦૨, حદિથ) ઐસા શખ્સ શરાઅન લાઈકે તા'ઝીર

وَاللَّهُ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ وَعِلْمُهُ جَلَّ مَجْدُهُ أَتَمْ وَاحْكَمَ .

(ફટાવા ૨-જવિયા, જિ. 13, સ. 644)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### મહાબત ભરે નામ સે પુકારના

બસા અવકાત હમારે મીठે મીठે મ-દની આકાશ કુ રૂફાલુણાએ ઉન્મત્ત કુ સહાબાએ કિરામ યા ઉન્ને રિસ્વોન મુતહૃદરાત નામોં કો મુખ્તસર યા તસળીર કર કે મહાબત ભરે અન્દાજ સે પુકારતે, ઈસ કી ચન્દ મિસાલે મુલા-હજા ફરમાએ :

- ✿ હજરતે સાચ્છિદુના ઉસમાને ગાની કો યા ઉસેમ રૂફાલુણાએ અનસ હજરતે સાચ્છિદુના અનસ કો યા ઉનૈસ (મસ્લે, ચન્દ ૧૨૬૪, હદિથ: ૨૩૦.૯) ઔર યા જલ ઉગુનેન (ઓં દી કાનોં વાલે) (તર્મદી, ૩૯૯/૩, હદિથ: ૧૯૯૮) ✿ હજરતે સાચ્છિદુના જાબિર જુવેખર કો યા જુવેખર (ગ્રંથ: ૧૦૧૮, હદિથ: ૨૦૮/૧૪) ઔર યા જુબીર (ગ્રંથ: ૨૦૯/૧૪, હદિથ: ૧૦૨૦) ✿ હજરતે સાચ્છિદુના મિકડામ જુબીર (ગ્રંથ: ૨૧૩૩, હદિથ: ૧૮૨/૩) ✿ હજરતે સાચ્છિ-દતુના આઈશા સિદ્દીકા કો યા આઈશા (ગ્રંથ: ૩૭૬૮, હદિથ: ૫૫૧/૨) ✿ હજરતે સાચ્છિ-દતુના ઔર શુકૈરા (ગાહરે ભૂરે રંગ વાલી) (ગ્રંથ: ૭૮૨૨૩, હદિથ: ૧૩૫/૩) ✿ હજરતે સાચ્છિ-દતુના ઔર હુમૈરા (સુર્ખ રંગ વાલી) (ગ્રંથ: ૪૧૨૮, ર્નમ: ૬૩-૬૪, સનુ: ૮/૪) ✿ હજરતે સાચ્છિ-દતુના યા ઉવેશ ! (ગ્રંથ: ૪૪૫/૫, હદિથ: ૧૬૩૮૦) ✿ હજરતે સાચ્છિ-દતુના જૈનબ બિન્ને ઉમ્મે સ-લમા કો યા જુવેનબ (ગ્રંથ: ૪૮૯/૫, હદિથ: ૧૬૮૩૦) કહ કર પુકારા.

میठے میठے ہر سلسلی بھائیو ! یہاں جہاں میں رہے کے ہم میں ہر سلسلے میں بہت اہتمامیات کی جزئیات ہے کہ کہیں وہاں نام جسے ہم مہاجبت بردار سمجھ رہے ہیں سامنے والے کو پسند نہ ہو مگر وہاں آداب و مورثت کی وجہ سے کوچھ کہنے کی لحاظ نہ رہتا ہو اور بسا اور کاتھ ہمارا انداز دیکھ آجاتاری کا بھی سبب بنا سکتا ہے لیکن اہتمامیات کا دامن ہا� سے نہیں ڈالنا چاہیے۔

**صلوٰ علیٰ الحَبِّیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ**

### ﴿ تُم “سَفَنَیَا” ہو ﴾

ہمارے سایہ ہونا سفینا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہے : میں اک سفر میں ہمیں آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا۔ سہابے کی راہ پر میں سے جب کوئی ٹکتا اپنی تلواہ، ڈال اور تیر میں پر ڈال دیتا یہاں تک کہ میں پر بہت سا سامان جمع ہو گیا، راہتے کلبے ناشاد، مہبلوب رجھوں ہر باد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ نے میں دیکھا تو ہر شدید فرمادیا : تُم سفینا (جہاں) ہو۔ اس روز اگر میں اک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات ٹین کا بوج بھی اسی لےتا تو میں پر باری نہ ہوتا۔ جب آپ کا نام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ کا نام پڑھا جاتا تو کہتے : میں بیلکل نہیں بتا ٹینا، میرے آکا ہے میرا حکیم سفینا رخنا ہے۔

(مسند امام احمد، مسند الانصار حدیث ابی عبد الرحمن سفینۃ، ۲۱۵/۸)

حدیث: ۲۱۹۸۷-۲۱۹۸۴ ملخصاً

**صلوٰ علیٰ الحَبِّیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ**

## لکب کیسے کھلتے ہیں؟

نام کے ہلکاوا ائے سے لفڑ سے کیسی کو پوکارنا لکب کھلاتا ہے جس میں تا'ریخ و بُرائی کا کوئی خاص ماننا ہو۔ (۱۳۶) (التعریفات للجرجاني، ص)

یہاں (عَمَّا مَنَعَهُ اللَّهُ أَنْ يَرَى) میں اہل محدثین کی تردد سے دیکھا جاتا ہے، بُعد نہیں ر�ا جاتا۔

مُعْتَلِیٰ بُرَجُورَنِیٰ نے دین رَحْمَةُ اللَّهِ الْمُبِينِ کے آدکاباًتِ ہُسَیٰ کیتاب کے سفر ۱۶۶ پر مُؤْجُود ہے۔

**صَلُوٰ عَلَى الْحَبِيبِ!**

## تبلیغ کی تاریخ

شاہدر کا ووہ مُعْتَلِسَر نام تبلیغ کھلاتا ہے جو اشناوار میں ہستی مال ہوتا ہے، یہاں (عَمَّا مَنَعَهُ اللَّهُ أَنْ يَرَى) میں اہل محدثین کی تردد سے دیکھا جاتا ہے۔

## 12 اکاگیریوں کے اہل سُونَّت کے تبلیغ

عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ	۲۰۱
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ	ہسن
عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ	کافی
عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ	ہلہمی
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ	نوری
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ	ہامید
عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ	جمیل
عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ	نادیم
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ	سالیک
عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ	پوشیدت
دامت بَرَكَاتُهُ عَلَيْهِ	اتھار
عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ	آجاں

**صَلُوٰ عَلَى الْحَبِيبِ!**

## محدثات بٹانے کا سبب

ہمارتے سایہ ہونا (عزمان بین تلہجہ) بیان کرتے ہیں کہ نبیؐؒ مسیح موعود، رسویلے مولتارم میں ہر شاد فرمایا : تین چیزوں تعمیرے بآہی کے دل میں تعمیری سیوی محدثات کا بآہیس بننے گی : 『۱』 جب تुم اسے میلو تو سلام کرو 『۲』 مجلس میں اس کے لیے فراخی اور وعاظت پیدا کرو، اور 『۳』 اس کے پسندیدا نام سے بولاؤ۔ (جمع الجوامع، ۱۴۱۴، حدیث: ۱۰۸۱)

**صلوٰعَلِ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## آخرے نام اور کونیت سے پوکارو

میठے میठے ہر سلامی بآہیو ! دینے ہر سلام میں جیس ترہ اک مسلمان کے لیے نام کی اہتمیت ہے اور آخرے نام رخنے کا ہر کم دیکھا گیا ہے ہر سی ترہ کونیت بھی اہتمیت کی ہامیل ہے اور مسلمان کو کونیت سے پوکارنے کی ترددیب دلایا گئی ہے، چنانچہ ہمارتے سایہ ہنگلہ بین لیکھیم رضوی اللہ تعالیٰ عنہ کونیت سے پوکارنے کے لیے کوئی شکس کو اس کے مہبوب نام اور کونیت سے بولایا جائے۔

(جمع الجوامع، ۱۴، حدیث: ۳۳۸-۳۳۹)

**صلوٰعَلِ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## کونیت کیسے کہتے ہیں ؟

کُنْيَةُ مَا صَدَرَ يَأْبُ أَوْ يُبْأِمُ أَوْ إِبْنَ أَوْ إِبْنَةً  
“اب، (ز)م، ہن یا ہنہ” سے شروع اہو۔ (التعریفات، ص ۱۳۲)

م-سالن ابھول کاسیم، ابھو بیلآل، ابھو رجب اور ہنے  
اہماد وجوہ را

### ڪوٽنٽ مें “ابھو” کے ماء’نا

مدد کی کوٽنٽ مें “ابھو” کا لفظ آتا ہے، اگرچہ “ابھ”  
کا لعغتی ماء’نا بآپ ہے لیکن کوٽنٽ مें ہر جگہ “ابھو” سے  
مُراؤ بآپ نہیں ہوتا، یعنانے ہکیمُول عَمَّا تَحْكُمُ الرَّحْمَنُ فَرَمَأَهُ  
یارِ بآن کوٽنٽ میں “ابھو” آتا ہے ہس کے  
ماء’نا ہر جگہ واپس نہیں ہوتے ہیں بلکہ اکسر جگہ ہس کے  
ماء’نا ہوتے ہیں : ”والا“، جسے ”ابھو چھل“ چھلات والا،  
”ابھو ہرے را“ بیتلیوں والے، اسے ہی ”ابھول ہکم“ ہس لے  
کرنے والा، ”ابھو بک“ کے ماء’نا ہیں ایسا لیکھتے والے.

(بیرआتول منازعہ، ج. 6، س. 415)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### ابھو ہرے را (छोٹی بیتلی والے)

ایک بار سرکار نامدار حَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْهُوَ سَلَّمَ نے ہجراۓ ساخنیا  
ابھو ہرے را کی آستانے میں چوٹی سی بیتلی مولہا-ہجرا  
فرما دی تو فرمایا یا اپنی ہریڑہ : یا’ نی اے چوٹی سی بیتلی والے.

(عمدة القاري، كتاب المغازى، قصة دوس والطفيل، ٣٥٤/١٢، تحت الحديث: ٤٣٩٣)  
تب سے ہس کوٽنٽ (یا’ نی ابھو ہرے را) کو ہر تینی شوہرت میل گائی کے  
آپ کا نام ابھورہ بمان لوگوں کی گالیب اکسر لیکھتے کو یاد  
ہی نہیں.

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## ﴿ابو تراب (میہدی وارے)﴾

رسوئے اکرم، نورے مسیح سماں صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى عَلِيٍّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بھاتونے جنات  
ہجرتے سایی-دتوں نا فاتیما ہر رہا کے دار تشریف  
لائے تو آپ نے ہجرتے ساییدننا اولیاً مورثا کریم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى عَلِيٍّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو  
کو ڈار میں ن پاوا، بھاتونے جنات ہجرتے سایی-دتوں نا فاتیما  
ہر رہا سے ڈسٹیفسا ر فرمادیا : تु مھارے یقیناً د کھان  
ہے ؟ عذتوں نے جواب دیا : میرے اور عن کے درمیان کوئی  
دیجیلواں ہو گیا ڈا ڈیکھے ووہ میں سے ناراہ ہو کر دار سے  
چلے گئے اور میرے پاس کلوبلا (یا' نی دوپھر کا آرام) نہیں  
کیا۔ سرکارے نامدار، مددیں کے تا جدایا : میرے اور عن کے  
اک شاپس سے فرمادیا : جاؤ ! دیکھو ووہ کھان ہے ؟ عذس شاپس نے آما  
کر ارج کی : ڈا رسوللواں ! ووہ مسٹر د میں لے ڈیکھے ہے۔ سردارے  
کا ائمہ نا، شاپ میں جو دات مسٹر د ن-بندی شریف  
میں تشریف لائے تو ہجرتے ساییدننا اولیاً صاحبہ الصلوٰۃ والسلام  
مورثا کریم آرام فرمادیا رہے ہے، یاد ر عن کے  
پھلوں سے ہٹ گئی ہی اور پھلوں میں بھارک پر میہدی لگا گئی ہی۔  
سرکارے مددیں میں نبھر، سردارے مکارے مکارے میں نبھر،  
میہدی ساکھ کرتے ہیں فرمائے لگے : (ع) ۳۶ قمُ يَا ابَا تُرَابٍ اقْمُ يَا ابَا تُرَابٍ  
(بخاری، کتاب الصلاة، باب نوم الرجال في المسجد، حدیث: ۴۴۱، ۱۶۹/۱)  
رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى عَلِيٍّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا بھیان ہے کہ ہجرتے ساییدننا اولیاً مورثا کریم  
کو تمام ناموں میں سب سے زیادا بھبھوپ ابتو تراب ہا اور



دینِ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُبِيِّنِ نے کوئی ت کو ہلکتی یا ر فرمایا۔ ﴿ مژکورا شایستہ ایات میں سے کسیر تا' داد نے ن سیفی ایک بدلے دو اور دو سے لیا دا کوئی ت بھی رہی۔ ﴿ کوئی سالاب اے کیرام، سالابیت ایات اور بوجوگانی دین کے ارسل نام آبام موسالماں کو ماءِ لبم ہی نہیں اور یہ ہجرات نام کے بجا اے اپنی کوئی ت سے مشربہ رہے، م-سالان : ہجرتے سایہ دن ابتو بک (ابدھو لکھاہ بین عزمان)، ہجرتے سایہ دن ابتو ہر رہا (ابدھو رہمان)، ہجرتے سایہ دن ابتو ایکو ب ان ساری (بعلیت بین نہد)، ہجرتے سایہ دن ایمان اے آجم ابتو ہنیشا (نو' مان بین سائبیت)، ہجرتے سایہ دن ایمان اے ایمان (سولہ مان بین ایمان) (رَضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ أَجْمَعِينَ) )

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### ﴿ اُولاد نہونے کی سُورت میں بھی کوئی ت رخنا ﴾

اگرچہ ماءِ زعفران یہی ہے کہ جس کی اولاد ہو وہی کوئی ت رختا ہے لیکن ساہیبے اولاد نہونے کی سُورت میں بھی کوئی ت رخی جا سکتی ہے۔ رسمیتے اکرام، نورے موعود سب مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے سالابا کو بھی کوئی ت اتنا فرمائی جس کی عزم رکھتے اولاد ن ہی، یعنانے ہجرتے سایہ دن ایمان سوہنے ب سے ریواخت ہے کہ ابھی رکھ موعودین ہجرتے سایہ دن عالم رکھنے سے آجم نے ہجرتے سایہ دن سوہنے ب سے فرمایا : کیا وجد ہے کہ توب اپنی کوئی ت ”ابتو یادیا“ رخاتے ہو جب کے ابھی توبہ رکھنے اولاد نہیں ہے ؟ ہجرتے سایہ دن سوہنے ب سے مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا : سارکارے محدثینا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری کوئی ت ”ابتو یادیا“ رخی ہے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الادب)

(۳۷۳۸:۴، حدیث ۲۲۰ / ۴) باب الرجل يكى قبل ان يولده، رضى الله تعالى عنه سے ریوا�ت ہے کہ نبی یحییٰ کریم علیہ السلام بین مسعود رضى الله تعالى عنه سے سچیت ہے کہ نبی یحییٰ کریم علیہ السلام نے اُن کی آولیاً ہونے سے پہلے اُن کی کوئی تعلیم نہیں دی۔ اُن کی آولیاً ہونے سے پہلے اُن کی کوئی تعلیم نہیں دی۔

(عدة القارى، كتاب البر والصلة، باب الكنية للصبي، ۱۵/۳۲۳)

**صلوٰعَلِيْ الحَيْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### اپنے بھayoں کی کوئی تعلیم

اپنے ہوتے بھayoں کی بھی کوئی تعلیم دنیٰ یا ایسے، یعنی اپنے ہوتے ساتھیوں ایسے سے ریوا�ت ہے، کہتے ہیں : بادرو ابا بنی اکرم الکنی، لاتزمہما الْقَابَ یاً نی : اپنے بھayoں کی کوئی تعلیم رخنے میں جذبی کرو، کہیں اُن کے (بھرے) احکام ن پڑ جائے۔

(كنز العمال، كتاب النكاح، الباب السابع، ۱۷۶/۸، جزء ۱۶، حدیث: ۴۵۲۲۲)

ایس ریوا�ت کے تفہیت ہوتے اخلاقیاً ایجورٹیو فٹ مانا وی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے جو کوئی ایشان فرمایا اُس کا بھولا سا پہش کرتا ہے : ایس ریوا�ت میں ایس بات کی ترجیب دیلائی گئی ہے کہ اپنے بھayoں کے لیے کم عمری میں ہی کوئی آرٹی کوئی تعلیم دی جائے۔ بآج اوقات اسکے ہی نام کوئی افسوس میں مुशترک ہوتا ہے اور ایس سوچت میں لوگ اسے شاپس کو بھولا نے کے لیے کوئی ن کوئی لکبھ رخ دتے ہیں جو کے اکسرو بھرا ہوتا ہے۔ بھayoں کی کوئی تعلیم رخنے کا فائدہ یہ ہے کہ جب ووہ بڑا ہو گا تو یہ کوئی تعلیم اسے بھولا نے اور پوکارنے کے لیے اسی مال ہو گی اور کوئی اس کا بھرا لکبھ نہیں رہے گا۔

(فيض القدير، ۳۱۱۶: ۲۵۱/۳، ملخصاً)

**صلوٰعَلِيْ الحَيْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## ﴿كُونْيَتُ الْيَادِ كَرَنَے کی ب-۲-کت﴾

ਹਜਰਤੇ ਸਾਧਿਦੁਨਾ ਬਿਝੂਰ ਕੀ ਕੁਨ੍ਯਤ ਉੱਤੇ ਨੈਸ਼ਨਾ ਓਣੀਅਹ ਚੰਲੂਹ ਵਾਲਾ ਸਲਾਮ

“ਅਭੁਲ ਅਭਾਸ” ਨਾਮ “ਬਲਿਦ” ਕਾ ਨਾਮ “ਮਲਕਾਨ” ਜਥੁਕ ਕੇ ਲਕਬ “ਬਿਝੂਰ” ਹੈ ਜਿਸ ਕੇ ਮਾਨਾ ਹੈ ਸਾਡਾ ਚੀਜ਼। ਹਜਰਤੇ ਸਾਧਿਦੁਨਾ ਬਿਝੂਰ ਉੱਤੇ ਨੈਸ਼ਨਾ ਓਣੀਅਹ ਚੰਲੂਹ ਵਾਲਾ ਸਲਾਮ ਫਰਮਾ ਹੋਤੇ ਵਹਾਂ ਆਪ ਕੀ ਬ-۲-ਕਤ ਸੇ ਹਰੀ ਹਰੀ ਧਾਸ ਉਗ ਜਾਤੀ ਥੀ ਈਸ ਲਿਖੇ ਲੋਗ ਆਪ ਕੋ ਬਿਝੂਰ ਕਹਨੇ ਲਗੇ।

ਬਾਝ ਆਰਿਫ਼ੀਨ ਨੇ ਫਰਮਾਯਾ ਹੈ ਕੇ ਜੋ ਮੁਸਲਮਾਨ ਹਜਰਤੇ ਸਾਧਿਦੁਨਾ ਬਿਝੂਰ ਕਾ ਉੱਤੇ ਨੈਸ਼ਨਾ ਓਣੀਅਹ ਚੰਲੂਹ ਵਾਲਾ ਸਲਾਮ ਆਪ ਕੀ ਕੁਨ੍ਯਤ ਔਰ ਲਕਬ (ਧਾਨੀ ਅਭੁਲ ਅਭਾਸ ਬਲਿਦ ਬਿਨ ਮਲਕਾਨ ਅਲ ਬਿਝੂਰ) ਯਾਦ ਰਖੇਗਾ। (ਇਨ شاء اللہ عَزَّ وَجَلَّ) ਉਸ ਕਾ ਖਾਤਿਮਾਨ ਈਮਾਨ ਪਰ ਹੋਗਾ।

(صਾਵੀ، ۱۲۰۷/۴، ۱۵ پ)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## ﴿كُونْيَتُ شَارِيَاتَ كے مُوتਾਬਿਕ ਛੋਨੀ ਚਾਹਿੇ﴾

ਮੀਠੇ ਮੀਠੇ ਈਸਲਾਮੀ ਭਾਈਯਾ ! ਏਕ ਮੁਸਲਮਾਨ ਕੇ ਲਿਖੇ ਜਿਨ੍ਹਾਂ ਕੇ ਦੀਗਰ ਮੁਆ-ਮਲਾਤ ਕੀ ਤਰਹ ਕੁਨ੍ਯਤ ਰਖਨੇ ਮੌਕੇ ਵਿੱਚ ਭੀ ਸ਼ਾਰੀਅਤ ਕਾ ਪਾਸ ਰਖਨਾ ਜ਼ਰੂਰੀ ਹੈ ਕਿਉਂਕਿ ਬਾਝ ਕੁਨ੍ਯਤਾਂ ਐਸੀ ਭੀ ਹੈਂ ਜੋ ਸ਼ਰਅਨ ਮਮੂਅਲ ਹੈਂ। ਜਿਸ ਤਰਹ ਹਮਾਰੇ ਮ-ਦਨੀ ਆਕਾ ਚੰਲੂਹ ਉੱਤੇ ਨੈਸ਼ਨਾ ਓਣੀਅਹ ਚੰਲੂਹ ਵਾਲਾ ਸਲਾਮ ਨੇ ਬਹੁਤ ਸੇ ਨਾਮ ਤਬਦੀਲ ਫਰਮਾਏ ਈਸੀ ਤਰਹ ਬਾਝ ਕੁਨ੍ਯਤਾਂ ਕੋ ਭੀ ਤਬਦੀਲ ਕਿਯਾ ਚੁਨਾਂਦੇ ਹਜਰਤੇ ਸਾਧਿਦੁਨਾ ਹਾਨੀ ਰਖੁੱਲੀ ਉੱਤੇ ਸੇ ਰਿਵਾਯਤ ਹੈ ਕਿ ਜਥੁਕ ਵੀਂ ਅਪਨੀ ਕੌਮ ਕੇ ਹਮਰਾਹ ਰਸੂਲੇ ਅਕਰਮ, ਨੂਰੇ ਮੁਜ਼ਝਸ਼ਮ ਕੀ ਬਿਦਮਤ ਮੈਂ ਛਾਜ਼ਿਰ ਹੁਏ ਤੋਂ ਆਪ ਨੇ ਲੋਗਾਂ ਕੋ

سُونَا، کے وोਹ ੱਤھےں ابُو لَهْ کَمْ کِھْ کر بُولَا تے ہُنْ. رُسُلُہؐ بے مِسَال، بِیْبِیٰ آمِینا. کے لَالَّا کَمْ نَے (۱۷۷) بُولَا کر ۴۶۷ فِرَمَأَيَا: بَشَّارُ الْعَلَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور ہُکَمْ کا ۴۷۱ ایجیتیاڑا ۷۸۲ کو ہی ہُکَمْ (یاً نی فِسَلَا فِرَمَانے والَا) ہے اور ہُکَمْ کا ۴۷۱ ایجیتیاڑا ۷۸۲ کو ہے، تُمَّھَارِی کُنْتَ ابُو لَهْ کَمْ کَیْنُ ہے؟ ۱۷۷ نے اَرْجَعَ کیا: جَبْ مَرْءَیٰ کُوْمْ کے دَرْمِیَاْنَ کِسیٰ مُعَا-مَلَے مِنْ ایجیتیاڑا ہو جائے تو ووہ لَوْگ مَرْءَے پَاس آتَے ہُنْ اور مِنْ جو فِسَلَا کر ۴۷۱ ووہ ۷۸۲ پَر رَاجِیٰ ہو جاتے ہُنْ. سَرَكَارِ ابَدَ کَرَار، شَافِیِ اَرْجَعَ رَوْجَعَ شَعَمَارَ ۴۷۱ نے ۴۶۷ فِرَمَأَيَا: یَه بَحْتُ اَصْفَار، کُسْا تُمَّھَارِی کُوْئِی بَطَا ہے؟ اَرْجَعَ گُواڑا ہُکَمْ، شُرَاعَہ، مُسْلِیم اور اَجْدُوْلَلَه ہے. ۴۶۷ فِرَمَأَيَا: ۴۷۱ مِنْ سے بَذَا کُوْنَ ہے؟ مِنْ نے اَرْجَعَ کی: شُرَاعَہ. فِرَمَأَيَا: تو فِرَمَانے تُمَّھَارِی کُنْتَ ابُو شُرَاعَہ ہے.

(ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسم القبیح / ۴، ۳۷۶، رقم: ۴۹۰۵)

صَلُّوَّا عَلَى الْحَبِّیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

### بَدْ بَوْتَهْ يَا بَوْتَهِيْ بَنَیْ کِے نَامَ پَرْ کُونْتَ ایجیتیاڑا کَرَنَا بَهْتَرَ ہے

شَارُحُ سُنَّنَہ مِنْ ہے: بَهْتَرَ یَه ہے کے مَدْعَہ اپَنَے بَوْتَهِیْ کِی نِسْبَت سے کُونْتَ رَجَعَ، اَبَرَّ بَوْتَهِیْ نَہ ہو تو بَوْتَهِیْ کِی نِسْبَت سے، یَوْمَیِ اُورَت کِے چَالِیْسے کے اپَنَے بَوْتَهِیْ کِی مُنَا-سَبَات سے کُونْتَ ایجیتیاڑا کَرَے اور اَبَرَّ بَوْتَهِیْ نَہ ہو تو بَوْتَهِیْ کِی نِسْبَت سے. (شرح السنۃ، کتاب الاستئذان، باب تغییر الاسماء، ۶/ ۳۹۴) بَوْتَهِیْ کِے نَامَ سے کُونْتَ ایجیتیاڑا کَرَنے مِنْ بَھِی ۴۷۱ نَہیں.

صَلُّوَّا عَلَى الْحَبِّیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

## ਹਿੰਦੂ ਸਾਧੁਆਦ ਆਦਮ ਕੀ ਕੁਣਿਤ

ਹਿੰਦੂ ਸਾਧੁਆਦ ਆਦਮ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ਕੀ ਏਕ ਕੀ ਉੱਤੇ ਸਾਧੁਆਦ ਆਦਮ ਕੁਣਿਤ “ਅਭੂ ਮੁਹੰਮਦ” ਹੈ, ਇਸ ਕਾ ਸਬਦ ਬਿਧਾਨ ਕਰਤੇ ਹੁੰਦੇ ਆਵਾ ਹਿੰਦੂ, ਇਮਾਮੇ ਅਡਲੇ ਸੁਜਾਤ ਇਮਾਮ ਅਹਮਦ ਰਗਾ ਖਾਨ ਅਤੇ ਰਾਜਿਤ ਨਕਲ ਫਰਮਾਤੇ ਹਨ : ਇਮਾਮ ਕਸ਼ਤਲਾਨੀ ਮੌਹਿਬਿਹ ਲੋਹਿਬਿਹ ਮਿਨ੍ਹ ਮੁਹੰਮਦੀਹ ਰਿਸਾਲਾ ਮੀਲਾਦ ਵ ਇਮਾਮ ਅਲਲਾਮਾ ਇਥੇ ਤੁਗਰੁਭਕ ਸੇ ਨਾਡਿਲ, ਮਰਵੀ ਹੁਵਾ : ਆਦਮ ਕੀ : ਇਲਾਹੀ ! ਤੂ ਨੇ ਮੇਰੀ ਕੁਣਿਤ ਅਭੂ ਮੁਹੰਮਦ ਕਿਸ ਲਿਧੇ ਰਖੀ ? ਹੁਕਮ ਹੁਵਾ : ਐ ਆਦਮ ! ਅਪਨਾ ਸਰ ਤਠਾ. ਆਦਮ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ਨੇ ਸਰ ਤਠਾਚਾ ਸਿਰਾ ਪਦਦੇ ਅਈ ਮੈਂ ਮੁਹੰਮਦ ਕਾ ਨੂਰ ਨਹੀਂ ਆਯਾ. ਅਗੋਂ ਕੀ : ਇਲਾਹੀ ! ਹੇਠਾਂ ਨੂਰ ਨਹੀਂ ਮਿਨ੍ਹ ਫਿਰੀਕ ਇਸੇ ਵਿੱਚ ਸ਼ਾਮੈ ਅਹਮਦ ਵੇਂ ਦੁਦਿੱਤੇ : ਫਰਮਾਯਾ ਹੈ ? ਫਰਮਾਤ ਨੂਰ ਏਹੋ ਮੁਹੰਮਦ ਲੋਹਾ ਮਾਖਲੀਕ ਵਾਲਾ ਹੈ ਤੇਰੀ ਜੁਰਿਅਤ ਯਾਨੀ ਔਲਾਦ ਸੇ, ਇਸ ਕਾ ਨਾਮ ਆਸਮਾਨ ਮੈਂ ਅਹਮਦ ਹੈ ਔਰ ਝਮੀਨ ਮੈਂ ਮੁਹੰਮਦ, ਅਗਰ ਵੋਹ ਨ ਹੋਤਾ ਮੈਂ ਤੁਝੇ ਨ ਬਨਾਤਾ, ਨ ਆਸਮਾਨੋ ਝਮੀਨ ਕੋ ਪੈਂਦਾ ਕਰਤਾ। (۳۰/۱، المواہب اللدینیہ، 30/194)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلُّوا عَلَى مُحَمَّدٍ**

## ਕੁਣਿਤ ਅਤਾ ਫਰਮਾਚਾ ਕਰਤੇ

ਮੀਠੇ ਮੀਠੇ ਇੱਖਲਾਮੀ ਭਾਈਯਾ ! ਸਰਕਾਰੇ ਮਈਨਾਂ ਮੁਨਵਰਾਹ, ਸਰਦਾਰੇ ਮਕਕਾਂ ਮੁਕੰਰਮਾਂ ਨੇ ਜਿਸ ਤਰਹ ਮੁ-ਤਅਵਿਦੁ ਮ-ਦਨੀ ਮੁੰਨ੍ਹਾਂ ਕਾ ਨਾਮ ਰਖਾ ਥੂੰ ਛੀ ਆਪ ਨੇ ਕਈ ਖੁਸ਼ ਨਸੀਬ ਅੜਾਂਦ ਕੀ ਕੁਣਿਤ ਭੀ ਅਤਾ ਫਰਮਾਈ, ਚੁਨਾਨ੍ਹੇ, ਹਿੰਦੂ ਸਾਧੁਆਦ ਤੁਨਾ ਹਥੀਬਾ

بیٹے اس سعید کا بیان ہے کہ جب میرے یہاں بیٹے کی  
ولیادت ہوئی تو اسے ساید آ Lalib, نوئے مژرسس م  
کی بیاناتے اکدنس میں لے جا کر ارج کی گئی : یا رسویلیاہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کا نام رخ دیا گیا۔ آپ  
نے ساحل نام رخ اور ابتو عماں کو نیت اتنا فرمائی۔

(الطبقات الکبری لابن سعد، ۳۲۴/۸ رقم: ۴۵۸۳)

## ہجرتے عسماں گانی کو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نیت اتنا فرمائی

ہجرتے ساید-تُنَّا عموں ایسا شاہزادی سے ماروی  
ہے کہ اکلیاہ کے مہبوب، داناؤں کے گوپوں  
شہزادی ہجرتے ساید-تُنَّا رکھیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسے  
ولیادت ہوئی تو آپ نے اسے کا نام اکلیلیاہ  
رخ اور بچے کے والید ہجرتے ساید-تُنَّا عسماں گانی  
کی کو نیت ابتو اکلیلیاہ مُکرر فرمائی۔ (۳۴۱/۳۶۰ رقم:

صلوٰ علی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی محبّد

## اویت بی اپنی کو نیت رخ

عموں میں امینیں ہجرتے ساید-تُنَّا آئیں۔ سیدیکا  
رضا کے آپ نے اپنے سرتاڑے،  
مہبوبوں رکھوں ہباد اسے سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے میرے سیوا اپنی تماں اجوابے مُتذہل رات  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کو نیت رخی ہے۔ رسویلے اکرم، نوئے مژرسس م

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تुم ”عزمے ابھو لالاہ“ ہو۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الرجل یکنی قبل ان یولادہ، حدیث: ۳۷۳۹)

**صلوٰ علیٰ الحبیب ! صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد**

### مددیں کے پہلو بھی کے والی د کی کونیت

ہمارتے سایہ دننا ابھو لالاہ مشرکوں کی دی مولیٰ  
رضاۃ اللہ تعالیٰ عنہ سایہ دننا بھا بیان اورتے  
کے ساہیب آدھے ہے۔ مرنی ہے کے ہجرت کے باہم سب سے پہلو ہمارتے  
سایہ دننا ابھو لالاہ بیان گوئے اور ہمارتے سایہ دننا ابھو لالاہ  
بیان بھا بیان پیدا ہوئے۔ سارکارے نامدار، مددیں کے  
تا جدار، مددیں کے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا نام ابھو لالاہ ر�ا اور  
بھا بیان کو ابھو ابھو لالاہ کونیت اتنا فرمائی۔

(الاستعیاب، ۸۹۴/۳، رقم: ۱۵۱۹ و الاصابة، ۶۴/۴، رقم: ۳۶۶)

**صلوٰ علیٰ الحبیب ! صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد**

### بٹی کے نام پر بھی کونیت رخی جا سکتی ہے

اگرچہ مارکے ہے کے ڈمبوں بٹی کے نام پر کونیت رخی  
جاتی ہے لیکن اگر کوئی بٹی کے نام پر کونیت رخنا چاہے تو  
یہ نہ سیکھ جائیں بلکہ ہدیس سے سائبیت ہے، یعنانے ہمارتے  
سایہ دننا ابھو مربوی (نحوی) کا بیان ہے کہ میں نے  
نبیتے کریم میں ہمازیر ہو کر  
اگر کیا : یا رسوب لالاہ آج رات میرے ہم  
بھی کی ویلادت ہوئی ہے، ہمیں مشرکوں  
آج رات میں پر سو راءے مربوی ناٹیل ہوئی ہے۔ فیکر آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری بٹی کا نام مરیم رخ دیا اور  
میری کوئی تابع ماریم رخی۔ (اسد الغابة، رقم: ۳۰۰، ۰۶۔۱۲۴)

صلوٰۃ علی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

### ﴿ اَمْمَرِے اَहْلِے سُوْنَنَاتِ اُوْرِ کُوْنَیْتَ ﴾

اَللّٰهُ عَزَّ ذَلِيلٌ اَسْ سَدِیٰ کی انجیم ایلمی و ڈھانی  
شایستھیت، بانیے دا'ونتے ایسلامی، امیرے اہلے سوںات، ہمارتے  
اہلہما مولانا مुہممد ایلساس اتھار کاٹریہ  
اوے سی بوجوگ ہستی ہےں جو لاخوں لاخ مسلمانوں کے لیے مرجعے  
اکیدت ہےں۔ آپ ذامث بركاتہم العالیہ کوئی دے نے کی آدھے موسٹاں  
کو ادا کرتے ہوئے دا'ونتے ایسلامی کے جامی اہل سنت  
مධینا سے فاریغ ڈھنیں ایسلامی بائیوں کو جنہوں  
نے 12 ماہ کے م-دھنی کاٹنے میں سفر کی سआدت ہاسیل کر لی  
ہو، ان کو کوئی اتھار فرماتے ہےں۔

اَسْ کے ایلادا بھی کسیر ایسلامی بائیوں کو امیرے اہلے  
سوںات ذامث بركاتہم العالیہ نے کوئی اتھار کی جی  
رہی ہے:

﴿ اَبُو اَيْضَالِسَ ﴿ اَبُو اَسْمَاءِ اَهْلِلِ ﴿ اَبُو (उसैد) ﴿ اَبُو  
اَشْفَاكَ ﴿ اَبُو اَكْبَارَ ﴿ اَبُو اَكْمَلَ ﴿ اَبُو لَ اَشَرَارِ ﴿  
اَبُو لَ اَنْوَارَ ﴿ اَبُو لَ اِمَانَ ﴿ اَبُو لَ بِنْتَنَ ﴿ اَبُو لَ  
ہَسَنَ ﴿ اَبُو لَ حَسَنَنَ ﴿ اَبُو لَ بِنْيَارَ ﴿ اَبُو لَ اَتَّا ﴿  
اَبُو نُنَرَ ﴿ اَبُو لَ وَشاً ﴿ اَبُو اَنْجَامَ ﴿ اَبُو اَنْوَارِ لِ  
مَدِينَةَ ﴿ اَبُو اَنْوَرَ ﴿ اَبُو بِلَالَ ﴿ اَبُو سُوبَانَ ﴿ اَبُو

જમાલ ◊ અબૂ જુનેદ ◊ અબૂ હાશિર ◊ અબૂ હામિદ ◊ અબૂ  
હમ્માદ ◊ અબૂ ખલીલ ◊ અબૂ રાશિદ ◊ અબૂ રિઝા ◊ અબૂ  
રજબ ◊ અબૂ જાહિદ ◊ અબૂ જિયાદ ◊ અબૂ સાઈલ ◊ અબૂ  
સજજાદ ◊ અબૂ સહિદ ◊ અબૂ સલમાન ◊ અબૂ શાહિદ ◊ અબૂ  
શરાફત ◊ અબૂ શા'બાન ◊ અબૂ શાફીક ◊ અબૂ શાહીર ◊ અબૂ  
સાબિર ◊ અબૂ સાદિક ◊ અબૂ સાલેહ ◊ અબૂ સદાકત ◊ અબૂ  
તાહિર ◊ અબૂ આરિફ ◊ અબૂ ઉભેદ ◊ અબૂ અતીક ◊ અબૂ ઉગેર  
◊ અબૂ અફીફ ◊ અબૂ અકીલ ◊ અબૂ અલી ◊ અબૂ ઉમર ◊  
અબૂ ગુફરાન ◊ અબૂ ફરાજ ◊ અબૂ ફયાજ ◊ અબૂ કરમ ◊ અબૂ  
કલીમ ◊ અબૂ કુમેલ ◊ અબૂ માજિદ ◊ અબૂ મુખીન ◊ અબૂ  
મુહમ્મદ ◊ અબૂ મ-દની ◊ અબૂ મસઉદ ◊ અબૂ મન્સૂર ◊ અબૂ  
મૂસા ◊ અબૂ મીલાદ ◊ અબૂ નાસિર ◊ અબૂ નો'માન ◊ અબૂ  
નઈમ ◊ અબૂ વાજિદ ◊ અબૂ વાસિફ ◊ અબૂ હિલાલ ◊ અબૂ  
યાસિર ◊ અબૂ યૂસૂફ.

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ !

### ڪુન્યત કી સુન્નત કો જિન્દા કીજિયે

મીઠે મીઠે ઈસ્લામી ભાઈયો ! કુન્યત રખના સરકારે નામદાર,  
મદ્દાને કે તાજદાર صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ કી મુખારક સુન્નત હૈ લેકિન  
ફી જમાના દીગર કઈ સુન્નતોं કી તરહ યેહ ભી તર્ક હોતી જા રહી હૈ.  
આઈયે ! અદાએ સુન્નત કી નિયત સે કુન્યત કો ઈજિયાર કીજિયે.  
અગર આપ સાહિબે ઔલાદ હોય ઓર અલ્લાહ عَزَّوَجَلَّ ને આપ કો  
એક સે જિયાદા મ-દની મુન્નોં યા મુન્નિયોં સે નવાજા હૈ તો બેહતર

یہ ہے کہ اپنے بडے بٹے کی نیسبت سے کوئی تذمیر کر دے اگر  
بٹا ن ہو تو بٹی کی نیسبت سے کوئی تذمیر نہ ہے، اور لاد ہوتے ہو اسے  
کسی اور نام سے کوئی تذمیر رکھنا بھی ہوشست ہے اور اگر آپ  
شاہی شودا یا ساہب اور لاد نہیں تو بھی کوئی تذمیر رکھی جا سکتی ہے  
جس سماں کے پہلے تیک ہو چکا ہے۔

اَمْبِيَّةَ اَنَّهُمْ اَنْعَمُوا مَنْ اَنْعَمْتُمْ عَلَيْهِمُ الْفَلْوَةُ وَالسَّلَامُ سَلَامٌ عَلَيْهِمُ الْفَلْوَةُ وَالسَّلَامُ  
اویار دیگر بعزم گئے دین کی رحمہم اللہ المیں الرضوان اور عَلَيْهِمُ الرَّحْمَانُ  
کیتاب کے سفر 155 پر مذکور ہے۔

صَلُوٰعَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### ﴿ جب کسی کا نام یاد ن ہوتا تو کسے پوکارتے؟ ﴾

ہمارے ساتھ ہونا جا ریسا ان ساریں بخراں کرتے ہیں : سرکار نامدار، دو آلام کے مالکوں بھٹاک کرتے ہیں : صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ  
جب کسی کا نام یاد ن ہوتا تو آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ کو ”یا ہب-ن اَبْدِلْلَهٖ وَالْمَوْسَلُمْ“  
کے بٹے !“ کہ کر بولاتے ہے۔ (جمع الجوامع، حدیث ۴۴۹/۵، ۱۶۴۱:۸)

ہم اب شرکی دین ن-وہی لیجاتے ہیں : جس سے کا نام ماؤں ن ہو اس کو اسے لفڑ سے پوکارنا چاہیے جس سے  
اسے انجیل ن ہو، اس میں جو ن ہو اور ن ہی بخشش م-سلان :  
اویا ایڈ، اویے سرداڑ، اویے کوکا، اویے کوکا کپڑے والے، اویے کوکا  
جوتی والے، اویے ڈوڈے والے، اویے ٹیک والے، اویے تلواڑ والے، نےے والے  
و گیڑا اسے اکٹا جو پوکارنے والے اور پوکارے جانے والے دوں کے  
ہر بھی ہال ہوں۔ (الاذکار، کتاب الاسماء، باب نداء من لا يعرف اسمه، ص ۲۳۱ ملخصاً)

صَلُوٰعَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## ﴿ پُكَارَنِهِ أَوْرَ حِلْكَ كَرَنِهِ كَا آنَدَاءُ ﴾

میठے میठے ہر سلسلہ می بھائیو ! مُسَلَّمَانَ یا ہے ووہ ہم سے  
بڑے ہوں یا چھوٹے، عِنْ کو پُکَارَنِهِ، حِلْكَ کرَنِهِ میں ہن کے مکاہم  
مرتباً کا بھایاں رہا جا اے اُور ہر سی مُوناً-سَبَات سے اکٹھاں  
اوپر اکٹھاں کا ہنْجِیَّا بِعَدْ کیا جا اے۔ سرکارے مہینے  
مُونَبَرَہ، سرداڑے مککے مُکَرَّمَہ کا فرمانے  
آلِیَّشَانَ ہے ﷺ مَنَّا مَنْ لَمْ يَرْحُمْ صَفِيرَتَأَوْ لَمْ يُؤْقُرْ كَبِيرَتَأَ :  
فلیسَ مَنَّا مَنْ لَمْ يَرْحُمْ صَفِيرَتَأَوْ لَمْ يُؤْقُرْ كَبِيرَتَأَ :  
شکست ن کرے اُور ہمارے بڑے کی تا'جیم ن کرے تو ووہ ہم میں سے نہیں۔

(ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاه فی رحمة الصبيان، حدیث: ۳۶۹ / ۲)

مُعْسِسِرِ شَہِیرِ ہَرَقِیَّا مُولَیٰ عَمَّتْ ہَرَرَتْ مُعْسِتْری اَہْمَدْ یَارِ  
بَانَ عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ لِیَخْتَلِفَتْ ہے : یا' نی ہماری جماں سے یا ہمارے  
تاریکے والوں سے یا ہمارے پیاروں سے نہیں یا ہم عِنْ سے بے جا رہے ہے ووہ  
ہمارے مکبُولِ لَوَّاگُوں میں سے نہیں، یہ ہ مُتَلَبِ نہیں کے ووہ ہماری  
عَمَّتْ یا ہماری بِلَلَت سے نہیں کیونکے گُناہ سے ہنْسَانَ کا فیکر  
نہیں ہوتا۔ (بیرआتُول مَنَّا ۶/۵۶۰)

**صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ!**

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### જِنَّاتٍ مِّنْ مَـَدَنِيَّ آکا

کی رُفَاقَتِ پانے کا نُرَبَّا

ہَرَرَتْ سَلَیْدُونَا انس س بِنْ مَالِکِ کے سے  
صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ وَآلِہ وَسَلَّمَ کے نُور کے پُکَارَ، تَمَامَ نَبِیَّوْنَ کے سَرَوَرَ  
نے فرمایا : اے انس ! بڑے کا آ-دَبَوَ اے ہتیراَم اُور تا'جِیَّمَوَ  
تُؤکِّر کرو اُور چھوٹے پر شکست کرو، تُمْ جِنَّاتٍ مِّنْ مَـَدَنِيَّ پا لو گو۔

(شعب الایمان، باب فی رحم الصَّفِیر، حدیث: ۴۰۸ / ۷)

اेक مुسلمان کو اپنی لیندگی مें جین شجیखیات کا  
لیک کرنے اور پوکارنے کی وجہت پડتی ہے (عن کو 11 ہیسوسों مें  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تکریم کیا جا سکتا ہے : (1) سرکارے مہینا (2)  
دیگار آمیختا اے کیرام (3) سہابا اے کیرام (4) بھوگانی دین (5) رحمہم اللہ المیں (6)  
بھوگانی دین (7) ساداۓ کیرام (8) بھوگانی دین (9) مان بآپ (10) ریشتہدار (11) ہم-عمر  
بھوگانی دین.

ہن سب کو پوکارنے کی تکریل یہ ہے :

### (1) سرکارے مہینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پوکارنا

اللہل آنہ عزوجل کے پس اے ہبیب، ہبیبے لبیب، تبیبوں کے  
تباہیب کو پوکارنے، ہن کا لینک کرنے کا ادب  
ہم میں کورآنے مژد سے سیخنے کو بھیلتا ہے چوناں پاڑھ 18  
سُورَةِ نُور کی آیت 63 میں ہر شاند ہوتا ہے :

لَا تَجْعَلُوا دِعَاءَ الرَّسُولِ بَيْتَكُمْ  
كُلَّ دِعَاءٍ بِعَصْلَمٍ بُعْضًا  
ت ۖ ۗ م اے کن جو ل ۖ ۗ ا م ا ن ۖ ۗ ر س ۖ ۗ س ل ۖ ۗ ک  
پوکارنے کو آپس میں اسے ن ۖ ۗ ڈھر ۖ ۗ را ۖ ۗ ل ۖ ۗ او  
(۱۸: النور: ۶۳) جسے تعم میں اےک دوسرے کو پوکارتا ہے.

سادھل افسوسیل ہجرتے اہل لہل اما مولانا سعید محدث  
نہیں میں موراد آبادی علیہ رحمة اللہ انہادی ہے اس آیت کے تفہیت لیجتے  
ہیں : رسویل کو نیدا کرے تو اے-دبو تکریم اور  
تو کیرو تا'جیم کے ساتھ آپ کے موراد جو اہل کتاب سے نہیں آوارا

کے ساتھ مु-تواجیا نہیں اور مونکسی رانا (یا' نی آجی بھرے) لہجے میں ”یا نبی خلیل، یا رسول خلیل، یا انبیاء خلیل“ کہ کر۔ (احماد نویں درکشان، ص. 667)

**صلوٰعَلِ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### سَهَابَةَ كِرَامَ عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ كَمَا پُوكَارَنے کا اِنداز

سَهَابَةَ كِرَامَ عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ جَبَ رَسُولُهُ اَكَرَمُ، نُوْرُ مُعْجَسَسٍ مَّمْ سَهَابَةَ كِرَامَ سَمِّيَ سَمِّيَ هَمَ-كِلَامَ ہوتے تو یہ اُرجُز کیا کرتے :

﴿ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي ﴾ (مَرِے مَانِ بَاعِي اَبَاعِي پَرِ کُرَبَانَ )

(شعب الایمان، باب فی الزهد وقصر الامل، ۳۰۲/۷، رقم: ۱۰۳۸۸)

﴿ مَرِے مَانِ بَاعِي ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَيِ اُتْتَ وَأُمِّي ﴾ (یا رسول الله)

(بخاری، کتاب الصوم بباب الریان للصائین، ۶۲۰/۱، رقم: ۱۸۹۷)

﴿ نَمِیجَ اَبَاعِي اَبَاعِي پُوكَارَ کے جَوابِ میں کہا کرتے :

﴿ لَبِیْکَ وَسَعْدَیْکَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَآتَا فِدَاؤُکَ (یا رسول الله) ! اَبَاعِي پَرِ کُرَبَانَ

﴿ جَانِیْمَ مِنْ حَاجِرَ بُنُوْجَ ﴾ (جایر بُنوج)

(شعب الایمان، باب فی مقاربة واموادة، ۴۵۸/۶، رقم: ۸۸۹)

**صلوٰعَلِ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### یا رسول خلیل کیون ن کہا ؟

سَهَابَةَ كِرَامَ نَسِیْفَ بُونَدِ سَرِکَارِ مَدْنَیِنَ کو نِیْدَیِتِ اَدَبِ سَوْکَارَ کرتے ہے بلکہ (عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) یہ ہے بھی گواہا ن ہا کوئی عَنِ اَنْ کے سَامَنَے نِسِیْفَ نَامَ لے کر ہو گئے اکرَمَ، نُوْرُ مُعْجَسَسٍ مَّمْ ہے نِیْدَیِتِ اَنْدَہِ فَرَمَاتے ہیں : (عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کہ رَغْفَیِ اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ فَرَمَاتے ہیں : (عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کہ رَغْفَیِ اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ فَرَمَاتے ہیں :

صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَبَقَتْهُ الْأَوْدُودُ وَعَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ : مَنْ نَهَىَ اللَّهُ عَنِ الْمُحَاجَةِ فَإِنَّمَا يُهَا لِلْجُنُونِ

میں سے اپنے شاپس سرکارے نامدار، محدثین کے تاجدار کی بحث میں ہائلر ہوا اور ارجمند کی : نے عس کو اور کا بکھا دیا جیس سے ووہ گیرتے گیرتے بچا، کہنے لگا : تو م نے مुझے بکھا کیون دیا ہے ؟ میں نے کہا : اس لیے کہ تو م نے یا رسوئی لکھا نہیں کہا.

(مسلم، کتاب الحیض، باب بیان صفة منی الرجل والمرأة، ص ۱۷۶، رقم: ۳۱۵)

**صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### આ’લા હજરત કા અન્દાગ

મेरے آؤા આ’લા હજરત، ઈમામે અહલે સુન્નત، મુજહિદે દીનો મિહલત، મૌલાના શાહ ઈમામ અહમદ રગ્ભ ખાન ને એક ચુવાલ કા જવાબ દેતે હુએ નબિયે કરીમ، રજૂકર્હીમ કે અલ્ફાબાત યું લિખે : હુજૂરે અકંદસ કાસિમુન્નિયમ، માલિકુલ અંડ વ રિકાબિલ ઉમમ، મો’તી، મુનીમ، કુસમ، કથિમ، વલી، વાલી، અલી، આલી، કાશિકુલ કર્બા، રાઝિઉરુતબ， મુઈને કાફી، હાફિજે વાફી، શાફીએ શાફી، અફુવ્યે આફી، ગફૂરે જમીલ، અગીઝે જલીલ، વહ્દાબે કરીમ، ગનિયે અગીમ، ખલીફાએ મુત્લક હજરતે રબ، માલિકુન્નાસે વ દયાનુલ અરબ، વલિયુલ ફગૂل જલિયુલ અફજાલ، રફીઉલ મિસ્લ، મુમ-ત-નઉલ અમ્બાલ

(ફતવા ૨-જવિયા، જि. 14، સ. 626)

### અમીરે અહલે સુન્નત કા મા’મૂલ

શૈખે તરીકત અમીરે અહલે સુન્નત હજરતે અલ્લામા મૌલાના અબુ બિલાલ મુહમ્મદ ઈલ્યાસ અતાર કાદિરી જબ દામટ બ્રકાન્થમ નુલ ઈલ્લિયા (દા’વતે ઈસ્લામી)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَزُوْجُّ الْمُحْسِنِينَ كے محدثبوب، داناؤے گویوب، مونجھلہن انیل ٹیوب  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمٍ کا تاجکیرا کرتے ہیں تو اےک اےک لفڑ سے  
اَللّٰهُمَّ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَّهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمٍ  
کا فیکیا اکاپاٹ کے ساٹھ پھارے پھارے م-دنی آکاپاٹ م-سالن : ﴿ سرکارے مہینا، سوچانے  
کا جیکے موبارک کرتے ہیں، م-سالن : ﴿ سرکارے مہینا، سوچانے  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمٍ ﴿ سرکارے کا اے ناٹ، شاھے مڈھداٹ، محدثبوب رجھول ارٹ وس سماواٹ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمٍ ﴿ سرکارے دو آ Lal م، نورے موجس سام، شاھے بنی  
آلام، رسوئے مودھت شام، رسوئے بے میساں،  
سالہیے جوڑے نوال، ہبیبے رجھے گول جوال، بیبی آمینا کے لال  
رسوئے نجیر، سیراچے مونیر، محدثبوب رجھے کدیر  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمٍ ﴿ سرکارے اباد کرار، شاھے روئے شومار، بی  
یوڑے پرور دغاڑ دو آ Lal کے مالیکو موجتاڑ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمٍ ﴿ صَلُوْعَلَى الْحَبِيبِ ! صَلُوْعَلَى الْحَبِيبِ !

## (2) امینیاے کیرام کو پکارنا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَزُوْجُّ الْمُحْسِنِينَ کی مژلوک میں امینیاے کیرام اَللّٰهُمَّ الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمُ الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ سب سے افسوس ل ہے ہتھا کے جو کیسی گئے نبھی کو کیسی نبھی سے افسوس  
یا برآبر آتھا اے، کاہیر ہے۔ (بخاری شریعت، ج 1، ص 47) امینیاے  
کیرام کا تاجکیرا کرتے ہوئے بھی اے دبو اے اہکام کیک کرنے سے پھلدے  
”ہجارتے سایدھناؤ“ جب کے نام کے بآ’ بآ’  
(یا’ نی ہمارے نبھی پر اور ہن پر دوڑ اور سلاب ہوں) کہنا اور

لی�نا چاہیے۔ مुختلیف امیکیا اے کیرام کے جو  
بھاس آہکا بات ہے اُن کے ناموں کے ساتھ ووہ آہکا بیکارنا  
بھی موناسیب ہے، م-سالان ہجرتے سایہ دننا آادم سائیہ یعنی لالا ہے  
ہجرتے سایہ دننا نوہ نجیہ یعنی لالا ہے  
ہجرتے سایہ دننا یہ براہیم بھلی لالا ہے  
ہجرتے سایہ دننا یہ سماہیل جبھی ہو لالا ہے  
ہجرتے سایہ دننا موسا کلی مولانا ہے  
ہجرتے سایہ دننا یہ سا رہو لالا ہے  
علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام  
علیٰ نبینا و علیہما الصلوٰۃ والسلام تو ہو تو کا جیک ہو تو  
علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام ہو تو کا جیک ہو تو  
اوہر دو سے جیسا دا کا جیکے پر ہو تو کا جیکے پر ہو تو  
کہنا ہے اور لی�نا چاہیے۔

**صلوٰۃ علی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد!**

### (3) سہابے کیرام علیہم الرضوان کو پوکارنا

امیکیا اے کیرام کے علیہم الصلوٰۃ والسلام ملا۔ یہ کے  
بھر۔ سالین اور سادات فریش تگا نے بھر بھیں اور ہن کے بھر  
سہابے کیرام علیہم الرضوان بھوت بولنڈ مرتبا کے ہامیل ہے اور  
کوئی ولی چاہے کیتنے ہی بولنڈ مکام تک کھون ن پہنچ جائے لے کن  
سہابے کیرام کا ہم۔ مرتبا ہر گز نہیں ہو سکتا۔  
(فیصلہ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ۲۳، ص ۳۵۴-۳۵۷)

لَا تُسْأِلُوا أَصْحَابِي قَلُوَانَ أَهَدَ كُمْ أَنْقَقَ مُثْلَ أُهْدِي فَهِيَا مَا يَلْكَغُ مُدَّ أَحْدِرِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ  
میرے سہابا کو بھرا ن کھو، اگر تھا میں سے کوئی شاپس ٹھوڑ پھاڑ جیتا  
سو نا بھر کرے تو بھی اُن کے بھر کیے ہو اے اک مودع یا نیسکے مودع کے بھر اور

نہیں پہنچے گا۔

(بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب قول النبی "لو کنت متخدًا خلیلاً، ۵۲۲/۲، حدیث: ۳۶۷۳)

سہابہ اے کیرام عَنْهُمُ الرِّضْوَانَ کے مुبَاڑک نام سے پہلے "ہجرتے سایہ دن" اور اگر سہابی ہو تو "ہجرتے سایہ دن" جب کے نام کے باد تا'د اور جننس کی مونا-سابت سے ہو آئی ہے کلیماں کا ہستی' مال کرنा یا ہی یعنی مدد سہابی اے کہ ہو تو رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَیٰ عَنْهُمَا دو ہو تو رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَیٰ عَنْهُمَا میں ہے کی سوتھ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَیٰ عَنْهُمَا اور رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَیٰ عَنْهُمَا میں ہے دو ہو تو رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَیٰ عَنْهُمَا کے لیے ڈیا دا ہونے کیلئے کھننا اور لیخنا یا ہی ہے۔

مُعْتَلِف سہابہ اے کیرام عَنْهُمُ الرِّضْوَانَ کے ناموں کے ساتھ ماحسوس ایک بات و بیتا بات کا ہستی' مال بھی اپنے سआڈت ہے م-سلن ہجرتے سایہ دن ابتو بکر کے لیے سیدیکے اکابر، ہجرتے سایہ دن اعمار کے لیے فاروق آجم، ہجرتے سایہ دن اور مانے جانی کے لیے گنڈرے، ہجرتے سایہ دن اولیا کے لیے شرے بودا، ہجرتے سایہ دن بآلیت بین والی عَنْهُمَا کے لیے سے ہلکا ہو گیا۔

اگرچہ ہمارے معاشرے میں ٹمبوں کے لیے ہوتا ہے جب کے ایڈم مارا و اولیا کے لیے ہستی' مال کیا جاتا ہے لیکن یاد رجیل کے شر-ہی اے تیباار سے رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَیٰ عَنْہُمَا کا ہستی' مال سہابی و گیرے سہابی دوں کے لیے جائی ہے۔

(مجید تفسیل کے لیے دیجیے : فتاوا ۲-جوابیا، ج 23، ص 390)

## ﴿4﴾ بُغُرْغَانِيْ دِيَن رَحْمَهُمُ اللَّهُ الْمُبِيْنُ کو پُکَاْرَنَا

بُغُرْغَانِيْ دِيَن رَحْمَهُمُ اللَّهُ الْمُبِيْنُ کے لیک میں بھی اور دبو ائمہ تیراہم کا لیٹاڑ رخنا جزئی ہے چاہے وہ ہیاتے اسی سے مुتاسیف ہوں یا ہونے سے پار کر چکے ہوں۔ نام سے پہلے ”ہجرت ساییدنہ“ جب کے نام کے باہم ”رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ“ و ”جگر“ دھارا ہو آئیا کلیمات کا ہستی مال کرنے چاہیے نیز مुظہلیک بُغُرْغَانِيْ دِيَن کے لیے ماحسوس اکابر کا لیخنا اور بولنا بھی ائمہ سعادت ہے م-سلان : ہجرت ساییدنہ یہ مامے آماں ابھی ہنیکھا نو ماں بین سائبیت ”رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ“ کوتبے رخباںی، مہربوں سے ہجرت ساییدنہ گاؤں سے آماں شیخ ابھول کاہیر چلانا ہے جب اک بُغُرْغَانِيْ دِيَن ہیات ہوں تو ان کے لیے و ”جگر“ کے دو سے لیٹاڑ ہونے کی سوچت میں ”رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ“ تو ”رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ“ کے دو سے لیٹاڑ کے لیے کھننا اور لیخنا چاہیے۔ بُغُرْغَانِيْ دِيَن کے ناموں کے ساتھ ہو آئیا کلیمات لیخنے میں یاد آنے پر ہم-کافیا اکٹاہ ہستی مال کرنے سے تھریرو تکریر میں کشش پیدا ہوتی ہے م-سلان ہجرت ساییدنہ احتلاما شامی کے ساتھ اور ساییدنہ شیخ ابھول ہک محدثیس دہلی وی کے ساتھ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَرِیْبِ!

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## (5) ઉ-لમાએ કિરામ વ મુફ્તિયાને

ઈજામ كَرْتَهُمُ اللَّهُ عَالِيٌّ કો પુકારના

ઉ-લમાએ કિરામ વ મુફ્તિયાને ઈજામ ઔર કાબિલે એહતિરામ દીની શાખિસચ્ચાત સે હમ-કલામ હોને ઔર ઉન કા તજકિરા કરને મેં ભી અ-દબો એહતિરામ કો મલદૂર રખના અઝ હદ જરૂરી હૈ મ-સલન થું કહ કર મુખાતબ કીજિયે : હજરત ! હુજૂર ! જનાબ વગેરા, જિસ શાખિસચ્ચાત કા લકબ મશહૂર હો ઉસે ઉસ લકબ સે ભી પુકારા ઔર લિખા જા સકતા હૈ જેસે મેરે આકા હજરત મૌલાના શાહ ઈમામ અહમદ રજા ખાન કા عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ મશહૂર લકબે મુખારક “આ’લા હજરત” હૈ, શહજાદાએ આ’લા હજરત હજરતે અલ્લામા મુફ્તી મુસ્તફા રજા ખાન કા લકબ “મુફ્તિયે આ’જમે ઇન્દ” મુફ્તી અહમદ યાર ખાન કા લકબ “હકીમુલ ઉમ્મત” ઈસી તરહ બાનિયે દા’વતે ઈસ્લામી હજરતે અલ્લામા મૌલાના અબૂ બિલાલ મુહમ્મદ ઈલ્યાસ અતાર કાદિરી કા دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَّهُ મશહૂર લકબ “અમીરે અહલે સુન્નત” હૈ.

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## (6) દીની અસાતિઝા કો પુકારના

દીની ઉસ્તાજ રૂહાની બાપ હોતા હૈ ઈસ લિયે ઉન કો ભી તા’જીભી અન્દાજ સે ઉસ્તાજે મોહતરમ, ઉસ્તાજ સાહિબ, યા ઉસ્તાજી કહ કર પુકારના ઔર લિખના ચાહિયે. સરકારે નામદાર, મદીને કે તાજદાર ને ફરમાયા : ઈલમ હાસિલ કરો ઔર ઈલમ કે લિયે બુર્દ-બારી વ વકાર સીખો, ઔર જિસ સે ઈલમ હાસિલ

کر رہے ہو عس کے سامنے آجیجی و ہنگیسا ری ہبھیتیار کرو۔

(المعجم الاؤسط، ۳۴۲/۴، حدیث: ۶۱۸۴)

**صلوٰعَلِيُّ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### **(7) ساداتِ کرام کو پوکارنا**

ہجرتے مولانا نور مुہممدؑ اور ہجرتے مولانا سایید کناءت اలیؑ یہ دو نوں ہجرات، مژدیت دینوں بیتلت، آلا ہجرت جس سے سچے آشیکے رسوب کی سوہبتو بآ ب-۲-کت میں رہ کر ہبھے دین کی دلائے بے بھا ہاسیل کر رہے ہے۔ اک برتابا مولانا نور مہممدؑ نے سایید سالیب کا نام لے کر ہس تراہ پوکارا :

“کناءت الیؑ، کناءت الیؑ !” جب سایید سادات کے آشیکے سالیب کے کانوں میں یہ آواز پڑی تو گوارا ن کیا کے بانداۓ رسوب کے شہزادے کو ہس تراہ نام لے کر پوکارا جاے۔ فوراً مولانا نور مہممد سالیب کو بولوایا اور فرمایا : “کیا سایید آداؤ کو ہس تراہ پوکارتے ہے ؟ کبھی بھوئے بھی ہس تراہ پوکارتے ہوئے سونا ؟” (یا’نی میں تو عستاں ہن کی ہی کبھی اسے انداز ہبھیتیار نہیں کیا) یہ سون کر مولانا نور مہممد سالیب بھوت شرمندہ ہوئے اور نداہت سے نیگاہیں گوکا لیں۔ آلا ہجرت نے فرمایا : “جایہ ! آییندھیا بخال رجیے گا۔” (ہیاتے آلا ہجرت، ج. 1، ص. 183)

میठے میठے ہسلامی بائیو ! بھینے والے آکا، دو آلام کے داتا کو ہبھیتیار نہیں کیا کے شہزادوں کو ادبا سے پوکارنا چاہیے،

ب�'جِ ا Lalakوں میں سچیدِ جاڈوں کو "شادِ ساہیب، شادِ جو" جب کے بابوں میڈینا کرائی اور دیگر بآ'جِ جاڈوں پر "بآپ" کھ کر بولایا اور سیخا جاتا ہے۔

صلوٰعَلٰى الْحَبِّیبِ! صَلَوٰعَلٰى الْحَبِّیبِ!

### (8) بُوڑے إسلامی بھائیوں کو پوکارنا

إسلام ایک کامیل و اکمل دین ہے جو ہم میں بھروسے کیا ائمہ تیرام سیخا تھا ہے۔ سرکارے ابتد کرائی، شاہزادے روئے شعبادر نے فرمایا : جو نوں جوان کسی بھروسے کی سین رسمیت (یا'نی بُوڑے) ہونے کی وجہ سے اس کی یقینیت کرے تو اسلام (عَزَّوجَلَّ) اس کے لیے کسی کو مुکرر کر دےتا ہے جو اس نوں جوان کے بھائیوں میں اس کی یقینیت کرے گا۔

(ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجه، فی اجلال الکبیر، حدیث: ۴۱۱/۳)

بُوڑوں کو ہر بارے رواج و عریق یقینیت سے پوکارنا چاہیے م۔ سلطان بآ'جِ ا Lalakوں میں "بآبا جو"، "بآپ میyan" کھ کر پوکارنا مورثیج ہے۔ اگر دادا، دادی یا نانا نانی ہیات ہوں تو ان کی دادا ہنگو، دادا جان، دادا جو، نانا ہنگو، نانا جان، نانا جو وہی را کھ کر پوکارنا چاہیے۔

صلوٰعَلٰى الْحَبِّیبِ! صَلَوٰعَلٰى الْحَبِّیبِ!

### (9) مان بآپ کو پوکارنا

والدین کا ائمہ تیرام کرننا، ہنہ یقینیت سے پوکارنا دیونوں جہانوں میں دروں بلال ایمان پانے کا سبب ہے۔ والد ساہیب کو ہر بارے ماؤکا اور ہر بارے رواجِ ابجو جو، ابجو ہنگو، بآبا

� اور والیدا ساہیبا کو احمدی ہੁਗ્રر، احمدیજان، احمدی چ  
وگیرا کਹ کر پुکਾਰنا چاہیے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ !

### ﴿(10) ریشتداروں کو پوکارنا ﴾

ریشتدار دو کیسم کے ہوتے ہیں، اک ووہ جو ڈم میں ہم سے  
بڑے ہیں اور دوسرے ووہ جین کی ڈم ہم سے کم ہوتی ہے۔ بڑے  
ریشتداروں کو پوکارنے کے لیے مुھٹلیک جباؤں اور ا Lalakوں میں  
مुھٹلیک ادکاں اور انداز رائج ہیں، ان میں سے جو ادبا کے  
لیے آدھا کریب اور شریعت کے معاونیک ہیں اسکی نیتیں  
کے ساتھ ہنہ ہلپیتیار کرننا چاہیے۔ باعث ا Lalakوں میں مامونیان،  
یقیان، باریان وگیرا بولنا جاتا ہے۔

کم ڈم ریشتداروں م-سلان ہوتے باری بہن، بانجے،  
بنتیجے نیج اپنی اولائے سے گوکت-گو اور ہنہ پوکارنے میں  
شہکت سے برپور اور مुھٹلیک انداز اپنانا اور “آپ  
جناب” سے بات کرننا ن سیکھ بات کرنے والے کی شامیتی کی  
اکاسی کرتا ہے بلکے یہ انداز بخوبی کی تربیت میں بھی  
مुਆںیں ساہیت ہوتا ہے کیونکے بخوبی ڈم بند بڑے کے اکوال و  
اکوال سے اسرا لےتے اور ان کی نکالی کرتے ہیں۔ ہس بارے میں  
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ

کا ترجمہ املا کیا ہے ہس ریوایت سے انداز لگائیے، یعنی  
ہنہ ساتھی دننا انہیں بین مالک کی ریوایت سے رفیعی دنہ سے  
ساتھی دننا انہیں بین مالک کی ریوایت ہے کہ

سارکارے مہینا : اے  
بہتے ! (مسلم، کتاب الادب، باب جواز قوله لغير ابنه یا بنی، ص ۱۱۸۰، رقم ۲۱۵۱)

## મિયાં બીવી કા એક દૂસરે કો પુકારના

દા'વતે ઈસ્લામી કે ઈશાઅતી ઈદારે મક-ત-બતુલ મદીના કી મત્થુઆ 1195 સફહાત પર મુશ્તમિલ કિતાબ બહારે શરીઅત (જિલ્લ 3) સફહા 657 પર હૈ : ઔરત કો યેહ મકરૂહ હૈ કે શોહર કો નામ લે કર પુકારે. (૧૧૦/૧ બા'જ જાહિલોં મેં યેહ મશ્હૂર હૈ કે ઔરત અગર શોહર કા નામ લે લે તો નિકાહ ટૂટ જાતા હૈ. યેહ ગલત હૈ શાયદ ઈસે ઈસ લિયે ગઢા હો, કે ઈસ ડર સે કે તલાક હો જાએંગી શોહર કા નામ ન લેણી). (બહારે શરીઅત, જિ. 3, સ. 657)

મીઠે મીઠે ઈસ્લામી ભાઈયો ! પહલે કી ઔરતેં ઈસ કદર હયાદાર હોતી થીં કે અપને શોહર કા નામ લેતે હુએ જિજક્તી થી ઔર મુન્ને કે અખ્યૂ વગૈરા કહતી થીં. મગર અબ તો બિલા તકલ્લુફ “મેરે મિયાં, મેરે શોહર, મેરે હજબન્ડ (Husband)” કહતી હૈને. ઔર મદ્દ ભી મેરે બચ્ચોં કી અમ્મી વગૈરા કહને કે બજાએ “મેરી બીવી, મેરી વાઈઝ, મેરી ઘર વાલી” કહતે હૈને, અપને બચ્ચોં કે મામું કા તાઓ કરવાને કા કાંઠી શૌક દેખા ગયા હૈ. અગર્યે વોહ કળિન હો તથ ભી બિલા જરૂરત સિર્ફ “સાલા” કહ કર તાઓ કરવાએંગે. ગાલિબન હજૂઝે નફ્સ કે લિયે એસા કિયા જાતા હોગા. કોશિશ ફરમાઈયે કે મુહજૂજબ અલ્ફાજ જબાન પર આએં, હાં, જરૂરતન બીવી યા શોહર વગૈરા કા રિશ્તા બતાને મેં હરજ ભી નહોં.

(બા હયા નૌ જવાન, સ. 39)

દા'વતે ઈસ્લામી કે મ-દની માહોલ મેં દીગર મુચા-શ-રતી ઔર અખ્લાકી પહલૂઓં કે સાથ સાથ ઈસ હવાલે સે ભી તરબિયત

کا ائمہتیماب مکیا جاتا ہے، ابھی رے احمدلے سوننات دامت برکاتہم العالیہ  
کے اساتھ کردا نہ کہ بخانے کے نुسخے “72 م-دنبی ہنچا مات” میں سے ایک  
م-دنبی ہنچا م ہیس بارے میں بھی ہے، چونا نبھے دا’ واتے ہنسلامی کے  
ہنچا اساتھی ہندا رے مکن-ت-بتوں مہینا کے متبوع آ 30 سفیداٹ پر  
معشتمیل ریسا لے “م-دنبی ہنچا مات” کے سفیدا 4 پر م-دنبی  
ہنچا م نمابر 7 ہے : کیا آج آپ نے (�ر میں اور بائیوں بھی)  
ہر چوتے بڑے ہتھا کے والیندا (اور اگر ہے تو اپنے بائیوں اور ہن  
کی اممی) کو بھی تُو کھ کر مु�ا تاب کیا یا آپ کھ کر ؟ نیج  
ہر ایک سے دُورانے گوہن-گوہن کھ کر کھ کر بات کی یا یہ کھ کر ؟ (آپ  
کھنا، یہ کھنا دُورست جواب ہے).

صلوٰ عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَوٰ عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَوٰ عَلَى الْحَبِيبِ !

### (11) ہم-عمر ہنسلامی بآئیوں کو پوکارنا

بُوڈاے رہماں عزوجل کا فرمانے آلیشان ہے :

ت2-ج-م اے کنچل ہی مان : موسلمان  
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِنْ هُوَ<sup>۱۰۰</sup> (۲۶، الحجرات : )

میठ بیठ ہنسلامی بآئیو ! ہنچا کے کسی بھی کوئے میں رہنے  
والا موسلمان یا ہے اس سے ہم اری کوئی والکنیت یا ریشتہ داری  
ن ہو لے کن موسلمان ہونے کے بآئیس ووہ ہم اری ہنسلامی بآئی ہے  
لیکن اسے پوکارتے اور اس کا تاجکیرا کرتے ہو اسے اس کے نام کے  
ساتھ ”بآئی“ کھنا مونا سیب ہے جس کے احمد مدن را بآئی، ہسن  
بآئی وگئرا. آنحضرت ﷺ دا’ واتے ہنسلامی کے م-دنبی ماحول میں  
یہی تریکے کا ر را ۴۷ ہے. نا والکن موسلمان کو بآئی کھنا

سیف نوکے جبान تک ہی ملٹدھ نہیں ہونا یا ہی بکے کوشش کر کے اپنے دل میں بھی اس کے لیے بائیچارے کے جذبات اعلیٰگار کرننا اور اس کے بھروسی و گم کو اپنا بھروسی و گم سمجھنا یا ہی۔

**صلوٰعَلٰى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ**

### بیلہ گزرت دو تین نام بیلہ کر ن رخے

پاک و ہند کے بآج اسلامی میں والید کے نام کو بے تک نام کا ہیسسا بنایا جاتا ہے جسے مुہتمد آریف ہونے، اسے عزیز پر امداد کرنے میں ہرگز نہیں لے کر جائز توار پر دو یا تین ناموں پر مُشتہل ایک نام ن ر�ا جائے، آسلام ہجرت لیجاتے ہیں : دو دو تین تین ناموں پر مُشتہل نام رخنا جسے مُہتمد اولیٰ ہوسین اس کا بھی رواج سلف (بآجی بھروسے میں رواج) کبھی ن ہا سادے ایک لفڑ کے نام ہوتے ہے۔

وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ

(فتاوا ر-جوابیا، ج 24، ص 669)

**صلوٰعَلٰى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ**

### نام رخنے میں مُراکز اور مُعاونس کا بھی بھایاں رخے

بآج ایک ایک لڈکے کا نام لڈکیوں والا اور لڈکی کا نام لڈکوں والا رخ دیا جاتا ہے، نام اسے ہو جسے سونتے ہی بآلم ہو جائے کے لئے لڈکی کا نام ہے یا لڈکے کا ! م-سالن لڈکی کے لیے بھائی اور لڈکے کے لیے کاسیم نام رخا جائے۔

**صلوٰعَلٰى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ**

## ﴿ گےरِ مُعْتَلِمَوْں کے لیے مَبْحُس نَام نَ رَجِيْه﴾

آ'لَا هَجَرَتِ رَبُّكُمْ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَلَمْ يَجِدْ لِي بَطِئَةً : مُسَلَّمًا نَأْنَى  
مُعْمَلًا - نَأْتَ لَهُ كَافِرِيْنَ كَمَا صَرَّحُوا بِهِ فِي التَّسْمِيَّيْ بِيُوْحَنَّا وَغَيْرًا  
(جِئْسَا كَمَا يُوْحَنَّا نَأْمَ رَبَّنَهُ كَمَا صَرَّحُوا بِهِ فِي التَّسْمِيَّيْ بِيُوْحَنَّا نَأْتَ  
لَهُ .) (فِتاَوَّا ۲-۴۰۷، جِئْ. 23، س. 260)

એક ઓર જગાહ નકલ કરતે હોય : નામોં કી એક કિસ્મ કુર્ફાર સે મુખ્તાસ્સ હૈ જૈસે જિરજિસ, પુત્રસ ઔર યૂહના વગેરા લિહાજા ઈસ નૌઅ (યા'ની કિસ્મ) કે નામ મુસલ્માનોં કે લિયે રખને જાઈજ નહીં કયૂંકે ઈસ મેં કુર્ફાર સે મુશા-બહત પાઈ જતી હૈ . (ت) (فِتاَوَّا ۲-۴۰۷، 24/663)

**صَلُّوَاعَلَى الْحَبِيبِ!**

### ﴿ بُرَءَ نَامَ كَأَ اَسَارَ ﴾

અમીરુલ મુઅમિનીન હજરતે સાચિદુના ઉમર ને એક શખસ સે ઉસ કા નામ દરયાફત ફરમાયા : કહને લગા : મેરા નામ જમ્રહ (ચિંગારી) હૈ, ફરમાયા : કિસ કા બેટા ? કહા : ઈબને શિહાબ (આતશ પારા) કા, ફરમાયા : કિન લોગોં મેં સે હૈ ? કહા : હુ-રકહ (સોઝિશ) મેં સે, ફરમાયા : તેરા વતન કહાં હૈ ? કહા : હરતુનાર (આગ કી તપિશ) મેં, ફરમાયા : ઉસ કે કિસ મકામ પર ? કહા : જાતિ-લગ્જા (શો'લાવાર) મેં. ફરમાયા : અપને ઘર વાલોં કી ખબર લે સબ જલ ગએ, તો વેસા હી હુવા જૈસા હજરતે સાચિદુના (ઉમર ફારૂક ને ફરમાયા થા (યા'ની ઉસ ને સારા કુમા જલા હુવા પાયા)).

(مُؤْطَا إِمَامٌ مَالِكٌ، كِتَابُ الْاسْتِئذَانَ، بَابُ مَا يَكْرِهُ مِنَ الْاسْمَاءِ، ۲/ ۴۵۴، حَدِيثٌ: ۱۸۷)

**صَلُّوَاعَلَى الْحَبِيبِ!**

## اَخْرَجَهُ الْمَوْلَى نَبِيُّهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَمْ يَرَهُ

سچی دھن آلات، نور میں سب سے بڑا نہ اک دن اک ٹینی مانگواری اور فرمایا : اسے کون دوھے (या'नी دूध نیکا) گا؟ اک شاپس نے ارج کی : میں۔ دریافت فرمایا : تुम्हारा نام ک्या ہے؟ (उس نے کہا : بُرْتُن (या'نी کडवा)). فرمایا : تुम بیٹ جاؤ۔ اک اور شاپس بडا ہو گا۔ نام پूछتا تو (उس نے اپنا نام جبڑتُن (या'نी اंगारा) بتایا۔ (عینہ رَبِّكُمْ أَعْلَمُ بِأَنَّهُمْ يَفْعَلُونَ) ہے اور دریافت کرنے پر اپنا نام یاد کی (या'نی جِنْدَنी گوچارنے والہ) بتایا تو دریافت ہو گا : تुم ٹینی کو دوھو (या'نی اس کا دूধ نیکا) ہے۔ (المعجم الكبير، ۲۲/۲۷۷، حدیث: ۷۱۰)

کاجی سولے ماناں بین بخل کے اعلیٰ بھائی کو فرماتے ہیں : نبی یعنی پاک نے دو افسراں کو ٹینی کا دूধ دوھنے سے روک دیا اور یادش نام کے شاپس کو اس کی ڈال جات اتنا فرمائی تھی بہت شوغونی کے باب سے نہیں ہے بہت تو سیکھ نام کو اخشا یا بُرَا جاننے کے مانا میں ہے۔ اخشا نام پسند کرنے اپسے ہی ہے جس سے بہت سوچت اورت پر بُرَب سوچت کو پسند کرنے، میلے کپڑے کے مکا بلے میں ساکھ سوچتے کپڑے کو ڈال جیتا کرنے اور جو بھائی اور اس کو پسند کرنے، تو ماءِ لبم ہو گا کے درسلام بُرَب سوچتی کے بھیساں نہیں ہے بلکہ بہت تو جیتنے ڈال جیتا کرنے کو جاہیز کر رکھ دیتا ہے اور ناموں وغیرا میں ٹینی کو پسند کرتا ہے۔

(المنقى شرح مؤطرا امام مالک، ۴۰۷/۹، ملخصا)

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

## نام تجدیل فرمایا کرتے

کسیر احمدیس سے سا بیت ہے کہ ہو جو رے پاک، سا لیبے لولائک  
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے بھوت سے نام تجدیل فرمایا ہیے، چوناں یہ  
 ہمارتے سایہ دننا (عتبا) بین اجنب رَبُّ الْفَلَقِ عَنْهُ بیان کرتے ہیں :  
 نبی یہ کریم کو پاس جب کوئی اوسا شاہس  
 آتا جیس کا نام آپ کو نا پسند ہوتا، آپ  
 (جمع الجواب، ۴۲۱۵، حدیث: ۱۶۱۵) (معجم الجوامع، ۴۲۱۵، حدیث: ۱۶۱۵)

رجُلُّ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ دَافِعٌ إِيمَانُهُ  
 بیان کرتے ہیں : سرکار مہینے میں پورے روز  
 آس (گونہ گار)، اجڑی (گالیب، تاکت ور)، ات-تلہ (شیدت  
 اور سبھی)، شہزاد (ہلکا ہونے والा، بھلائی سے ڈر)، ہکم (دائری  
 ہمکھ مات والا)، گوراب (کلبی، ڈر نیکل جانے والا) اور ہبھاب (شہزاد  
 کا نام، سانپ کی ایک کیسہ) کے نام تجدیل فرمایا ہیے، شہزاد (آگ  
 کا شو'لہ) کا نام ہیشام (سچا وفات)، ہری (زنج) کا نام سلم  
 (سولھ) اور میٹھا جیس (لیٹنے والا) کا نام میٹھا (لیٹنے والا)  
 (ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی تغیری الاسم القبيح، ۳۷۶/۴، تحت الحدیث: ۴۹۵۶).

مُفَسِّسِ رَهْبَرِ هَكَمِيْلِ عَمَّاتِ هَمَرَتِيْ مُفَسِّتِيْ اَهْمَدِ يَارِ  
 بیان ہے کہ میں اسی سے پاک کے تبدیل لیجاتے ہیں : کیونکے آس  
 میں فکر فکر ہے آسی کا، جیس کے ماء'ناء ہے گونہ گار، ہتھا اتے ہلکا ہی  
 سے الا-ہدایا، یہ موبیں کی شان نہیں، موبیں ہتھا ات شی آر  
 ہوتا ہے۔ ات-تلہ بننا ہے ات لون سے ب ماء'ناء سبھی، شیدت،  
 رہ ت آلا فرماتا ہے : (۱۳:۰۲۹ ب) **عُثْلٌ بَعْدَ ذِلِّكَ زَنْبِيْمُ**  
 (تاریخ میں کنگوں کا نام : دلکش بھی اس سب پر تعریف یہ کہ اس کی

اسخل میں بھتا), اب اسکے مجموعت اُوچار کو ان-تلہت کھلتے ہیں جیسے سے دیوار و گئرا بھوٹی آવے (یا' نی کوڈال), مुسالمان سپت نہیں ہوتا, نیچے اجیچے اسماعے ہلادھیتھ میں سے ہے, ہلوجات سے بننا ہے, مسلمان میں ڈیرو-تمنی ہلوجو نیواڑھیا ہے۔ شہزاد لکبھ ہے ہلچلیس کا, بننا ہے شہزاد سے ب ماء' نا جلنما, ہلماک ہونا یا شاتنون سے ب ماء' نا بخراش سے دُری. ہکم سیفیت معاشرہ ہلکھلہ یا ہلکھل کا ب ماء' نا داری بھی ہلکھلہ والما, یہہ رخ تआلا ہلچل کی سیفیت ہے. گوراب بننا ہے گورن سے ب ماء' نا دُری, یہہ نام ہے کلے کا کے گوہ بھوت دُر نیکل جاتا ہے. ہلباہ شہزاد کا نام بھی ہے اُور اسکے سانپ کو بھی کھلتے ہیں لیلما یہہ نام بھی مانڈھس ہے اُور شیخاب آغا کے شو'لے کو بھی کھلتے ہیں اُور ٹوٹے ہلے تارے کو بھی جیسے شیخاتین کو بھی مارا جاتا ہے بخار یا ہم "میرکات" نے فرمایا کے اگر شیخاب کو دین کی ترک مुکاٹ کر دیتا جائے اُور نام ہو شیخابو دین تو کراہت کتھن نہیں بیلما کراہت جائیج ہے. (۵۰/۸، مرقاۃ)، کے اب یہہ ہلکھل ماء' نا نیکل گئے (اُور ماء' نا ہو گئے) یہہ مکدھار, لیلما کراہت ن رہی.

(میرआٹول منازلہ، جی. 6، س. 421)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### بُرے نام کو بدل دete

عَمَّوْلَ مُعَاذِنِيَنْ ہلکھلے سانپ-دُتُنَا آئدشا سیدھیکا  
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے رخوں اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
بُرے نام کو بدل دتے ہے.

(ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاه فی تغیر الاسماء، ۳۸۲/۴، حدیث: ۲۸۴۸)

مुझسیسے شاہیر ہکیمیل (عزمت) ہجرتے مुسٹقی احمد  
 یار بھان دیں ہے اس ہدیتے پاک کے تھوت لیختے ہیں : یا' نی  
 ہنگوئے انوار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے انسانوں کے، جانواروں کے بالکے شاہروں  
 بستیوں کے بھرے نام بدل کر ایছے نام رخ دتے ہے، چوناں یہ  
 ایک شاپس کا نام ہے “اسواد (یا' نی کالا)” ہنگوئے انوار  
 نے اس کا نام ابیوج (یا' نی سفید) رخا،  
 مدینے میں ایک شاپس کا نام یوسفیب (ویرانہ، بارجہار) ہے ہنگوئے  
 انوار نے اس کا نام مدینا (جمیع ہونے کی  
 جگہ)، تھیبہ (بہتار بھی وہاں کا شہر، آشنا سے بھکھنے  
 کے ایک شاپس جگہ جگہ سے سلاب کا پانی گزرتا  
 ہے)، باتھا (کوشادا جنمیں) وہی رخے۔ کوکھار کے لیے بزر اکس  
 ایک شاپس کا نام چوہل (چھالتا وہاں) ہے۔

(بیرआتیل ماناٹھ، ج 6، س. 420)

صلوٰ علیٰ الحبیب ! صلی اللہ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّدٍ

وَهُبْ بَا’جِ نَامَ جَوْ سَرَکَارِ مَدِينَةِ

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ وآلہ وسلم نے تدبیل فرمایا دیے

﴿1﴾ ایک سہابی برجاہے ریسا لات میں ہائیر ہنگے جن کے چہرے پر  
 جسم کا نیشن ہے، رسوئے س-کلین، سوتھا نے کوئی نہیں  
 نے اس سے نام پڑھا۔ اندھوں نے ارج کی : مُنْجِر (درانے والے)۔

فرمایا : تुम اشچ (جمیں پہشانی والے) ہو۔ (۱۹۷: ۸۹/۲، رقبہ)

﴿2﴾ ہجرتے سایہ ہنگے بشریت بین بساتیا ہے

نام “جھم” (رکاوٹ ڈالنے والا) ثا، بشریر (بُو شَ بَشَرِيَّ دَنَ نَامَ رَبَّهَا). (اسد الغابة، ۲۸۹/۱، رقم: ۴۰۵)

﴿3﴾ ہجرتے ساییدونا سیراજؐ کا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نام فتح (کامیابی) ثا، بدل کر سیراچؐ (یاراگا) رخا۔ (الاستیعاب، ۲۴۲/۲، رقم: ۱۱۳۶)

﴿4﴾ ایک سہابی کا نام پہلے “اسواد (کالے رنگ والا)” ثا، بدل کر ایوب (گوارے رنگ والا) رخا۔

(جمع الجوامع، مسند سهل بن سعد، ۴۳۹/۱، حدیث: ۱۱۳۴۳)

﴿5﴾ ہجرتے ساییدونا ابوالیام بیشتر یا بشریر بین اکابر بہت جوہنی اپنے واسیتے کے ساتھ نبیتھے کریم کی بیان میں ہائیر ہوئے، نام پودھا تو امر کی : بھیر (ہلب، مال میں لیٹا دتی والا)۔ فرمایا : نہیں بلکہ تعمذرا نام بشریر (بُو شَ بَشَرِيَّ دَنَ نَامَ رَبَّهَا) ہے۔ (الاصابة، ۴۳۴/۱، رقم: ۶۷۱)

﴿6﴾ ہجرتے ساییدونا ابو یوسفیم بشریر ہاریسی کا بھی کا نام اکابر (سب سے بڑا) ثا۔ آپ نے دشمن فرمایا : تुم بشریر (بُو شَ بَشَرِيَّ دَنَ نَامَ رَبَّهَا) ہो۔

(اسد الغابة، ۲۸۸/۱، رقم: ۴۰۴)

﴿7﴾ ہجرتے ساییدونا بک بین ج-بلہ کا نام پہلے ایوب (ایوب کا بندہ) ثا، رسولؐ اکرم، نوئے مژسسؐ نے آپ کا نام بک رخا۔

(جمع الجوامع، مسند بک بن جبلة الكلبي، ۱۰۰/۱۴، رقم: ۱۰۰۵)

﴿8﴾ ہجرتے ساییدونا بک بین ہبیبؐ ہ-نکھی کا پہلوا نام بربر (ہبیل بات کرنے والا) ثا، نبیتھے کریم

رَفِيقُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ أَنْهُمْ نَوْصِفُ لَهُمْ مَا هُمْ بِهِ وَلَا يَعْلَمُونَ (الاصابة، ٤٥٣/١، رقم: ٤٢٦)

**﴿9﴾** ہجرتے ساییہ دُننا ہبھیب بین ہبھیب بین مرحانا مرحانا  
بتوڑے وکھد نبیو کریم کی بیانات میں ہائیر  
ہوئے، آپ نے ۱۳ کا نام دریافت فرمایا،  
۱۴ نے بتایا : بھیج (کا بیلے نہ رت). ہجڑے  
نے فرمایا : تُم ہبھیب (کا بیلے مہجھت، دوست) ہو۔ یہ سے کے بآ'د ۱۵  
کو ہبھیب کہا جاتا ہے۔ (اسد الغابة، ۳۰۰/۱، رقم: ۴۸۱)

**﴿10﴾** ہجرتے ساییہ دُننا چوہب بین شا' سان / شا' سان تھی بھی امباری  
نبویو کریم نبیو کی بیانات میں ہائیر  
ہوئے تو آپ نے ۱۶ کا نام پودھا : ۱۷ نے ارج کی : اول کوکاٹ  
(تعریف ۳). نبویو اکرم، نورے موجس سان  
فرمایا : تُمھارا نام ”چوہب“ (بالوں والا) ہے۔ ۱۸ کے لامبے لامبے  
گے سوئے۔ (اسد الغابة، ۲۱۸/۲، رقم: ۱۰۶۶)

**﴿11﴾** ہجرتے ساییہ دُننا ابھیو اسیلہ راشید بین ہفس  
کا نام ڈالیم (چوکھ کرنے والا) ہے، نبویو کریم  
نے راشید (ہدایت یافتہ) نام رخا۔ (اسد الغابة، ۲۲۰/۲، رقم: ۱۰۶۹)

**﴿12﴾** ہجرتے ساییہ دُننا راشید بین شیخاب بین ام  
کا نام کیرجا ب (آنے میں ہریس) ہے، موسیٰ نے ۱۹ نام  
نے آپ کا نام راشید (ہدایت یافتہ) رخا۔ (اسد الغابة، ۲۲۱/۲، رقم: ۱۰۷۰)

﴿13﴾ ہجرتے ساییہ دُنناً ابتو مُکنیشْ جَهُلَ بِهِ وَرَّ  
کو رَبِّنَ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ مَنْ نَمْ  
نام “جَهُلَ بِهِ” (بڑا، بُعد پسندی میں بٹھنے والًا) سے بدل کر  
“جَهُلَ بِهِرَّ” (بلا ایڈ اور نہ کی میں بٹھنے والًا) ر�ا۔

(الاستیعاب، رقم: ١٢٧/٢)

﴿14﴾ ہجرتے ساییہ دُنناً ساًد بِنْ كَسْ أَنْجَيْ سَرْكَارَ  
اَبَدَ كَرَارَ، شَافِعَهُ رَوْزَ شُعْبَارَ  
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ كَيْ  
بِحَدَّمَتْ مَيْ  
ہاجیر ہوئے، آپ نے صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ  
فرمادیا : تुمھارا نام  
کیا ہے ؟ اُرچ کی : ساًد بِلَ بِلَ (دھوڑی میں ب-ر-کت والًا) فرمادیا :  
بلکہ تुم ساًد بِلَ بِلَ (نہ کی میں ب-ر-کت والًا) ہو۔ (الاصابة، ٦٠/٣، رقم: ٣١٩٩)

﴿15﴾ ابتو دا وو د شریف میں ہے اُک سالیب کا نام ہر (جگ) ہا،  
سَرْكَارَ والَا تَبَارَ، ہم بے کسون کے بَدَّنَگاَرَ  
صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ  
نے اُن کا نام سَلَمَ (امن) ر�ا۔

(ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسم القبيح، ٤/٣٧٦، حدیث: ٤٩٥٦)

﴿16﴾ گُلُّو اَبَدَ كَرَارَ مُؤْكَدَ بِرَبِّنَ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ مَنْ  
نے بَدَّنَگَدَ کی بُعداَرَ لُوَّاَنَ مَيْ بَانَتَ دَیَ، آپ ۶۱  
صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ کَيْ  
اُن کے ساتھ مسدرے کار رہے، اُن سالابے کِرَامَ مَيْ  
جُو بِلَ (بُعد شکل اور سیلہ آدمی) نامی اُک سالیب بھی ہے،  
جناہے رہمتے آا-لَمِیَّا-نَامَ نے اُن کا نام  
“امم” ر�ا۔ (اسد الغابة، ١/٤٢٥، رقم: ٧٦٦)

﴿17﴾ ہجرتے ساییہ دُنناً شَرِيدَ بِنَ سُوَيْدَ كَوْذَيَ  
کو رَبِّنَ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ مَنْ نَمْ  
نام مَا لِيكَ (میلکیت والًا) ہا، شاہے بُنی آدم، نَبِيَّهُ  
مُولَّتَشَامَ نے بَدَلَ کَرَ شَرِيدَ (دُبِّ کر آنے والًا)

رخا، بے اتو ریجوان کے شو-رکا میں سے ہے۔ (۲۴۳۰، رقم: ۵۹۹/۲، اسد الغابہ)

﴿18﴾ ہجرتے ساییدنा ابو ابھوللہؑ کسیر بین سلطان ماری دی کریم کیندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہنگامہ تاڑپاڑے ماری نام کلیل ہا، نبی خلیفہ معاشر مسلم، رسوی مہابت رم نے آپ کا نام کسیر رخا۔ (اسد الغابہ، ۴۸۵/۴، رقم: ۴۴۲۴)

﴿19﴾ ہجرتے ساییدنما عمر کی بہن عمرے آسیم کا نام آسیما (نا فرمان اورت، گنجان درخت) ہا، نبی خلیفہ کریم نے (عن کا نام چمیلہ (فرمادے بودا سے نہ کیا کرنے والی، بوب سوئت) رخا ہا۔ (اسد الغابہ، ۴۸۵/۴، رقم: ۴۴۲۴)

﴿20﴾ ہجرتے ساییدنما کسیر کا نام کلیل (کوتاہ و دھبلے جسم کا آدمی) ہا، مسٹنہا جانے رہنمات، شامے بوجے ہیدا یات نے (عن کا نام کسیر (واہن، جیسا) رخا۔ (اسد الغابہ، ۴۸۳/۴، رقم: ۴۴۱۹)

﴿21﴾ ہجرتے ساییدنما مسیلم بین ابھوللہؑ سے نبی خلیفہ کریم نے نام دریافت فرمایا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (عن کا اور عن کے والی د کا نام تجھیل کر دیا اور) دشمن فرمایا: تु م مسیلم (سلامتی والے) بین ابھوللہؑ ہو۔ (اسد الغابہ، ۶۱۰/۲، رقم: ۲۴۰۳)

﴿22﴾ ہجرتے ساییدنما موتی اب بین اس د بین ہاریسا کا نام آس (نا فرمان) ہا، شاہنشاہی بخش پیسال، پیکرے

ہونے والے نے آپ کا نام موتیا (فرمان  
بدردار) ر�ا۔ (مسند امام احمد، حدیث مطیع بن اسود، ۲۰۳/۵، حدیث: ۱۵۴۰)

﴿23﴾ ہجرتے سایہ دننا اپنے اجھاں سے رضی اللہ تعالیٰ عنہما صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نبیو کریم کے پاس اُک ساہنہ آئے، آپ نے فرمایا : تु مھارا نام کیا ہے ؟ وہ بولے : نکیرہ (اجنبی)۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بالکہ تु م ماؤڑ (مشہور) ہو۔ (الاصابة، ۱۴۲/۶، رقم: ۸۱۰۲)

﴿24﴾ ہجرتے سایہ دننا مुہاجیر بین ابو عمیم بین معمورا عہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساہابی ہے، عبود معاجمیناں ہجرتے سایہ-دتو نا عہد س-لما رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ بآئی ہے، آپ کا نام ولید (ابی ابی پیدا شودا، نوکر) ہا۔ سرکار آلوی وکار، مددیں کے تاجر دار نے یہ نام نا پسند فرمایا اور ان کا نام معاجمیر (ہجرت کرنے والا) ر�ا۔ (الغابة، ۲۹۲/۵، رقم: ۰۱۲۷)

﴿25﴾ ہجرتے سایہ دننا ابduct اجیز بین بدر بین جہاد کی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ساہابی ہے، نبیو اور کرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بحیث متم میں اپنی کوئی کے کاسید بنا کر آئے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تु مھارا نام کیا ہے ؟ ارج کی : ابduct عزیزا (عزیزا ”کوکار کے بھت کا نام“ کا بندہ)۔ سرکار دو آلوی، نوئے مژسس م صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا نام بدل کر ”ابduct اجیز“ (گالیب و تاکت ور کا بندہ) ر� دیا۔

(الستیعاب، ۱۲۷/۳، رقم: ۱۷۱۹)

﴿26﴾ ہجرتے سایہ دننا ابduct مختاری سوکھمان بین سردار

کا نام کجھ اور جو ایسلاہم یوسف (بھاشاہی، فارسی) عَنْهُ  
था، رسوئی اکرم، نوరِ مُعْلیٰ سَمَّ مَوْسَى (صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے آپ کا  
نام سُلیمان رخا۔ (الاستیعاب، رقم: ۲۱۰/۲)

﴿27﴾ ہجرتے سایی-دتوں کا ہسسنا نام میں نیچا (سُلیمان) (سُلیمان) کا  
نام جس سما (سُلیمان) (کاہل) تھا، آپ عزم بول مُعاویہ بن ابی جہل کی سہلی تھیں، ساہل بے  
مے' را ۱۴ (صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نام  
اتا فرمائیا۔ (اسد الغابة، رقم: ۷۳/۷)

﴿28﴾ ہجرتے سایی-دتوں کا ۳۰ کوڈا (انگوڑ) (انگوڑ) کے سارے جنات، مہبوب بے رجوع بول ۳۰ جت  
نمیں نے ان کا نام ”انگوڑا“ (بھاشاہی انگوڑ) رخا۔ (اسد الغابة، رقم: ۲۲۶/۷)

﴿29﴾ ہجرتے سایی-دتوں کا موتیا (بینتے نو) مان بین مالک کے سارے جنات، مہبوب بے رجوع بول موتیا  
نام آسیا (نام فرمائی) تھا، رسوئی اکرم، نو رے مُعْلیٰ سَمَّ مَوْسَى (صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے آپ کا  
نام ”موتیا“ (فرماتا بزرگ) رخا۔ (طبقات الکبری لابن سعد، رقم: ۴۳۸۶/۸)

صلوٰۃ عَلٰی الْحَبِیْبِ ! صَلَوٰۃ عَلٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

### અભ તક સાધ્તી પાઈ જતી હૈ

نام شائیست پر اسراز آنداજ ہوتا ہے۔ ہجرتے  
ساییدتوں سارے بین مسیحیوں سے ریواخت ہے کہ میرے  
داتا رسوئی اکرم کی صَلَوٰۃ عَلٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ مَوْسَى (صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) میں ہائیر ہوئے۔  
سرکارے آلوی وکار نے صَلَوٰۃ عَلٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ مَوْسَى (صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) : تु مડا را کیا نام

ہے؟ عناوین نے کہا: ہجڑن۔ فرمایا: ”تُم سَلَّلَ الْهُوَ.“ عناوین نے جواب دیا: جو نام میرے بآپ نے رخا ہے، وسے نہیں بدل لیا گا۔ ہمارتے سچید بین موسیٰ عَنْهُمَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سَلَّلَ کہتے ہیں: اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم میں اب تک سچتی پاڑی آتی ہے۔

(بخاری، کتاب الادب، باب تمویل الاسم۔ الخ، ۱۵۳/۴، حدیث: ۶۱۹۳)

مُعْنَسِسَرِ شَهْيَرِ ہَذِيْمُولِ عَمْتَ ہَزَرَتِ مُعْنَسَتِيْ اَبَدَمَدَ یَارِ  
بَانِ عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ نَے اس ہڈیسے پاک کے تھوت جو وجاہت فرمائی  
ہے، اس سے ہاسیل ہونے والے م-دنجی ہل پے شو بیٹھات ہیں: ﴿  
”ہجڑن“ کے ”ح“ کے فتحا سے سچت ہمیں اور سچت دیل ہنساں۔  
ہجڑن کے ”ح“ کے پے شو سے رنجو گام۔ ”سَلَّل“ کے ”س“ کے فتحا، ”ل“ کے  
سُکُون سے، نمر ہمیں اور نمر دیل ہنساں۔ آسانی و نرمی کو  
بھی ”سَلَّل“ کہتے ہیں، چونکہ ہجڑن کے ما’نا ایسے نہیں اس لیے  
آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تجھی لیے نام کا مشروارا دیا۔ ﴿  
بھیال رہے کے یہ ہجڑن کا مشروارا ہے اور  
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کوئی  
دیشاد ن فرمایا۔ ہجڑن کا مشروارا کبھی لکرنے  
میں سختی ہے واجیب نہیں، لیکن اس ارج پر اُتیرا ج نہیں۔  
﴿ ہجڑن کے بے تے موسیٰ عَنْهُمَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)  
مُسْتَحْبٌ ہے واجیب نہیں، سَلَّلَ کہتے ہیں کے دادا کا اس سر ہم پوتے تک  
بآکی رہا۔ اس سے ما’لوں ہوا کے بھرے ناموں کا بُرا اس سر ہوتا ہے  
اور کبھی اُک شاخص کی گا-لتی سے پورے بُرا اس سر ہوتا ہے۔

(بیرआتیل ماناچہ، ج. 6، ص. 424, 425)

مُعْذَنْتِي مُعْذَنْمَدْ شَرِيكُلْ هَكْ أَمْجَدْ عَنْيَهُ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَوْيِ مُونَدْ-۲-۷۴۰ءِ  
 بَالَا هَدِيسَ كَيْ شَهْرَ مَبْلِغَتِهِ تَلِيْتَهُنْ : "هُنْجُورِيْ أَكَدَسْ عَنْيَهُ وَاللهُ وَسَلَّمَ  
 كَيْ يَهْ نَامَ بَدَلَنَا إِسْتِدَبَابَانَ (يَا'نِي بَتَّوَرِيْ مُسْتَهَبَ) ثَا آؤَرَ  
 تَفَلَّوُلَ (نَكَ فَلَلَ) كَيْ تَوَرَ پَرَ ثَا. كِيسَيْ كَيْ نَامَ رَخَنَے مَبْلِغَوِي  
 مَا'نَا كَيْ سَأَثَ مُونَا-سَبَتَ كَيْ لِيَلَّا نَهْلَيْ هَوَتَا آؤَرَ إِسَ وَاكِيْ  
 مَبْلِغَوِي مَبْلِغَوِي مُونْجُورِيْ أَكَدَسْ كَيْ بَاتَ نَ مَانَنَے كَا آسَرَ  
 پَدَا." (نُجُھَتُلَ كَارِي, جِ. 5, س. 593)

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيبِ !

### जिन नामों से अपनी ता'रीफ निकलती हो वोह न रखे जायें

ऐसे नाम जिन में तज़किये नक्स और खुद सितार्ह (या'नी अपनी ता'रीफ) निकलती हैं, उन को भी हुँगूरे अकदस के बदल डाला, बर्दा (नेक, सालेहा) का नाम ऐनब (एक हसीन खुशबूदार पौदा) रखा और फरमाया कि “अपने नक्स का तज़किया न करो.”

(مسلم، كتاب الأدب، باب استحباب تغيير الاسم القبيح، ص ۱۱۸۲، حدیث ۲۱۴۲: ملخصاً)

शम्सुद्दीन (दीन का सूरज), झेनुद्दीन (दीन की झीनत), मुहय्युद्दीन (दीन को जिन्दा करने वाला), फ़खरुद्दीन (दीन का फ़ख्र), नसीरुद्दीन (दीन का मददगार), सिराजुद्दीन (दीन का चराग), निज़मुद्दीन (दीन का निज़ाم), कुत्बुद्दीन (दीन का भ़ड़वरो मर्कज) वगैरहा अस्मा जिन के अन्दर खुद सितार्ह और बड़ी जबर दस्त ता'रीफ पार्ह जाती है नहीं रखने चाहिये. रहा येह के बुझुगने दीन व

અઈમાંથી સાબિકીન કો ઈન નામોં સે યાદ કિયા જાતા હૈ ! તો યેહ જાનના ચાહિયે કે ઉન હજરાત કે નામ યેહ ન થે બલ્કે યેહ ઉન કે અલ્કાબ હું કે જબ વોહ હજરાત મરાતિબે ઈલ્લિયા (બુલન્દ મરતબે) ઔર મનાસિબે જલીલા પર ફાઈજ હુએ તો મુસલ્માનોં ને ઉન કો ઈસ તરહ કહા ઔર યહાં એક જાહિલ ઔર અનપદ જો અભી પૈદા હુવા ઔર ઉસ ને દીન કી અભી કોઈ બિદમત નહીં કી ઈતને બડે બડે અફ્કાજે ફખીમા (વર્ગની અફ્કાજ) સે યાદ કિયા જાને લગા ! ઈમામ મુહષ્યુદ્ડીન ન-વવી رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى બા વુજૂદ ઈસ જલાલતે શાન કે ઈન કો અગાર મુહષ્યુદ્ડીન (દીન કો જિન્દા કરને વાલા) કહા જાતા તો ઈન્કાર ફરમાતે ઔર કહતે કે જો મુઝે મુહષ્યુદ્ડીન નામ સે બુલાએ ઉસ કો મેરી તરફ સે ઈજાજત નહીં.

(બહારે શરીઅત, જિ. 3, સ. 604)

**صَلُّوٰ عَلَى الْحَبِيبِ !**

**અમીરે અહલે સુન્નત કા ખુદ કો**

**ફકીરે અહલે સુન્નત કહુણા**

બાનિયે દા'વતે ઈસ્લામી હજરતે અલ્લામા મૌલાના અખૂ બિલાલ મુહમ્મદ ઈલ્લાસ અતાર કાદિરી દામેઠ بِرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَّةِ કો લોગ “અમીરે અહલે સુન્નત” કહતે હું લેકિન આપ બતૌરે આજિઝી ખુદ કો “ફકીરે અહલે સુન્નત” કહતે હું ઔર ઈસ કી વગાહત યું ફરમાતે હું કે “મૈં અહલે સુન્નત મેં નેકિયોં કે મુઆ-મલો મેં સબ સે જિયાદા મુફ્લિસ હું.” હાલાંકે હકીકત યેહ હૈ કે આપ કી હિકમત વ તરબિયત ને લાખોં બદકારોં કો નેકૂકાર બના દિયા.

**صَلُّوٰ عَلَى الْحَبِيبِ !**

## ﴿بُرْحَنَ نَمَ تَدْلِيْلَ كَرَ كَ جُوْهَرِيْا رَبَا﴾

ہمارتے سا یہ- دُتُنَا جُوْہَرِيْا کا نام پہلے بُرْحَن (نہیں کرنے والی) ہا سرکارے نامدار، مددیں کے تا ۱۴۶۲ نے صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اُن کا نام بدل کر جُوْہَرِيْا رخ دیا، آپ نا پسند کرتے ہے کہ یون کہا جائے : خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةٍ یا' نی کوئا بُرْحَن کے پاس سے چلنا گیا۔

(مسلم، کتاب الآداب، باب استحباب تغیر الاسم القبيح الى حسن، ص ۱۱۸۲، حدیث: ۲۱۴۰)

کوئی سُلَيْمَانَ بِنَ يَحْيَى عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْهَادِيِّ فِي رَمَادَتے ہے : کسی نام کے مبنوں ہونے کی دو وعدهات ہوتی ہے یا تو اُس میں تاجکیتے نہیں ہو گا یا اُس کے لفڑی میں کوئی برآبی پائی جاتی ہو گی جیسا کہ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةٍ ” یا' نی کوئا بُرْحَن کے پاس سے چلنا گیا ” میں ہے۔

(المنتقى شرح مؤطرا امام مالک، کتاب الجامع، باب ما يكره من الأسماء، ۴۵۵ / ۹، ملخصا)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## ﴿جِنَ نَامَوْ مِنْ كَمَ تَجْكِيْا هَوَ وَهَ رَبَ سَكَتَهْ هَوَ﴾

رُحُل مआنی میں ہے : آہیدہ یہ ہے کہ جِن ناموں میں تاجکیا ہوتا ہے وہ مکرہ ہس سو رت میں ہو گے جب کہ اُن میں تاجکیا بھوت جیسا مہ سو س ہو م- سلناں جب نام کی ہڈیس میں مुما- ن- ات آئی ہس سے پہلے بھی تاجکیا پر ہس کی دلائل واقعہ ہو اور وہ تاجکیا کے ماء نا میں ہستی' مال ہوتا ہو لیکن جِن ناموں میں تاریخ بھوت جیسا مہ سو س ن ہو جیسا کے سارے (ب- ۲- کت و لیا، سआدت ماند، یہ ہے اک سہابی کا نام بھی ہے) اور ہسن

(अथवा, जो नवासने रसूल का नाम है) तो ऐसे नाम रखना मुकर्रह नहीं।

(تفسير روح المعانی، جزء ۲۷، ص ۹۱)

ఈس ترह کے کئی نाम हैं जो हुजूरे अन्वर ﷺ ने रखे हालांकि उन में तज़kiया का पहलू पाया जाता है, युनानी

**﴿1﴾** हुजूरे अकदस ﷺ ने हज़रते सचिद्धुना अबू (उमामा) को धूटी दी, उन का नाम उन के नाना हज़रते अस्याए बिन झुरारा के नाम पर अस्याए रखा, इन की कुन्यत भी नाना की कुन्यत पर रखी और इन्हें ब-र-कत की दुआ दी। हज़रते अबू (उमामा) 100 छ. में 92 साल से ज़ियादा उम्र पा कर फैत हुए।

(الاستعياب، ۱۷۶/۱، رقم: ۳۲۶/۱، الاصابة، ۳۳، رقم: ۴۱۴)

**﴿2﴾** हज़रते सचिद्धुना जाहिद का शुभार य-मनी सहाबा में होता है आप फारसी थे, आप का नाम यजीद (जालिम, सज्ज दिल) था, हुजूरे अकदस ﷺ ने आप का नाम जाहिद (ईबादत गुजार, कुन्या से बे रोबत और आभिरत की तरफ रोबत करने वाला) रखा।

(الاصابة، ۵۲۹/۶، رقم: ۹۳۳)

**﴿3﴾** हज़रते सचिद्धुना अबू हूद سर्दिं बिन يرثبُعَ ا سुल्ताने बा करीना का नाम “सुर्म” (बे ब-र-कत) था, सरकारे मदीना, سुल्ताने बा करीना ने आप का नाम “सर्दिं” (ب-ر-कत वाला) रखा।

(اسد الغابة، ۴۷۰/۲، رقم: ۲۱۰۲)

**﴿4﴾** हज़रते सचिद्धुना (उँड़े गैर शादी शुदा) का नाम आगिब (जैर शादी शुदा) था, नबिये अकرم ﷺ ने आप का

نام “عفیف” (اٹھیف (پاک دامن) کی تسلیمی) ر�ا۔

(الاصابة، ٤٢٧/٤، رقم: ٥٦٠)

**﴿5﴾** ہجرتے ساییدونا آاکیل بین اول بُرکِر عنہ رَبِّنَا اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ کٹیمُول ہُسْلَامِ مُحَمَّدِیزِ سَلَّمَ کے نام سے پہلے ہُسْلَامِ کبُول کرنے والے اور مددیں کے سُلطان، رحمتے آا-لِمِیڈا نام سے شا-رَفِیع بُلے اور رخنے والے ہیں، آپ صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نام گاہیل (گاہیل ت والا) ہا، جب ہُسْلَامِ کبُول کیا تو آپ صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہُن کا نام “آاکیل” (اکیل مُنَد) ر�ا۔

(الاصابة، ٤٦٦/٣، رقم: ٤٣٧٩)

**﴿6﴾** مُوتیا ای بین اسپرد کا نام آسی (نا فرمان) ہا، رسوئے اکرم نے صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے (عن کا نام مُوتیا (فرمان بردار) ر�ا۔

(اسد الغابة، ٤٨٥/٤، رقم: ٤٤٢٤)

**﴿7﴾** بُنُو گیشا ر کے ایک شاپس نابیچے اکرم صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پاس آایے، آپ نے صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے دُریاں فرمائیا : تुمھارا نام کیا ہے؟ (عنہوں نے ایک کی) : مُعاذ (ما'مُولی ہنسان). رحمتے آا-لِمِیڈا نام سے شا-رَفِیع بُلے اور رخنے والے ہیں، آپ صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمائیا : بالکل تُم مُوکرِم (ہُجُوز ت والا) ہو۔

(اسد الغابة، ٢٧١/٥، رقم: ٥٠٧٥)

**﴿8﴾** ہجرتے ساییدونا ہیشام بین امیر بین (عمر) کا نام دُورے ژاہلیت میں شیخا ب (آغا کا شو'لا) ہا، نابیچے اکرم نے صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بدل کر “ہیشام” (سَبَّا وَت) ر� دیا۔

(اسد الغابة، ٤١٩/٥، رقم: ٥٣٧٢)

**﴿9﴾** ہجرتے سایید-دُتو نا میمُونا کا نام بُررَہ (نکی)

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے  
آپ کا نام میمُونا (بُوہارک، نہک بُجھ) ر�ا۔

(الاستیعاب، ۴۶۸، رقم: ۳۰۳۳)

**صَلَّوَاعَلَى الْحَبِيبِ!**

### تین کیسم کے نام ن رخے

شارے ہے بُوہاری اَلْلَهُمَّ اَنْتَ  
بَارِي مِنْ اَنْتَ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوْيِ  
کے ہواں سے نکل کرتے ہیں :

ایسا نام نہیں رخنا چاہیے (1) جیس کے مَا'نَا بُرے ہوں  
یا (2) اس میں تاجکیے اے نکس ہو یا (3) اس میں سبب (گاہی,  
دھانات، اب) کا مَا'نَا ہو (اَلْلَهُمَّ اَنْتَ  
کہتا ہو : تیسری بات پہلو سے ابھس (یا'نی ڈیا ڈا بھس) ہے) اگرچہ  
نام لوگوں کے لیے اعلامت ہوتے ہیں اُن کے گریے سیفیت کی ہکیکت  
مکسوٰں نہیں ہوتی لہکن کراہت کی وજہ یہ ہے کہ کوئی شاہس اس  
کا نام سوچے تو گومان کرے گا کے اس شاہس کے اندر یہ سیفیت  
مُوژوٰ ہے۔

یہی وجوہ ہے کے سرکارے مہینے مُونِیور، سرداڑے مکاں  
مُوکرے مَا صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کیسی شاہس کے نام کو ایسے نام سے  
تباہیل فرمائے دتے کے ۴۶ اسے اس نام سے بُلایا جائے تو وہ  
نام اس پر سادھک آئے، سرکارے ابھا کراہ، شاہکے رخے  
شُمَارَ مُو-تَعْدِيد نام تباہیل فرمائے اور  
جو بھی تباہیل فرمائے وہ اس توار پر تباہیل نہیں فرمائے کے  
اُن ناموں کو رخنا مُمکن ہے بلکہ اس توار پر، کے اُنہیں بدل دئنا

بےہتار ہے، نام ہر س لیتے نہیں ر�ا جاتا کہ مژکورا شاہس میں یہہ  
وارسٹھ بھی مौژوں ہے بلکہ ہر سے دوسرے سے ایسا گ پھر یا ن دنے کے لیتے  
نام ر�ا جاتا ہے ہر سی وچھ سے موسلمان بھرے شاہس کا نام  
“حسن (یا’نی ایضا)” اور گونہ گار شاہس کا نام “سالہ  
(یا’نی نک)” رخنے کو جائیں کرائے دتے ہے اور ہر س پر یہہ بات  
بھی دلائل کرتی ہے کہ جب ہجرتے ہجڑن<sup>1</sup> نے اپنا  
نام “ساحل” سے نہیں بدلتا تو نبی مسلم<sup>صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم</sup> نے اپنا  
نام رخنے اپنے نام پر لایا، اگر یہہ  
نام رخنے اپنے نام پر لایا تو آپ<sup>صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم</sup> نے اپنے  
کی یہہ بات، کہ “میں اپنے والید کا ر�ا ہوں گا نام نہیں بدلے گا”  
ہرگز کبھی ن فرماتے۔

(فتح الباری لابن حجر، کتاب الادب، باب تحويل الاسم الى اسم، ۴۸۶ / ۱۱، تحت الحديث: ۶۱۹۳)

**صلوٰ علی الحبیب! صلی اللہ علی محبید!**

**﴿ یہہ نام رخنے بےہتار نہیں ہے ﴾**

ہجرتے سیپیہنہا سمعرا بین چڑھب سے  
ریواخت ہے کے سرکارے نامدار، مہینے کے تاڑپار،  
نے ہر شاند فرمایا : اپنے گولام کا نام ن یسار رخو، ن رخاہ، ن  
نچھ اور ن افسالہ، کیونکہ تم پڑھو گے کہ کیا ہو یہہ ہے ؟ نہیں  
ہوگا تو جواب آئے گا : نہیں۔

(مسلم، کتاب الادب، باب کراہۃ التسمیۃ بالاسماء القبیحة، ص ۱۱۸۱، حدیث: ۲۱۳۷)

1: ہجرتے سیپیہنہا ہجڑن کا مुکممل واکیا ہر سی کتاب کے سفر ہے  
92 پر مولا-ہجڑا کیا گیا۔

مुہسین سرے شاہی رہ کری بھل عبّمات رکھ رتے مُعْذَنْتی اہماد یار  
 بھان علیہ رحمةُ اللہِ انھاں ہی سے ہڈی سے پاک کے تدھٹ لیجاتے ہیں : گولاب سے  
 مُعْذَنْتی مُتْلکَن لڈکا ہے، بھاٹ بیٹا ہو یا گولاب یا کوئی اور  
 ووہ جس کا نام رخنے رکھا رکھے میں ہو، نہ یہ تنجیہ کی ہے  
 یا' نی یہ نام بہت ر نہیں۔ یسا ر کے ماء' نا ہیں : فراشبی، عسر  
 (تَغَدْسَتِی) کا مُکَبِّل. رباٹ کے ماء' نا ہیں : نکاح، بسرا ر کا  
 مُکَبِّل. نکاح کے ماء' نا ہیں : کامیاب، افسر-یاب. افسلہ کے  
 ماء' نا ہیں : ناجات والا۔ یہ مُبما-ن-اٹ سیفی ہن ناموں میں  
 مہدیہ نہیں بلکہ ہن جسے اور نام جن کے ماء' نا میں بُوبی و  
 عمدگی ہو، جسے : افسر، ب-ر-کت و گیرا (عَوْنَى) یہ نام ن رخنے  
 بہت ر ہے ہی س کی وجاہ بُون بیان فرمائے ہیں۔

(بِرَآءَتُلَّ مَنَاجَہ، ج. 6، ص. 407)

صَلُوٰعَلَیْ الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰهُتَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

**مُنْعَہ کرنے کی چالیشہ یہ لہکنہ مُنْعَہ نہیں کیا**

ہکھرتے سایہ دُننا جا بیرون سے ریواخت ہے کے  
 سرکارے نامدَار، مہینے کے تاًجِ دار صَلَّی اللّٰهُتَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَسَلَّمَ نے ہی شاد  
 فرمایا : اگر میں جندا رہا تو اپنی عبّمات کو ہی س بات سے مُنْعَہ  
 کر دُنگا کے کوئی اپنا نام ب-ر-کت، نکاح (نکاح دئے والا) یا افسلہ  
 (جیسا دا فلاد و کامیابی پانے والا) رہے۔ (راوی کا بیان ہے : میں نہیں  
 آنتا کے ہو گرے صَلَّی اللّٰهُتَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَسَلَّمَ نے ہن ناموں کے ساتھ رکھ ا نام کا لہک  
 فرمایا یا نہیں !) پُڑھا جائے گا کے ب-ر-کت یا ہم مُنْعَہ ہے ؟ تو ہی س کے  
 جواب میں کہا جائے گا : نہیں۔ سرکارے مہینا صَلَّی اللّٰهُتَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَسَلَّمَ نے  
 پُرٹے جاہیڑی فرمائے تک ہن ناموں کی مُبما-ن-اٹ نہیں فرمائی۔

(الادب المفرد، باب الفلاح، ص: ۲۱۶، حدیث: ۸۳۳)

یہ مامم ابتو جا' فر تھا وی عَنْيَهُ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَنْهَادِی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَنْهَادِی پاک کے  
یہ س ہی سے “اگر میں آپیندا سال تک ٹیندا رہتا تو جوڑے ہن ناموں (پا' نی افسلہ، نائی، ب-ر-کت، یساار) کو رخنے سے مانچ  
کر دے گا” کے تھوت فرماتے ہیں : یہ س میں یہ س بات پر دلائلت ہے کہ  
ہن ناموں کا رخنا ہرام نہیں ہے کیونکہ اگر ہرام ہوتا تو  
رسول علیہ السلام کی چیزیں جوڑے ہن کے رخنے سے مانچ فرماء  
دلتے اور مانچ کرنے کو دوسرے وکت تک معاشر ن فرماتے اور  
اک ریواخت میں ہے کہ “آپ مانچ کرنے سے باموش رہتے ہتھا کے آپ  
کا وسال ہو گیا” یہ س میں یہ س بات پر دلائلت ہے کہ نبی یہ  
کریم کی جانیب سے معمان ن ات ہن ناموں کو  
شامیل نہیں ہے، جب معاشر اسے ہے تو ہن ناموں کا رخنا  
معاہد رہے گا۔

(مشکل الآثار، ج ۱، جزء ۲، ص ۲۰۸)

صَلَوٰاتٌ عَلٰى الْحَبِيبِ ! صَلَوٰاتٌ عَلٰى عَلِيٍّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

### ﴿بُرْسَتِی کا نام پسند آتا تو بُوش ہوتے﴾

سراکارے مہینے مونیکر، سرداڑے مکاڑے مکر رما  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بستی میں جاتے تو اس کا نام پوچھتے،  
اگر اس کا نام پسند فرماتے تو بُوش ہوتے اور اس کی بُوشی  
آپ اس کا نام نا پسند فرماتے تو اس کے صَلَوٰاتٌ عَلٰى عَلِيٍّ عَلٰى مُحَمَّدٍ میں دبھی جاتی، اگر  
اوپر اس کا نام نا پسند فرماتے تو آپ اس کے صَلَوٰاتٌ عَلٰى عَلِيٍّ عَلٰى مُحَمَّدٍ میں دبھی جاتی۔

(ابو داؤد، کتاب الطب، باب فی الطیرة، ۴/۲۵، حدیث: ۳۹۲۰)

مُفْسِسَرِ شَهْرِ رَجَلِ مُلْكِ عَمَّاتِ هَجَرَتِ مُفْسِتِی اَهْمَدِ یَارِ

بھاں لیجاتے ہیں : ہمارے ہاں پنجاب میں بآ'ج دیہات کے نام ہیں : نور پور، مددیانا، جمالپور اسے نام بडے بुباڑک ہے بآ'ج بستیوں کے نام ہیں : شہزادیا، بُونی چک وگیرا یہ نام آرٹھ نہیں۔ ہنور مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بستیوں کے بُورے نام بھی نام پسند فرماتے ہے۔ (میرआتیل منانا، ج 6، ص 264)

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### ✿ بستیوں اور ا Lalakوں کے نام بھی تجھیل فرماء دتے ✿

جنابے رہمتے آا-لہمیاں، مکھی م-دنی سوکھان مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم (بـ۱۴۲ جمیں) کا نام (سار سار جمیں) رخسا، خضراء (گومراہی کی وادی) کا نام (بتو زینیت) نے مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم (ہرماں کی وادی) رخسا اور آپ آپ (بنو الرشیدۃ) (ہلال جائے) رخسا اور (بنو مغوثیۃ) (گومراہ کون جگاہ) کو (بتو رشیدۃ) (ہلال جائے) کا نام اتنا فرمایا۔

(ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی تغیر الاسم القبيح، ۳۷۶/۴، حدیث: ۴۹۰۶)

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### ✿ نام کے ساتھ ا Lalak کا نام بھی بدل دیا ✿

ہمارے وہ لوگوں کے نام ایک بین ساً د بین وہ لوگوں کے نام جو ہنی بیان کرتے ہیں کہ ان کے والدین نے اپنے دادا سے ریواخت کی، کے

دیورے جاہلیتی میں ہن کو گایاں کہا جاتا ہے، جب وہ نبی ہے  
اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی بیعت میں ہائیر ہوئے آپ  
نمیں نے پڑھا : تुمھارا نام کیا ہے ؟ ارج کی : گایاں  
(نا مُراؤ)۔ پہنچے ہو سنو جمال، داکے اور رنجوں ملائیں  
آپ نے ہن کا نام ”رضاں“ (کامیاب) ر�ا، اور  
آپ نے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ  
دریافت فرمایا تو مھارے احمدلو ہیلے  
کہاں رہتے ہیں ؟ ارج کی : وادی (نا مُراؤ وادی) میں۔ آپ  
نے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ  
ہے۔ (آپ) ہن کے بھرے نام کے ساتھ ہن کی وادی کا  
بھرہ نام بھی بدل دیا) وہ شہر آج تک ”رضاں“ کے نام سے  
پہنچانا جاتا ہے۔<sup>1</sup>

(الاصابة، ۴۰۳۲، رقم: ۶۶۰، ملخصاً)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ !**

لہیبہ

1 ..... سرکارے مہینا، سوڑے کلبے سینا، ساہیبے معاشر پرسینا  
صلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی معبارک آدا کو کرتے ہوئے شیخے تریکت امیرے احمدیے  
سونت نے بھی بآج شہروں کے نام (تاجیمی تواریخ پر) تبدیل  
کیے ہیں م-سلان سیوالکوٹ کا نام اپنے پیرو مورشید سیمیڈی کتبے مہینا  
میلانا جیسا عدیان م-دنی علیہ رحمۃ اللہ انگوی کی نیزبत سے ”جیسا کوٹ“  
فسلانا باد کا نام ملکدیسے آجاں م پاکستان ہجرتے اخلاقیا میلانا  
”سردار احمد“ علیہ رحمۃ اللہ الاصد کی نیزبত سے سردار آباد لادکانہ  
نام میختیا دا’ واتے ہیلانا میلانا ملکمداد فاروک اتھاری م-دنی  
کی نیزبত سے ”فاروک نگار“ اور ہند ر آباد کا نام  
ملکبوبے اتھار ملکلیگے دا’ واتے ہیلانا و لکنے شورا ہاچ ڈمڈم  
رزا اتھاری علیہ رحمۃ اللہ الباری کی نیزبত سے ”ڈمڈم نگار“ ر�ا۔

## ﴿ چشمے کا نام تبدیل فرمایا ﴾

اے ک جگو میں رسوئے س-کلین، سو لانے کوئی نہ، رہ بھتے دارے  
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 آپ ”بے سان“ نامی باری پانی کے چشمے سے گوڑے<sup>۱</sup>  
 آپ نے فرمایا : یہ نو مان میठ پانی کا  
 چشمہ ہے۔ آپ نے (صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کا  
 ہجرا تے سا چھوٹا تلہا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ چشمہ بریت کر س-دکا  
 کر دیا، تا چدا رے رسالات، شادشادے نوبیت  
 نے فرمایا : تلہا ! تum تو چھاڑو۔ اسی لیے ہجرا تے سا چھوٹا  
 تلہا کو ”تلہتول چھاڑو“ کہا جاتا ہے۔

(الاصابة، ۴۳۰/۳)

**صلوٰعَلِيُّ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ**

## ﴿ کونے کا نام تبدیل فرمایا ﴾

ہجرا تے سا چھوٹا ابتو (صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ) کا  
 مہینے میں زادہ اللہ شریف فاعظیا<sup>۲</sup> میں اے ک کونوں ہا  
 ”اسیرو (مشکل) ہا، سرکارے آلوی وکار، مہینے کے تا چدا ر  
 نے (صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کا نام ” Yasirah (آسان)“ ر�ا۔

(النهاية في غريب الحديث والأثر للجزري، باب العين مع السين ۲۱۳، ۳)

میठ میठ اس سلسلہ میں بھائیو ! اس ریوایات کے پہلو نجرا ہم میں  
 چاہیے کہ ہم ن سیکھ اپنے بھوؤں کا نام شریعت کے مुتابیک  
 رجھے بلکے بھوڑ اپنے نام پر بھی گوار کر لے اگر ماؤں کی تواریخ  
 پر نام گلبت اور بھلائی شریعت ہو تو (ع) لہما اے احمد لے  
 سونت سے مشرکے کے باؤں شارعین جائیں اور ایکجا نام رخ لے،

ਈਸ ਕੇ ਸਾਥ ਸਾਥ ਅਪਨੀ ਫੁਕਾਨ, ਘਰ, ਮਹਲਿਆਂ, ਗਾਉਂ ਕਾਰਖਾਨੇ, ਕਾਰਖਾਨੇ ਮੌਜੂਦੇ ਬਨਨੇ ਵਾਲੀ ਯੋਗਤਾਵਾਂ (Products) ਕਾ ਨਾਮ ਭੀ ਸ਼ਰੀਅਤ ਕੇ ਮੁਤਾਬਿਕ ਕਰ ਲੇਨਾ ਚਾਹਿੰਦੇ।

## “ਕਾਇਰੀ ਅਗਰਭਤੀ” ਸੇ “ਕੌਮੀ ਅਗਰਭਤੀ”

ਦਾ'ਵਤੇ ਈਸ਼ਵਾਮੀ ਕੇ ਬਨਨੇ ਦੇ ਬਹੁਤ ਪਛਲੇ ਕੀ ਬਾਤ ਹੈ ਕੇ ਸ਼੍ਰੀਏ ਤਰੀਕਤ ਅਮੀਰੇ ਅਹਲੇ ਸੁਨਾਤ كَائِنُهُمْ أَعْلَمُ ਨੇ ਰਿਝਕੇ ਹਲਾਲ ਕੇ ਹੁਸ਼ੂਲ ਕੇ ਲਿਧੇ ਅਗਰਭਤੀ ਤਥਾਰ ਕਰ ਕੇ ਫਰੋਖ਼ ਕਰਨੇ ਕਾ ਕਾਮ ਸ਼ੁਰੂਅ ਕਿਯਾ ਔਰ ਉਸ ਕਾ ਨਾਮ “ਕਾਇਰੀ ਅਗਰਭਤੀ” ਰਖਾ। ਅਮੀਰੇ ਅਹਲੇ ਸੁਨਾਤ كَائِنُهُمْ أَعْلَمُ ਕੁਝ ਈਸ ਤਰਹ ਫਰਮਾਤੇ ਹੋਏ ਕੇ ਏਕ ਬਾਰ ਮੈਂ ਨੇ ਕਾਇਰੀ ਅਗਰਭਤੀ ਕੇ ਪੇਕੇਟ ਕੀ ਜਮੀਨ ਪਰ ਪਡਾ ਪਾਯਾ ਜੋ ਬੁਰੀ ਤਰਹ ਕੁਚਲਾ ਛੁਵਾ ਥਾ, ਮੈਂ ਤੁਹਾਨੂੰ ਗੈਂਡੀ ਗੈਂਡੀ ਪਾਕ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلٰیہِ ਨੇ ਮੁੜ ਸੇ ਪ੍ਰਾਹ ਲਿਧਾ ਕੇ ਕਾਰੋਬਾਰ ਚਮਕਾਨੇ ਦੇ ਲਿਧੇ ਤੁਮਹੋਂ ਮੇਰਾ ਹੀ ਨਾਮ ਮਿਲਾ ਥਾ ! ਮੇਰਾ ਨਾਮ ਚਨਦ ਸਿਕਾਂ ਕੀ ਖਾਤਿਰ ਜਮੀਨ ਪਰ ਰੈਂਦਨੇ ਦੇ ਲਿਧੇ ਧੋਡ ਦਿਧਾ ! ਉਸੀ ਵਕਤ ਮੈਂ ਨੇ ਇਲ ਮੈਂ ਠਾਨ ਲੀ, ਕੇ ਮੈਂ ਅਪਨੀ ਅਗਰਭਤੀ ਕਾ ਨਾਮ “ਕੌਮੀ ਅਗਰਭਤੀ” ਰੱਖੁੰਗਾ, ਧੂਂ “ਕਾਇਰੀ ਅਗਰਭਤੀ” ਕੌਮੀ ਅਗਰਭਤੀ ਹੋ ਗਈ।

ਮੀਠੇ ਮੀਠੇ ਈਸ਼ਵਾਮੀ ਭਾਈਂਧੋ ! ਹੁਨਾਂ ਕੀ ਹਰ ਜ਼ਬਾਨ ਕੇ ਹੁਕੂਮੇ ਤਹਿਜ਼ (ALPHABETS) ਕਾ ਅਦਬ ਕਰਨਾ ਚਾਹਿੰਦੇ ਕ੍ਰਿਤੂਕੇ ਸਾਹਿਬੇ ਤਫ਼ਸੀਰੇ ਸਾਵੀ ਸ਼ਰੀਫ਼ ਕੇ ਕੌਲ ਕੇ ਮੁਤਾਬਿਕ ਹੁਨਾਂ ਮੈਂ ਬੋਲੀ ਜਾਨੇ ਵਾਲੀ ਤਮਾਮ ਜ਼ਬਾਨਾਂ ਈਲਹਾਮੀ ਹੈਂ। (۳۰/۱، تفسیر صاوی) ਅਗਰਭਤੀ ਕਾ ਪੇਕੇਟ ਜਮੀਨ ਪਰ ਫੱਕਨੇ ਮੈਂ ਅਗਰੋਂ ਅਮੀਰੇ ਅਹਲੇ ਸੁਨਾਤ ਕਾ ਅਮਲ ਦੱਖਲ ਨਹੀਂ ਥਾ ਲੇਕਿਨ ਆਪ ਕੀ ਅਕੀਂਦਤ ਨੇ ਗਵਾਰਾ ਨ ਕਿਯਾ ਕੇ ਮੇਰੇ ਗੈਂਡੀ ਪਾਕ ਕੀ ਘਾਰੀ ਘਾਰੀ ਨਿਰਖਤ “ਕਾਇਰੀ” ਧੂਂ ਕੁਦਮੋਂ ਤਲੇ ਰੈਂਦੀ ਜਾਂਦੇ, ਚੁਨਾਂਦੇ

આپ دامت برکاتہم العالیہ نے اگر بھتی کا نام ہی تجدیل کر لیا۔ ابھی رے احمد سونات دامت برکاتہم العالیہ کے ہس انداز میں اوسے ہلسلا میں آئیوں کے سیاخنے کے لیے بھوت کوچھ ہے جو مددینا ستور، کاٹری ہوٹل، گاؤں سیخا جنرل ستور، اتاری سوپر ستور و جیسا کے نام سے ہو کنے بولتے ہیں ہسی نام کے لیکھ کے چھپواتے ہیں فیکر پہل لیکھ کے جمیں پر گیرے پڑے دیباہی دتے ہیں۔

**صلوٰ علی الْحَبِّیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ**

### لباس کا بھی نام رختے

ہجرتے سایہ ہونا۔ ابو سید بودھی نے فرمایا : سرکارے مددینا، سلطانے بآ کریں اے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ نیا کپڑا چاہے ہماما ہو یا کمیس پہننے تو اس کا نام رختے۔<sup>1</sup> ہجڑے اکرم کے ایک ہماما شریف کا نام ”سہاب (بادل)“ تھا۔

(شرح الزرقانی علی المواهب ، فی تکمیل (۹۷/۵۰)

### چشمے کا نام رخا

ہجڑے اనوار نے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ پر واقعہ ایک چشمے کا نام کیسمتول ملائکا (فیکریتوں کا ہیسسہ/فیکریتوں کی تکسیم) ” رخا۔ (خلافۃ الرفا بأخبار دار المصطفی، الفصل الثامن، ۲/۱۱۷۹)

### رحمتے کیونے کی

### مुبارک سوواریوں کے نام

صلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ رسویے بے میسال، بیوی آمینا کے لالاں

لینے

● ابو داؤد، کتاب اللباس، باب ما يقول إذا لبس ثوباجديدة، ۵۹، ۴/۴، حدیث: ۴۰۲۰

کی سुواڑی کے ڈوڈوں کے نام ”لہیش (لہبھی دھم والا)”<sup>1</sup> ”ازیب (مژبٹت و تاکت ور)”, ”لبیج (تےٰ رفتار) ”<sup>2</sup> اور سیپاہ ڈوڈا थا جسے ”سکب (تےٰ رفتار) ” کہا جاتا थا اور جین کا نام ”داچ (کوشادا) ” ہا، اسک سیپاہی مارل سڈے بھرپور ہا جسے ”دھلہل ” کہا جاتا ہا، اسک ٹیٹنی جسے ”کسوا (تےٰ چلنے والی) ” کے نام سے ماؤسٹ میکا جاتا ہا جب کے دراچ گوشہ کا نام ”یا’کھر (تےٰ رفتار) ” ہا۔

(المعجم الكبير للطبراني، باب العين، ۹۲/۱۱، حدیث: ۱۱۲۰۸)

### مُبَاارَكَ بَكْرِيَّوْنَ كَيْ نَام

سراکارے مہینے مونیپرال، سرداڑے مککے مکررمہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دس دفعہ دنے والی بکریوں ہیں : (1) ارجوپال  
(2) امجم (3) سوکیا (4) ب-ر-کھ (5) ورساٹ (6) ہرتابال (7)  
ہرتاراٹ (8) کوئرھ (9) گوئے ساٹ یا گوئیسیاٹ (10) اور اسک بکری  
کا نام یعنی ہا۔

(سبل الهدی والرشاد، الباب السادس فی شیاهہ، ومنائھ علیہ السلام، ۴۱۲/۷)

### کی حُلُوَرِ اَنَانَوارَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

### مُبَحْتَلِیْکَ اَشْیَا کَيْ نَام

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حُلُوَرِ پاک، سالیبے لاؤلاؤک، ساچھا لے افسلاک کی تلفوار جس کا دستا اور دستے کا کنارا دوں چاندی کے ثے عس کا نام ”لُولِیکار ” ہا، کماں کا نام ”سداڈ ”، ترکش (تیر دینے

۱: الجامع الصغیر، جزء: ۲، ص: ۴۲۵، حدیث: ۶۸۰۵

۲: نیض القدر، حرف الکاف، باب کلان وہی شماں شریفہ، ۲۲۰/۵، حدیث: ۶۸۰۶

رخنے کے بھائی) کا نام ”جعہمی“ لیرہ جو تائبے سے مुذکرہ نام تھا۔ اس کا نام ”جاتول کوچل“، ”نجدیا“ نامی نہیں، ایک ٹال کا نام ”جگن“ اور ایک سفرے رنگ کی ٹال کی جس کا نام ”مودجیز“ تھا، یا تاریخ کا نام ”کوج“ ٹال کا نام ”نامیر“ مشرکیت کا نام ”سادھر“ اور آئینے کو ”مودیلوا“ کہا جاتا تھا، کنیت کا نام ”جامیع“ اور تلفیوار کا نام ”ممشوک“ تھا۔

(معجم کبیر، ۹۲/۱۱، حدیث: ۱۱۲۰۸ و مجمع الزوائد، ۴۹۵/۱، حدیث: ۹۴۰۸)

### ﴿الْحُمَّارُ﴾ کے مُبَارَكَ بَرَاتَانों کے نام

ایک بڑا سا پیغامبر کا نام ”ساحل (کوشادا)“ تھا، دوسرا پیغامبر جو بہت بڑا تھا جسے یا ر آدھی عیاذ تھا اس کا نام ”گاریع (یہ مکان)“ تھا۔ (۶۸۰۹: ص ۴۲۵، حدیث: ۶۸۰۹)

تیسرا پیغامبر کا نام ”رخیان (بھراؤ ہو)“، چوتھے کا نام ”مُعُجیس (مددگار)“ اور پانچوں کا نام ”مُعُجَبَب (چاندی چढنا ہو)“ تھا جس پر چاندی کے تار لگے ہوئے تھے۔

(فیض القدیر، حرف الکاف، باب کان وہی شماں شریفہ، ۲۲۶/۵، حدیث: ۶۸۰۷)

**صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ**

### باد شوگنی کی وજہ سے نام ن بدلنے

اگر کوئی شاپس لیڈیا ہے اور رہتا ہے، تانگادست ہے، موسالسل نا-کامیوں نے اسے دھر رکھا ہے تو شہزادہ اسے وسوسا دیلاتا ہے کہ یہ ساری موسیبتوں تु مددارے نام کی وجہ سے ہے لیکن اس

तुम अपना नाम तज्जील कर लो हालांकि उस का नाम बड़ी अच्छी निस्बत वाला होता है, बाँझ अवकात ये ही बात अ-भविष्यात् करने वाले भी कह देते हैं चुनान्ये वो ही शाखा अपना शरण जाईज़ और अच्छे माना वाला बल्कि अच्छी निस्बत वाला नाम भी तज्जील कर देता है. ऐसा करना नाम से बद शुगूनी लेने के मु-तराहिफ़ है और बद शुगूनी लेना शैतानी काम है जैसा के रसूल अकरम, نَعَرَ مُعَاذَسَةً مَعَنِيَةً وَالْطَّيْرَةً وَالْطَّرْقَيْنَ مِنَ الْجِمِيعِ : (ابु داؤد، حدیث: ٢٢، ٣٩٠٧) या 'नी अच्छा या बुरा शुगून लेने के लिये परिन्दा उड़ाना, बद शुगूनी लेना और तर्क (या 'नी कंकर फ़ैक कर या रेत में लकीर खींच कर फ़ाल निकालना) शैतानी कामों में से है. (ابو داؤد، حدیث: ٤، ٢٢)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ!

## તारीखी नाम रखना

کئی لوگ تاریخ کے لیساں سے نام ر�نے پر بھوت اور  
دلتے ہیں یا' نی بخ्या جس تاریخ و سان میں پیدا ہووا۔ عس کا لیساں  
لگا کر نام ر�ا جاتا ہے۔ اگرچہ ہلکوں آدماد کے لیکھاں سے  
نام رখنا بھروسے ساہیت ہے لیکن بھروسے دین اپنا  
تاریخی نام اسلام نام سے اعلان ر�تے ہے۔ بھتر ہال اگر کوئی  
تاریخ کے لیساں سے نام رখنا چاہے تاکہ سانے ویلائت بھی مدد کرے  
تو چاہے تو رج سکتا ہے لیکن اس کی کوئی فوجیت نہیں ہے،  
بھتر یہی ہے کہ کسی نبی، ﷺ، کسی ساحابی یا کسی ولی  
کے با ب-ر-کت نام پر نام رخے۔ آدم لہ علیہ الرحمۃ اللہ تعالیٰ سے  
کسی نے ارج کی : ہو جوڑ ! میرے بھتیجا پیدا ہووا ہے، عس کا کوئی

تاریخی نام تجھیک فرمائے ہیں۔ ہر شاہ فرمایا : تاریخی نام سے کیا فائدہ ؟ نام ووہ ہو جس کے احمدیوں میں فوجاہل آئے ہیں۔ میرے اور بھائیوں کے جیتنے لئے پیدا ہوئے میں نے سب کا نام ”مُحَمَّد“ ر�ا، یہ اور بات ہے کہ یہی نام تاریخی بھی ہو جائے۔ ہابیت رخا ہاں کا نام مُحَمَّد ہے اور ہن کی ولادت 1292 سی.ھی. میں ہوئی اور ہس نام مُبَاڑک کے ادھر بھی بانوے ہیں۔ ایک دیگر (یا’نی دُشْوَاری) تاریخی نام میں یہ ہے کہ اسماءے ہُسنَا سے ایک یا دو جس کے آدمیوں کے ادھر نامے کاری (یا’نی پढنے والے کے نام کے آدمیوں کے مُتَابِک) ہیں۔ ادھر نام دو چند (یا’نی دُو گنے) کر کے پढے جاتے ہیں۔ ووہ کاری کو ہر سے آدم کا فائدہ دتے ہیں، تاریخی نام سے بیکار بھوت لیٹا دھو جائے گی۔ م-سلن اگر کسی کی ولادت ہس 1329 سی.ھی. میں ہوئی تو ہس کے مُتَابِک ادھر کے اسماءے ہُسنَا 2658 بار پढے جائے گے اور مُحَمَّد نام ہوتا تو ایک سو چوڑا سی (184) بار، دوسرے میں کس کدر فرد ہوئے ہوا!

(مکمل جاتے آدمیوں کا ہجرت، ص 73)

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ

### ڪوٽرآن سے نام نिकالنا

بآ’ج لوگ کوئرآنے بجهت سے بخیوں کا نام نیکالتے ہیں، اگر ووہ نام کوئرآنے پاک میں کسی نبی یا نک و سالے ہی آدمی کا ہے تب تو کوئی ہرگز نہیں لے کرنا بآ’ج اور کات ووہ کوئرآنے پاک سے کوئی ایسا لفڑ نام کے لیے مُعنی بخوب کر لے تے ہیں جسے مآ’nوی بھاری بھی کی وજہ سے نام کے توار پر ہستی’ مال نہیں

کیا جا سکتا۔ م-سالن پاکستان کے اک دیہات میں اک اورت جو جرا کرآنے کریم پڑنا آنٹی ہی (ع) کے یہاں یک بآ'د دیگر تین بٹیاں پیدا ہوئیں (ع) نے بھوٹ کو پڑا لیجھا سمجھتے ہوئے بچوں کے نام تجھیں کرنے کے لیے کرآنے کریم سے سوڑا کیوسر کا ہنچیباہ کیا چونا نئے بڑی بچی کا نام کیوسر رخا دوسری کا نام ونڈر تجھیں کیا اور تیسرا کا نام ابتر مکرر کیا۔ کیوسر کے ما'نا تو ب ہنسیتے نام کیسی ہد تک ہو رہتی بھی ہے لہکن ونڈر کا ما'نا ہے ”اوہر توم کریبانی کرو“ جب کے آبیری لفظ ابتر کے ما'نا ہے : ”پھر سے مہرہم رہنے والوا“ جو کیسی بھی ترہ نام رخنے کے لیے موناسیب نہیں بھر جھلکت کا کیا ہلکا؟ ہنسی ترہ اک بچی کا نام رخا گیا موجبوجبین۔ پڑھا گیا : یہ کیا نام ہے؟ جواب میلا : کرآن شریف میں ہے، ہالانکے موجبوجبین کا لفظ (ع) لوگوں کے لیے ہستی مال ہووا جو کوئی ہمایا کے بیچ میں ڈگ بھا رہے ہے، نبھلیس موبین اور ن بھولے کاہنیں ہے۔ (بخاری نویں حکماں، ص. 196)

دالوں ہفتا آہلے سوچت (د' ورنے ہلکا) کے اک ہلکا بھائی کا بیان ہے کہ موجے کیسی نے فون پر بتا یا کہ (ع) نے اپنی بٹی کا نام کرآن سے نیکا ل کر رخا ہے۔ جب نام پڑھا تو کہا : ”آنیا“ (نَوْذِيَ اللَّهُ مِنْ ذُلِكَ) ہنسی ترہ اک شاپس نے اپنے بٹے کا نام ”بناس“ رخا۔ *وَأَعْيَادِ اللَّهِ تَعَالَى*

بھر ہال اسے لوگوں کو بتوڑے ہلکا کوچ کھا جائے تو سمجھتے ہے کہ کرآنے کریم سے رپے ہوئے ناموں پر اے تیرا ج کیا جا رہا ہے! ہالانکے کرآنے کریم سے نام تجھیں کرنے کے بھی کوچ

उसूل हैं वरना तो कुरआन में हिमार (गधा), कल्ब (कुत्ता), खिन्जीर (सुवर), ब-करह (गाय), फ़िरअौन (खुदाई का दा'वा करने वाला मशहूर बादशाह), हमान (मशहूर काफ़िर) वजैरा के احتकाज भी आए हैं तो क्या इन के मा'ना और निखलत ज्ञानने के बा'द भी कोई इन अحتकाज को अपने बच्चे या बच्ची का नाम रखने के लिये इस्तिमाल करने पर तथ्यार होगा ? यकीनन नहीं।

**صلوٰعَلِ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### ﴿ نек شايس کے نام پر نام رخنے کی ب-ر-کت ﴾

ہجرتے ساتھیوں کا اعلیٰ مرتضیٰ سے ریوایت ہے :  
 مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ فِيهِمْ رَجُلٌ صَالِحٌ فَيَمُوتُ فَيَخْلُفُ فِيهِمْ بِمَوْلُودٍ فَيُسَمِّونَهُ بِإِلَّا  
 يَا'نِي : جिस کوئی میں کوئی نک شايس ہنچتکا ل کر جائے،  
 اس کے ہنچتکا ل کے بآ'د اس کوئی میں کوئی بچھا پیدا ہو، اور وہ اسی  
 بھوجپور شايسیت کے نام پر اس بچھے کا نام رجئے، تو اخلاقیات  
 ایضاً نام رخنے کے ساتھ اس لوگوں کے لیے اس بچھے میں بھی پیدا ہوئی نک  
 سیفیات پیدا ہرما دے گا۔ (ابن عساکر، ۴۳ / ۴۴)

**صلوٰعَلِ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

### ﴿ نек لوگوں کے نام پر نام رخو ﴾

उभमुल معاشرینہ اعلیٰ ساتھی-داتوں ایضاً سیدیکا  
 نے صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے رضی الله عنہا  
 ہرما یا : نک لوگوں کے نام پر نام رخو اور اپنی ہاجتے ایضاً  
 چھڑے والوں (یا'نی نک لوگوں) سے تسلیم کرو۔ (المسند الفردوس، ۵۰۸/۲، حدیث: ۲۳۲۹)

## ﴿نَبِيُّوْنَ كَيْ نَامَ پَرِ نَامَ رَبِّهِ﴾

അമ്മിയാം കിരാമു് ഉല്ലോഡ്‌സ്ലാം കു അസ്മാം മുഖാ-റകാ  
ഔറ സഹാബാം കിരാമു് വ താബേൽനേ ഉദ്ഗാമ ഔറ ഔലിയാം കിരാമ  
രഫ്റ്റില്ലാം കു നാമ പര നാമ രഖനെ ചാളിം, ജിസ കാ ഏക ഫാഐദാ  
തോ യേഹ ഹോഗാ കു ഭച്യേ കാ അപനേ അസ്ലാഈ രഫ്റ്റില്ലാം സേ രൂഹാനി  
തഅല്ലുക കാർമ ഹോ ജാഅേഗാ ഔറ ദൂസരാ ഈൻ നേക ഹസ്തിയോം സേ മൌസൂം  
ഹോനേ കീ ബ-റ-കത സേ ഭച്യേ കീ ജിന്ദഗി പര മ-ഇന്നി അ-സരാത മുരതബ  
ഹോം. തമാമ നബിയോം കേ സരദാർ, മഹിനേ കേ താജദാർ മഹിനേ കേ താജദാർ  
നേ ഫറമായാ : “അമ്മിയാം (عَلَيْهِمُ السَّلَام) കു നാമ പര നാമ രഖോ ഔറ അല്ലാഹു  
ഗുരൂജു് കേ നജ്ദിക നാമോം മേം ജിയാദാ ഘാരേ നാമ അബ്ദുല്ലാഹു വ അബ്ദുർഹമാൻ ഹു്  
ഔറ സച്യേ നാമ ഹാറിസ ഔറ ഹമാമ ഹു് ഔറ “ഹർബ്” വ “മുർഹ്” ബുരേ നാമ  
ഹു്.”

(ابو داؤد،كتاب الادب،باب في تغيير الأسماء،٣٧٤/٤،حدیث: ٤٩٥٠)

හജ്രതേ അല്ലാമാ അബ്ദുർഗിഖ മനാവി ഉസ  
ഹാറിസ കേ തഡ്ടത ലിഖതേ ഹു് : അമ്മിയാം കിരാമു് കു  
നാമോം പര നാമ രഖനേ കീ തരഗിബ ഈസ ലിയേ ടിലാഴ ഗാഴ ക്രൂകേ യേഹ  
ഹജ്രാത ഈന്സാനോം കേ സരദാർ ഹു്, ഈൻ കേ അഖ്ലാക് സബ സേ ബേഹതര, ഈൻ  
കേ ആ'മാല തമാമ ആ'മാല സേ അശ്ഛേ ഔറ ഈൻ കേ നാമ തമാമ നാമോം  
സേ അഫ്ജല ഹു് ലിഖാജാ ഈൻ കേ നാമ പര നാമ രഖനാ ശരു വ സഞ്ചാർത  
കാ ബാർഡ ഹു്.

(فیض القدیر، ۳۲۴/۳)

മുഝസ്സിരേ ശാളിര ഹക്കിമുല ഉമ്മത ഹജ്രതേ മുഝതി അഹമ്ദ ധാര  
ഖാൻ ഉല്ലോഡ്‌സ്ലാം ഹാറിസേ പാക കേ തഡ്ടത ലിഖതേ ഹു് : ഹാറിസ കേ  
മാ'നാ ഹു് കമാറി. ഹസ്ത കഷ്ടതേ ഹു് കമാർ കോ. “ഹമാമ്” കേ മാ'നാ ഹു് കസ്ട

و ہرداہ کرنے والا اور ہبھ کہتے ہیں ہرداہ کو۔ کوئی شایس کمائر یا ہرداہ سے بھالی نہیں ہوتا لیکن جو یہ نام بھوت سارے ہیں، نام موتا بیک کام کے ہیں۔ (مुکتی ساہیب مجزیت لیجاتے ہیں:) ہبھ کے ما'نا ہیں جنگ و بُرَدِ جی، مُرَد کے ما'نا ہیں جنگ آلُو یا کڈوی تباہیات کا آدھی۔ مُرَد شہزاد کا نام بھی ہے۔

(بیرआہل منانا، ج. 6، ص. 425)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

**مَحَبُّوبَانِي بُعداً كَيْ نَامَ رَبِّنَا مُسْتَحْبَلَ**

ذی یمانا یہ ہر واژہ بھی اور پکڑ چوکا ہے کہ اپنے بھرتوں کا نام رخنے کے لیے ناویلوں، تیولیوں اور فیلموں کے آدھکاروں کے نام بھی چون لیے جاتے ہیں، ہالانکے مُسْتَحْبَل یہ ہے کہ اعلیٰ اہل کتب کے نام پر نام رخنا جائے، چوناً نے آپ لہا ہنگرتا لیجاتے ہیں: ہدیس سے سائبیت کے مَحَبُّوبَانِي بُعداً کے عرضماً اور تابیباً پر نام رخنا مُسْتَحْبَل ہے جب کہ ہن کے مَحَسُّوبَات سے نہ ہو۔<sup>1</sup> (فتاوا ۲-جوابیا، ج. 24، ص. 685) بہادرے شریعت میں ہے: اَمْبِيَّا اَوْ عَنْيَّهِمُ الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ کے عرضماً اور تابیباً اور سہاباً و تابعین و بُعداً نے ہن کے نام پر نام رخنا بہتر ہے۔ عزمیت ہے کہ ہن کی ب-۲-کتاب بھرے کے شامیلے ہال ہو۔

(بہادرے شریعت، ج. 3، ص. 356)

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

لینے

1 .... م-سالن مُحَرِّم : ہرماں کرنے والا

## نواصوں کا نام حسان اور ہوسین رخا

ہدیس مें ہے سچی دُننا ہمामे ہسن اعْنَهُ کی ویلادت پر ہو گئے اکدنس حَلَّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْهُوَ سَلَّمَ تشریف لے گئے اور ہشاد فرمایا : مुझے میرا بٹا دیجاؤ ! تum نے اس کا کیا نام رخا ? مولانا الی (کَرَمُ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهُهُ الْكَرِيمُ ) نے ارج کی : ہب۔ فرمایا : نہیں بلکہ ووہ ہسن ہے۔ فیر سچی دُننا ہمामے ہوسین اعْنَهُ کی ویلادت پر تشریف لے گئے اور فرمایا : مुझے میرا بٹا دیجاؤ ! تum نے اس کا کیا نام رخا ? مولانا الی (کَرَمُ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهُهُ الْكَرِيمُ ) نے ارج کی : ہب۔ فرمایا : نہیں بلکہ ووہ ہوسین ہے، فیر ہمماں موسیٰ بن جعفر کی ویلادت پر وہی فرمایا مولانا الی (کَرَمُ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهُهُ الْكَرِيمُ ) نے وہی ارج کی۔ فرمایا : نہیں بلکہ ووہ موسیٰ بن جعفر ہے فیر فرمایا : میں نے اپنے بٹوں کے نام دا ووہ کے بٹوں پر ر�ے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، مسند علی ابن ابی طالب، ۲۱۲، ۲۱۴ حدیث: ۷۷۶۹، واسط الغایب، رقم: ۴۶۸۸)

شابر، شعبیر، مُوشیر، ہسن، ہوسین، موسیٰ بن جعفر کے نام سے ہم-وہن و ہم-مَا'نَا ہیں، ہیس سے مولانا الی (کَرَمُ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهُهُ الْكَرِيمُ ) کو تभیہ ہوئی کہ اولاد کے نام اخیوں کے نامोں پر رخنے چاہیے لیکن ہن کے بآ'د اپنے ساہیب گاہوں کے نام ابتو بک، ہم ر، عزمان، اجباس وغیرہ ر�ے۔ (شتابا ر-جوابی، ج 29، ص 80)

**صلوٰعَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ**

## اپنے شاہزادے کا نام ہمارتے ઇبراھیم ﷺ کے نام پر ر�ا

ہمارتے ساییدونا اننس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیانِ فرماتے ہیں کہ شاہنشاہِ محدثینا، کراڑے کلبو سینا، نے یہ شادِ فرمائیا: رات میرے ہاں بٹا ہوا ہے، میں نے اپنے بآپ (پاں) نیں بھلی لुکھاہ ہمارتے یہ براہیم (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کے نام پر (عَلَيْهِ السَّلَامُ) رخا ہے۔ (مسلم، کتاب الفضائل، باب رحمته علیہم الصَّابِیَّان۔ الخ ص ۲۶۶، حدیث: ۲۳۱۵)

جب کے ہمارتے ساییدونا ابتو موسا ارشادی ری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہاں بخی کی ویلادت ہوئی، میں اسے نابی خی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس لایا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا نام یہ براہیم رخا، اسے بچوڑ چبا کر ڈھوندی دی، اس کے لیے ب-ر-کت کی دعاء کی اور میرے ہوا لے کر دیتا۔ ہمارتے یہ براہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارتے ساییدونا ابتو موسا ارشادی ری سب سے بڑے بیٹے ہے۔

(بخاری، کتاب العقیقۃ، باب تسمیۃ المولود غدا یولد لمن لم یعق وتحنیکہ، ۵۴۶/۳، حدیث: ۵۴۶۷)

**صلوٰۃ علی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّدٍ**

### بُلَاسِرِ کِتَاب

✿ بخی کا ارشاد نام رخنا یا ہیے ✿ میڈانے مہشرا میں ہونیا میں رجھے گاہے نام سے پوکارا جائے گا ✿ ساتوں دین نام رخنا بہتر ہے پہلے بھی رخا جا سکتا ہے ✿ نام رخنا والی دی کی جیمیڈاری ہے ✿ بخی کا نام معنی بخ کرتے وکٹ شر-عی احمدکام

کو پہلو نظر رخنا چاہیے ॥ نام رخنے سے پہلے ایکی ایکی  
نیت تکر لئی چاہیے ॥ کوئی نام اسے ہے جس کا رخنا  
اکٹھا، کوئی کا رخنا جائیج، کوئی نام نا مونا سیب اور کوئی  
نا جائیج ہے ॥ اگر کسی م-دھنی مونے کا نام ”ابد“ سے  
شروع کرنے ہو تو سب سے اکٹھا نام ابہد لواہ اور  
ابہد رہنمائی ہے ॥ مुہمہد نام بڑا پھر ہے یہ نام رخنے کے  
بڑے فوائد و س-مرات ہے ॥ مُہمہد بخش، احمد بخش،  
گلابی نبی و گیرا نام رخنا جائیج ہے ॥ مُہمہد نبی، احمد  
نبی، نبی یعنی مان، مُہمہد رسول، احمد رسول، نام رخنا  
جائیج نہیں ॥ مُہمہد رہنمائی کے ماء نا ہے ”دین کو پناہ دنے والوں“  
اور اپنا نام اسے رخنا سچت اجیم تکمیلے نہیں و  
بُعد سیتاہی ہے اور وہ ہرماں ہے (Іतاوا ۲-جیلیا، ج 24، ص 671)  
॥ تاہا، یاسین نام بھی ن رخے جائے ॥ گلوبھین (نام) بھی  
سچت کبھی و شنیا ہے ॥ ناموں کی اک کیسم کوہنار سے بُعد س  
ہے جسے جیرجس، پوترس اور یوہننا و گیرا ہس نؤا (یا'نی  
کیسم) کے نام بُعد سلماں کے لیے رخنے جائیج نہیں ॥ بُعد نام کو  
بُعد دنے چاہیے ॥ اپنے گر، مہلکے، ہوکان اور ڈکٹری  
و گیرا کا نام بھی ایکی رخنا چاہیے ॥ اسے نام نہیں رخنے  
چاہیے جس میں بُعد سیتاہی بُعد نومایاں ہوتی ہو ॥ نہ کوئی کے  
نام پر نام رخنا بارہ سے ب-2-کت ہے ॥ ہرگز مکہم بُعد گانے  
دین سے نام رخنا چاہیے ॥ لوگوں کے بُعد نام رخنا جائیج  
نہیں ہے ॥ کوئی نام رخنا سُننات ہے۔

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

**بَشِّرُوْمْ اُور بَشِّيْرُوْمْ کے لیے 538 پَارے پَارے نام**

**بَشِّرُوْمْ کے لیے 391 پَارے پَارے نام**

“اَبُد” کی ہلکائیت کے ساتھ 59 رہنمات برے نام

عَبْدُ اللَّهٗ : اَبُدُ اللَّهٗ	(اَلْلَاهُ کا بَنَانَا)
عَبْدُ الرَّحْمَنْ : اَبُدُ الرَّحْمَنْ	(”بَشِّرُوْمْ مَهْرُبَرَبَانْ“ کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْاَحَدِ : اَبُدُ الْاَحَدِ	(واہیدو یَكْتَا کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْبَارِيِ : اَبُدُ الْبَارِيِ	(بَنَانے والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْبَاسِطِ : اَبُدُ الْبَاسِطِ	(کُشَا-دَجِی والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْبَاقِیِ : اَبُدُ الْبَاقِیِ	(ہمے شا رہنے والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْبَصِیرِ : اَبُدُ الْبَصِیرِ	(دَبَنے والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ التَّوَابِ : اَبُدُ التَّوَابِ	(تَوَبَا کَبُول کرنے والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْجَبَارِ : اَبُدُ الْجَبَارِ	(اَ-جَ-مَتِ والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْجَلِيلِ : اَبُدُ الْجَلِيلِ	(بُغُرُجِی والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْحَسِیْبِ : اَبُدُ الْحَسِیْبِ	(کَافِی ہونے والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْحَفِیْظِ : اَبُدُ الْحَفِیْظِ	(ہیشامیت کرنے والے کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْحَقْ : اَبُدُ الْحَقْ	(بُحْدَادِ کے لَادَک کا بَنَانَا)
عَبْدُ الْحَکَمْ : اَبُدُ الْحَکَمْ	(فَسَلَا کرنے والے کا بَنَانَا)

عبدالحکیم : آبُدُ الْحَكِيمْ	(ہیکم ت والے کا بندہ)
عبدالحلیم : آبُدُ الْحَلِیمْ	(ہیل (یاً نی جن و تھاموں) والے کا بندہ)
عبدالحمید : آبُدُ الْحَمِیدْ	(بُو بیتھے والے کا بندہ)
عبدالحقیق : آبُدُ الْحَقِیقْ	(ہمہ شا جیندا رکھنے والے کا بندہ)
عبدالخالق : آبُدُ الْخَالِقْ	(پیدا کرنے والے کا بندہ)
عبدالرَّافع : آبُدُ الرَّافِعْ	(بُولاند کرنے والے کا بندہ)
عبدالرَّحِیم : آبُدُ الرَّحِیمْ	("رَحْمَتِ والے" کا بندہ)
عبدالرَّزَّاق : آبُدُ الرَّزَّاقْ	(ریزک دئے والے کا بندہ)
عبدالرَّشِیدْ : آبُدُ الرَّشِیدْ	(سیधی تدبیر والے کا بندہ)
عبدالرَّءُوفْ : آبُدُ الرَّءُوفْ	(نیھایت مہکر بناں کا بندہ)
عبدالسَّلَامْ : آبُدُ السَّلَامْ	(سلامتی دئے والے کا بندہ)
عبدالسمیعْ : آبُدُ السَّمِيعْ	(سُونے والے کا بندہ)
عبدالشکورْ : آبُدُ الشَّکُورْ	(کدر فرمائے والے کا بندہ)
عبدالصبورْ : آبُدُ الصَّبُورْ	(بُورڈ-بَار (یاً نی بآ پوچھ کو درتے کامیابی کے گنائھے پر جلتی سزا ن دئے والے) کا بندہ)
عبدالصمدْ : آبُدُ الصَّمَدْ	(بے نیایا کا بندہ)
عبدالعزیزْ : آبُدُ العَزِیزْ	(ہیجڑت والے کا بندہ)
عبدالعظمیمْ : آبُدُ الْعَظِیمْ	(ا-ج-م-مَت والے کا بندہ)
عبدالعلیمْ : آبُدُ الْعَلِیمْ	(ہلک والے کا بندہ)
عبدالغفارْ : آبُدُ الْغَفَارْ	(بَھُوت بخشانے والے کا بندہ)

عَبْدُ الْغَفُورُ : اَبْرَحُلُّ گَفُور	(بَعْشَانِی وَالْوَالِی کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْغَنِیٰ : اَبْرَحُلُّ گَنِی	(هَرِ چیز سے بے پرવَا کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْفَتَّاح : اَبْرَحُلُّ فَتَّاح	(بَهْتَرَیِنِ فَسَلَا کرَنے والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْقَادِر : اَبْرَحُلُّ قَادِر	(كُوْدَرَتِی والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْقُدُوس : اَبْرَحُلُّ قُدُوس	(هَرِ اُبَاب سے پَاک کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْقَوْی : اَبْرَحُلُّ قَوْی	(كُوْيَتِی دَنْنے والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْكَبِیر : اَبْرَحُلُّ كَبِير	(سَب سے بَڑے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْكَرِیم : اَبْرَحُلُّ كَرِيم	(بَهْتَرَتِ کَرَمِ فَرَمَانِی والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ اللَّطِیف : اَبْرَحُلُّ لَطِیف	(لُطفِی کَرَمِ کرَنے والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْمَاجِد : اَبْرَحُلُّ مَاجِد	(بُلُوغِیِ والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْمَتَّیِن : اَبْرَحُلُّ مَتَّیِن	(كُوْيَتِی والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْمُجِیب : اَبْرَحُلُّ مُجِیب	(دُعَاءَوں کَبُولِ کرَنے والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْمَجِید : اَبْرَحُلُّ مَجِید	(إِيجَادِ والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْمَلِک : اَبْرَحُلُّ مَلِک	(بَادِشاہِ کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْمُؤْمِن : اَبْرَحُلُّ مُؤْمِن	(آمَنِ دَنْنے والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ النَّافِع : اَبْرَحُلُّ نَافِع	(نَفَعِی دَنْنے والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ النُّور : اَبْرَحُلُّ نُور	(نُورِی والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْوَاجِد : اَبْرَحُلُّ وَاجِد	(كُوْدَرَتِی والے کا بَنَدَا)
عَبْدُ الْوَاحِد : اَبْرَحُلُّ وَاحِد	(جَاتِ وَسِیْفَاتِ مِنْ يَكِتا کا بَنَدَا)

عبدالوارث : عبد الوارث	(વારિસ (યા'ની હમેશા બાકી રહ્ને વાલે) કા બનદા)
عبد الواسع : عبد الواسع	(વુસ્થાત દેને વાલે કા બનદા)
عبد الودود : عبد الودود	(બહુત દોસ્ત રખને વાલે કા બનદા)
عبد الوكيل : عبد الوكيل	(કારસાજ (યા'ની કામ બનાને વાલે) કા બનદા)
عبد الولى : عبد الولى	(હિમાયતી કા બનદા)
عبد الوهاب : عبد الوهاب	(બહુત દેને વાલે કા બનદા)
عبد الأهادى : عبد الأهادى	(હિદાયત દેને વાલે કા બનદા)

صلوٰ علی الْحَبِيبِ ! صلٰ اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

### سરકારે મદીના કા નામે અકદસ

અર્જ : હુગૂરે અકદસ કા નામે અકદસ કયા હૈ ?  
 ઈરાશાદ : હુગૂર કે અ-લમે જાત (જાતી નામ) દો હૈને : કુતુબે સાબિકા મેં અહમદ હૈ ઔર કુરાઓને કરીમ મેં મુહમ્મદ હૈ ઔર હુગૂર (صلٰ اللہُ تَعَالٰی عَلٰيْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) ને પાંચ સો જમ્બા ફરમાએ.

(المواهب اللدنية، الفصل الأول في ذكر اسمائه الشريفة ..... الخ، ١٣٦٦/١)

સીરતે શામી મેં તીન સો ઔર ઈજાફા કિયે ઔર મેં ને ૪૬ સો ઔર ભિલાએ. કુલ ચૌદષ સો હુએ ઔર હુગૂર કે અસ્મા હર તબકે મેં મુખ્તલિફ હૈને ઔર હર હર જિન્સ મેં જુદાગાના હૈને, દરિયા મેં ઔર નામ હૈને પહડાડો મેં ઔર.

અર્જ : યેહ કસરતે અસ્મા કસરતે સિફાત પર દલાલત કરતી હૈ ?

ઈરશાદ : હા :

(મહુકૃતે આ'લા હજરત, સ. 92)

# شائعہ مسیحیانہ کے 119 ب-ر-کت والے نام

اَحْسَن :	احسن : احمد سان	(وہ جمیں جس میں ایکی سیفیت جمع ہوئی)
اَحْشَم :	احشم : احمد شام	(کیا دا وکار و ہلکی نیان و لالا)
اَرْهُر :	ارہر : احمد رہر	(سکھ دنگات والالا)
اَعْظَم :	اعظم : آدم جم	(بڑتار)
اَكْرَم :	اکرم : اکرم	(بہت مدد و بہت سبھی)
اَمَان :	امان : امان	(پناہ، لہذا جات)
اَمْجَد :	امجد : امجد	(بُرُوجیم اور شرف والالا)
اَمِين :	امین : امین	(امانات دار)
بَدْر :	بدر : بدر	(مُکمل چاند)
بُرْهَان :	برہان : برہان	(مُلک جات، دلیل جس میں شک شعبان ہوئے)
بَشِير :	بشیر : بشیر	(بُوش بھری دنے والالا)
جَوَاد :	جواد : جواد	(سبھی)
حَاتِم :	حاتم : حاتم	(مُسلا کرنے والالا)
حَامِد :	حامد : حامد	(پُور کرنے والالا)
حَبِيب :	حبیب : حبیب	(پارا)
حَسِيب :	حسیب : حسیب	(کافی، ہلکیت و شرف والی ہستی)
حَكِيم :	حکیم : حکیم	(ساتھیہ ہلکمتوں)
حَلِيم :	حلیم : حلیم	(بُرڈ-بار، برداشت والالا)

1 ..... سبھی وہ جو بُعد خاے اور اُرے کو بھی بیلایا اے، جواد وہ جو بُعد نے خاے اور اُرے کو بیلایا اے ہیسی لیے رب عزوجل کو سبھی نہیں کھتے جواد کھتے ہیں۔  
(میراث اتول مانا جا، ج 2، ص 199)

حَمَّاد : ہمماں	(کسروت سے اعلیٰ حَمَّاد عَزَّوجَلَّ کی ہمٹ کرنے والਾ)
حَنِيفٌ : ہنیف	(ईسلاਮ پر سائبنت کٹم)
ذَامَعْ : دامیگ	(بآتیل کی سرکوبی کرنے والਾ)
رَاغِبٌ : راگیب	(مآہل، بھاگیش ماند)
رَحِیْمٌ : رحیم	(رہنم والਾ)
رَشِیدٌ : رشید	(سیधਾ, ہستیکامات والਾ)
رَفِیقٌ : رفیق	(بھوپت جیسا دا مہمودرخانی فرمانے والਾ)
رَءُوفٌ : روف	(نرم دل)
رَاهِیدٌ : راہید	(دੁنیا سے بے رجعت)
رَاهِمٌ : راہم	(یمکنیار رنگات والਾ, روشان چھرے والਾ)
رَینْ : جین	(سُورتو سیرت دੋਨੋਂ ਏਤਿਹਾਸ ਦੇ ਕਾਮਿਲ ਵ ਖੂਬ ਸੂਰਤ)
سَاجِدٌ : ساجید	(ساجدا کرنے والਾ)
سَخِيٌ : سبھੀ	(سਬھਾਵਤ ਕਰਨے والਾ)
سَدِيْدٌ : سدید	(ਛੁਲਸਤ ਕਰਨے والਾ)
سَرَاجٌ : سیراج	(سੂਰਜ)
سَعِيدٌ : سعید	(سਆਦਤ ਮਨਦ, ਖੁਸ਼ ਨਸੀਬ)
سُلْطَانٌ : سولتان	(ਬਾਦشاਹ, ਝੁਜ਼ਤ, ਕਵੀ ਦਲੀਲ)
سَيْفٌ : سےف	(تلવਾਰ)
شَاكِرٌ : شاکر	(شੁਕ ਅਦਾ ਕਰਨے والਾ)

شَاهِد : شાહિદ	(ગવાહી દેને વાલા)
شَرِيف : શરીફ	(બુલણ્ડ મર્તબા)
شَفِيع : શફીઅ	(શફીઅત કરને વાલા)
شَفِيق : શફીક	(મેઝૂરભાન, હમદદ)
شَهِير : શહીર	(શોહરત વાલા)
صَابِر : સાબિર	(સબ્ર કરને વાલા)
صَادِق : સાદિક	(સર્યા)
ضَيَاء : જિયા	(રોશની, ચમક)
طَاهِر : તાહિર	(પાક)
طَبِيب : તબીબ	(બીમારોં કા ઈલાજ કરને વાલા)
طَيْب : તચ્છિબ	(પાક)
ظَاهِر : આહિર	(વાજેહ ઔર રોશન)
عَابِد : આબિદ	(ઇબાદત ગુજાર)
عَادِل : આદિલ	(અદૂલ કરને વાલા)
عَارِف : આરિફ	(પહ્યાનને વાલા)
عَاقِب : આકિબ	(સબ સે આભિર મેં આને વાલા, જા નશીન)
عَزِيز : અજીજ	(ગાલિબ)
عَظِيم : અજીમ	(બુજુગ્ગ ઔર અ-જમત વાલા)
عِمَاد : ઈમાદ	(સુતૂન, કાબિલે એ'તિમાદ સરદાર, સંજિયો મેં લોગ જિસ કી તરફ ભાગ કર આઓં)

غِيَاث : ગિયાસ	(કસીર બારિશ)
فَاتِح : ફાતેહ	(ખોલને વાલા, શુરૂઆ કરને વાલા)
فَاضِل : ફાઝિલ	(કામિલ ઈલ્મ વાલા, કસીર ફજીલત વાલા)
فَاسِم : કાસિમ	(તકસીમ કરને વાલા)
فَمَر : કમર	(ચાંદ)
فُويٰ : કવી	(કુવ્વત વાલા)
كَامِل : કામિલ	(મુક્કમલ)
كَرِيم : કરીમ	(સખી)
كَفِيل : કફીલ	(કફાલત કરને વાલા)
كُوْكَب : કૌકબ	(રોશન તારા)
لَبِيب : લબીબ	(અકલમન્દ, દાના)
مَاجِد : માજિદ	(કાબિલે એહતિરામ, મુઅજ્જાજ આદમી)
مَامُون : મામૂન	(જિસ કે પાસ અમાનત રખને પર એ'તિમાદ હો)
مُبَارَك : મુખારક	(બાઈસે બ-ર-કત, નેક, સઈદ)
مُبَشِّر : મુખિશર	(ખુશ ખબરી સુનાને વાલા)
مُسِّين : મુખીન	(રોશન, ઝાણિર)
مَتِين : મતીન	(મજબૂત)
مُجَاهِد : મુજાહિદ	(જિહાદ કરને વાલા)
مُجْتَبَى : મુજતબા	(મુન્તખબ શુદા)

مُجِيبٌ : مُعَذَّبٌ	(جواب دئے والا، ہاجت روازی کرنے والا)
مَحْفُوظٌ : مَهْكُومٌ	(وہ شائستہ جس کی لیکھائی کی گئی)
مُحَمَّدٌ : مُهَمَّدٌ	(جس کی تاریخ کی وجہ)
مَحْمُودٌ : مَهْمُودٌ	(تاریخ کے کابیل)
مُخْتَارٌ : مُخْتَارٌ	( Yunā ḥuwā, Muṣṭāḥab)
مُدَّثِرٌ : مُدَّثِرٌ	(یاد رکھنے والا)
مُرْتَضَى : مُرْتَضَى	(Baraguzīdā, Buṣūrgī wālā)
مُزَمِّلٌ : مُزَمِّلٌ	(کمال پوش)
مُسْتَحِيْبٌ : مُسْتَحِيْبٌ	(یتاخت کرنے والا)
مُسْتَقِيمٌ : مُسْتَقِيمٌ	(سیधے راستے پر چلنے والا)
مَسْعُودٌ : مَسْعُودٌ	(سआدت مند)
مَشْهُودٌ : مَشْهُودٌ	(جوابی دیکھا گیا)
مِصْبَاحٌ : مِصْبَاحٌ	(چراغ)
مُصَدِّقٌ : مُصَدِّقٌ	(تصدیق کرنے والا)
مُصْطَفَىٰ : مُصْطَفَىٰ	(Yunā ḥuwā)
مُطْبِعٌ : مُطْبِعٌ	(یتاخت گزار)
مُظَفَّرٌ : مُظَفَّرٌ	(وہ ہستی جس سے ہوشمندوں پر فتح اتنا کی گئی ہے)
مُعَظَّمٌ : مُعَظَّمٌ	(Buṣūrgī, wājibutā'īm)
مُعَلَّمٌ : مُعَلَّمٌ	(سیخانے والا)

<b>مُعِينٌ</b>	: مُعِینٌ (مددگار)
<b>مُفْتَصِدٌ</b>	: مُفْتَصِدٌ (درستیانی یا لذت بخوبی کرنے والا)
<b>مُكَرَّمٌ</b>	: مُكَرَّمٌ (لذت بخوبی کرنے والا)
<b>مُنْصِفٌ</b>	: مُنْصِفٌ (یقیناً حکم کرنے والا)
<b>مُنْصُورٌ</b>	: مُنْصُورٌ (مدد پاہتا، نوسراۃ پاہتا)
<b>مُنِيبٌ</b>	: مُنِيبٌ (بُحکم ماناً کرنے والا)
<b>مُنِيرٌ</b>	: مُنِيرٌ (روشن کرنے والا)
<b>نَاسِكٌ</b>	: نَاسِكٌ (ایجاد کرنے والا)
<b>نَاسِرٌ</b>	: نَاسِرٌ (کسی کو لپेट لئے کے بآد (उسے) آہنگ کرنے والا)
<b>نَاصِبٌ</b>	: نَاصِبٌ (دین کے احمدکام کو بیان کرنے والا)
<b>نَاصِحٌ</b>	: نَاصِحٌ (نحویات کرنے والا)
<b>نَاصِرٌ</b>	: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)
<b>نَجْمٌ</b>	: نَجْمٌ (سیتا را)
<b>نَجِيْبٌ</b>	: نَجِيْبٌ (अर्थे نسبت والا، پسندیدا)
<b>نَجِيدٌ</b>	: نَجِيدٌ (راہنوما، مالک)
<b>نَذِيرٌ</b>	: نَذِيرٌ (درانے والا)
<b>نَقِيْبٌ</b>	: نَقِيْبٌ (سرداڑ، کشافت کرنے والا)
<b>نُورٌ</b>	: نُورٌ (روشنی)
<b>هُمَامٌ</b>	: هُمَامٌ (بآ جنم بادشاہ)

وَاجِدٌ : وَاجِدٌ	(આલિમ, ગાન્ધી)
وَاسِطٌ : وَاسِطٌ	(દરમિયાના)
وَاسِعٌ : وَاسِعٌ	(કસરત સે દેને વાલા)
وَاعِدٌ : وَاعِدٌ	(વા'દા કરને વાલા)
وَسِيمٌ : وَسِيمٌ	(હસ્સીન ચેહરે વાલા, ખૂબ સૂરત)
وَلِيٌ : وَلِيٌ	(અલ્લાહ કા દોસ્ત)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## 26 આમિયાએ કિરામ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ કે આ-ગુમત વાલે નામ

સદરુશશરીઅહ, બદરુતીરીકહ હજરતે અલ્લામા મૌલાના મુઝ્ઞતી મુહમ્મદ અમજદ અલી આ'ગમી ઉદ્દેશ્યાની તુલના લિખતે હજરતે આદમ સે હમારે હુગ્ગૂર સાચ્ચિદાનંદ આલમ સે હમારે હુગ્ગૂર સાચ્ચિદાનંદ આદમ તક અલ્લાહ તથાલા ને બહુત સે નભી ભેજે, બા'ગ કા સરીહ જિક કુરઆને મજુદ મંદું હૈ ઔર બા'ગ કા નહીં. (બહારે શરીઅત, જિ. 1, સ. 48)

مُحَمَّدٌ : مُحَمَّدٌ	(જિસ કી બહુત તા'રીફ કી જાઓ)
آدَمٌ : آدَمٌ	(મિશ્ની સે પૈદા હોને વાલે)
إِبْرَاهِيمٌ : إِبْرَاهِيمٌ	(મેહૂરબાન બાપ)
إِدْرِيسٌ : إِدْرِيسٌ	(દર્સ દેને વાલા)
إِسْحَاقٌ : إِسْحَاقٌ	(બહુત મુસ્કુરાને વાલા)
إِسْمَاعِيلٌ : إِسْمَاعِيلٌ	(અલ્લાહ તથાલા કી ઈતાઅત કરને વાલા)
إِلْيَاسٌ : إِلْيَاسٌ	(ન ભાગને વાલા બહાદુર શાખસ)

اَيُوب : ایوب	(فسرمان بردار)
ذَانِیال : دانیال	(فسل اے ہلہاںی)
داؤد : داؤد	(مہبوبہ ہلہاںی)
ذُوالْكَفْل : جعل کشف	(زمہما دئے والہا)
رَجَرَیاً : ج-کریمیا	(اعلیٰ کا ملک کرنے والہا)
سُلَیْمَان : سلیمان	(بے ائمہ شاپس)
شُعَیْب : شعیب	(چوتی چماعات)
صَالِح : صالح	(نک، بآ املا)
غَزِير : غزیر	(مددگار)
عَسَى : عسا	(شریک نہیں)
لُوط : لوط	(دھلی مہبخت، ہپا ہووا)
مُوسَى : موسیٰ	(وہ بخیا جسے درجن اور پانی کے درمیانی دالا گیا ہو کیونکے کبھی جبائن میں پانی کو "مُوسَى" اور درجن کو "سَا" کہتے ہیں)
نُوح : نوح	(بڑے بڑا سے ب کسرت رونے والہا)
هَارُون : ہارون	(ہر دلیل اجیج اور مہبوب)
هُود : ہود	(تاہما کر کے ہک کی ترک رکھ کرنے والہا)
يَحْيَى : یحییٰ	(ملدھی والہا)
يَعْقُوب : یعقوب	(تھاکر کرنے والہا)
يُوسُف : یوسف	(نیھایت بُوب سُورت)

یونس : یونس

(عن سے والے، محدثی والے)

صلوٰعَلِيُّ الْحَبِيبُ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

شَاهِيَّةِ آنَامَ كے

3 شاہزادوں کے مُبَارَكَ نَامَ

قَاسِمٌ : قاسم

(تکسیم کرنے والے)

عَبْدُ اللَّهِ : عبداللہ

(عبداللہ کا بندا)

إِبْرَاهِيمٌ : ابراهیم

(مہدی ربانی باد)

صلوٰعَلِيُّ الْحَبِيبُ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

سَرِكَارِيَّةِ مَدِينَةِ

5 نَوَافِسَوْنَ كے مُكَدَّسَ نَامَ

عَبْدُ اللَّهِ : عبداللہ

(عبداللہ کا بندا)

حَسَنٌ : حسن

(احسن)

حُسَيْنٌ : حسین

(بُو بُ سُو رات)

مُحْسِنٌ : محسین

(بلایت کرنے والے)

عَلَىٰ : علی

(بُو لاند)

صلوٰعَلِيُّ الْحَبِيبُ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

آ-ش-ر-ئے مُبَارَكَ (یاً نی جنات کی بھوسسی بیشا رت

پانے والے دس ساہابے کی رام) کے پَيَارِيَّهِ نَامَ

أَبُو بَكْرٍ : ابو بکر

(اوے لَوَّلِیَّتَ وَالے (یاً نی انگلی لیتے والے))

عُمَر : ٦٣	(જિન્દગી)
عُثْمَان : ٦٥	(કોશિશ કરને વાલા)
عَلِيٌّ : અલ્લી	(બુલન્દ)
طَلْحَةٌ : તલ્હા	(ખાલી પેટ)
زُبَيرٌ : જુબેર	(તાકત વર)
عَبْدُ الرَّحْمَنٌ : અબ્ડુર્રહ્માન	(બહુત મેહૂરભાની કરને વાલે કા બન્દા)
سَعْدٌ : સા'દ	(ખુશ નસીબ)
سَعِيدٌ : સઈદ	(મુખારક)
أَبُو عَبِيْدَةٍ : અબૂ ઉબૈદા	(ઇંટી કનીજ વાલા)

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيبِ!

### સાહાબાઓ કિરામ કે 135 પાકીઝા નામ

أَخْرَمٌ : અખ્રમ	(વોહ ટીલા જો ડિસી નશેબ મેં ઉત્તરતા હો)
أَزْهَرٌ : અઝેર	(ચમકદાર વ સાફ રંગ વાલા)
أَسَدٌ : અસદ	(શેર)
أَسْعَدٌ : અસાદ	(બહુત કામ્યાબ)
أَسْلَمٌ : અસ્લમ	(જિયાદા સલામતી વાલા)
أَسْيَدٌ : અસૈદ	(ઇંટા શેર)
أَشْرَفٌ : અશરફ	(જિયાદા શરાફત વાલા)

آنس : آنس	(جیس سے ہنس ہاسیل کیا جاتا ہو، ہلکت، سوکھنے کلپ)
آنیس : آنیس	(مائنوس، ہنسیت (یا' نی مہبوبت) دئے والًا)
بدُر : بدر	(چوہانوں رات کا مुکتمل چاؤد)
بلال : بیلاب	(پانی، ہر ووہ چیز جیس سے ہلک کے تر کیا جائے)
ثابت : سائبیت	(مُسْتَكْلِمَةً)
شمامة : سُمَّامَا	(بڑی شاپوں والًا ایک پوئیا)
ثوبان : سُوَبَان	(تاؤبَا کرنے والًا)
جابر : جابر	(ओر والًا)
جبیر : جُبَيْر	(jabir درست)
جعفر : جَعْفَر	(بھٹکت وسیع نہر)
حابس : ہابس	(روکنے والًا)
حاتم : ہاتم	(بُلَانْدَ لَهْسَلَا، سَبَقَ، فَسَلَا کرنے والًا)
حاجب : ہاجب	(ہیشہت کرنے والًا)
حارث : ہارس	(کمانے والًا)
حازم : ہازم	(دُور اندر، تےڑ نظر والًا)
حاطب : ہاتب	(درخت کاٹ کر لکھیاں جنم کرنے والًا)
حباب : ہباب	(مہبوب، دوست)
حبان : ہیبیان	(نورانی چھرے والًا)
حدیفہ : ہدیفہ	(بے ایب)

حُرْ : हुर	(ખાલિસ, હર કિસ્મ કી આમેઝિના સે પાક, આજાંડ, શરીફ)
حَسَانٌ : હસ્સાન	(બહુત હસીનો જમીલ)
حَكِيمٌ : હકીમ	(દાના, તબીબ, હોશિયાર)
حَمَّادٌ : હમ્માદ	(બહુત જિયાદા તા'રીફ કરને વાલા)
حُمَرَانٌ : હુમરાન	(સુર્જ રંગ વાલા)
حَمْزَهُ : હમ્માન	(શેર)
حُمِيدٌ : હુમૈદ	(બુગુર્ણ)
حَنْظَلَةُ : હન્જલા	(એક દરખત કા નામ)
حُنَيْفٌ : હુનૈફ	(શર સે બેર કી તરફ માઈલ હોને વાલા, સીધા જિસ મેં કોઈ ટેઢાપન ન હો)
خَالِدٌ : ખાલિદ	(દેર પા)
خَبَابٌ : ખબાબ	(તેજ તેજ ચલને વાલા)
خَبِيبٌ : ખુબૈબ	(ગાહરા ગઠા)
خُفَافٌ : ખુફાફ	(હોશિયાર વ જહીન)
خَلَادٌ : ખલાદ	(મકાન મેં તવીલ અસ્રી ઈકામત ઈજિત્યાર કરને વાલા)
دَارِمٌ : દારિમ	(જિસ કી હડી કો ગોશત ને ઢક દિયા હો )
دَيْلَمٌ : દૈલમ	(મુઆ-મલા ફડ્ડમ ઔર બસીરત રખને વાલા શાખ્સ)
ذَابِلٌ : જાબિલ	(દુષ્ટા પતલા)
ذَكْوَانٌ : ઝકવાન	(હોશિયાર ઔર જહીન)
رَاشِدٌ : રાશિદ	(હિદાયત યાફતા)

زَارِعٌ : જારેએ	(કાશ્ત-કાર)
زَاهِرٌ : જાહેર	(રોશન)
زُبَيْرٌ : જુબૈર	(જાનદાર, તાકત વર આદમી)
زَيَادٌ : જિયાદ	(ઈજાફા, બઢોતરી, કસરત)
زَيْدٌ : જૈદ	(ઈજાફા, બઢોતરી, કસરત)
سَارِيَهٗ : સારિયા	(રાત મેં ચલને વાલા)
سَالِفٌ : સાલિફ	(ફળથી કમાલ યા ઉત્ત્ર મેં બઢા હુવા)
سَالِمٌ : સાલિમ	(આઝિત વ અમરાજ સે ધૂટકારા પાને વાલા)
سَائِبٌ : સાઈબ	(ખુલે દિલ સે સખાવત કરને વાલા)
سُفِيَانٌ : સુફ્યાન	(જલ્દી પરવાજ કરને વાલા)
سَلْمَانٌ : સલમાન	(ફરમાં બરદાર, હર ઐબ સે પાક)
سُلَيْمَمٌ : સુલૈમ	(બેઅંબ, સહીંહ વ સાલિમ, સાફ સુથરા, આઝિત સે બચા હુવા)
سِمَاكٌ : સિમાક	(બુલન્દ ચીગ)
سَمْعَانٌ : સમાન	(મુતીઅ વ ફરમાં બરદાર)
سُمَيرٌ : સુમૈર	(રાત કો સાથી સે ભાંતે કરને વાલા, કિસ્સા કહાની કહના)
سِنَانٌ : સિનાન	(નેઝા)
سَهْلٌ : સહ્લ	(નર્મ મિજાજ, આસાન)
سُهْيلٌ : સુહેલ	(નર્મ બરતાવ કરને વાલા)
سَيْفٌ : સૈફ	(તલવાર)

شُجَاعٌ : શુજાઅ	(બહારુર)
شَدَادٌ : શદાદ	(બહુત કુષ્ટત રખને વાલા બહારુર શાખ્સ)
شُرِيحٌ : શુરૈહ	(ગોશત કે પતલે ટુકડે કરને વાલા, મહુંજ, જિસ કા સીના ખોલ દિયા ગયા હો, વાઝેહ)
شَرِيكٌ : શરીક	(હિસ્સેદાર)
شَمْعُونٌ : શમુન	(મુતીઓ ફરમાં બરદાર)
شَيْبَانٌ : શૈબાન	(સફેદ, ઠંડા, બંદ)
صُبِحٌ : સુબૈહ	(રોશન ચેહરે વાલા)
صَفْوَانٌ : સફ્વાન	(ચિકના પથ્થર, ચિકની ચણાન)
ضَمَضٌ : જમજમ	(દિલેર)
طَارِقٌ : તારિક	(રોશન સિતારા)
طُفَيْلٌ : તુફેલ	(વસીલા)
ظَهِيرٌ : જુહેર	(મદદગાર)
عَاصِمٌ : આસિમ	(મુહાફિઝ, બચાને વાલા)
عَاقِلٌ : આકિલ	(અકલ વાલા, હોશિયાર)
عَبَادٌ : અભાદ	(બન્દા, ઈબાદત ગુઝાર)
عَبَّاسٌ : અભાસ	(વોહ શેર જિસે દેખ કર દૂસરે શેર ભાગ જાતે હોં)
عَتِيقٌ : અતીક	(શરીફ, આજાદ)
عُرْوَهٌ : ઉર્વહ	(શેર, કાબિલે એ'તિમાદ)
عَفَانٌ : અફફાન	(બહુત જિયાદા પાક દામન)

عَقِيلٌ : عَقِيلٌ	(دانا، جھین آدمی)
عَمَارٌ : عَمَارٌ	(تھبھل بیجاں، بآوکار)
عَمِيرٌ : عَمِيرٌ	(لبرےز)
عَسَانٌ : عَسَانٌ	(دیل کی گھرائی)
فُضَيْلٌ : فُضَيْلٌ	(فوجیلٹ وآل)
قَارِبٌ : قَارِبٌ	(ઇوتی کشتی)
قَتَادٌ : قَتَادٌ	(اےک دارپخت)
قُطْبٌ : قُطْبٌ	(سرداڑ)
كَثِيرٌ : كَثِيرٌ	(بھوت، واڈی، جیسا)
كَوْكَبٌ : كَوْكَبٌ	(روشن سیتاڑا، کوئم کا سرداڑ)
كَهْمَسٌ : كَهْمَسٌ	(شیر)
لَاحِبٌ : لَاحِبٌ	(بھلا اور والے راستا)
لَاحِقٌ : لَاحِقٌ	(میلنے والا)
لَيْدٌ : لَيْدٌ	(مکان مें کیا م کرنے والा)
لُقَمَانٌ : لُقَمَانٌ	(بڑا دانا آدمی، نیھاپت تجزیبا کار آدمی)
مَا تَعْ : مَا تَعْ	(بھوت (عمدایی))
مَازِنٌ : مَازِنٌ	(بآریش بر سانے والا بآدل)
مَالِكٌ : مَالِكٌ	(میلکیت رخنے والا)
مَذْلَاجٌ : مَذْلَاجٌ	(جو رات میں چلنے یا سفر کرنے کا آدھی ہو)

مَرْزُوقٌ : مરજૂક	(ખુશહાલ)
مَسْعُودٌ : મસૂદ	(ખુશ નસીબ, કામ્યાબ)
مُصْبَعٌ : મુસ્બાબ	(બરદાશ્ત કરને વાલા)
مُطَرِّفٌ : મુતર્રિફ	(કનારે વાલા)
مَظْهَرٌ : મજૂહર	(મનજર, શક્તિ, જાહીર હોને કા મકામ)
مُعَاذٌ : મુઆજ	(પનાહ કી જગાહ)
مُعاوِيهٌ : મુઆવિયા	(આવાજ ખીંચને વાલા)
مَعْقَلٌ : મા'કિલ	(પનાહ ગાહ)
مُعَوِّذٌ : મુઅલ્વિજ	(પનાહ કી દુખા દેને વાલા)
مُغِيثٌ : મુગીસ	(ફરિયાદ સુનને વાલા)
مَقْدَادٌ : મિકડાદ	(એક ચીજ કો દો હિસ્સોં મેં તકસીમ કરને વાલા)
مَقْدَامٌ : મિકડામ	(બહાદુર, લડાઈ મેં સબ સે આગે રહેને વાલા)
مَكْحُولٌ : મક્હૂલ	(જિસ કી આંખોં મેં સુર્મા લગા હો)
مُنِيبٌ : મુનીબ	(ખુદા કી તરફ રજૂઅ કરને વાલા)
مُنِذرٌ : મુનજીર	(ડરાને વાલા)
مُنْكَدِرٌ : મુન્કદિર	(જ્યાટને વાલા)
مِنْهَالٌ : મિનહાલ	(ઇન્ઝિઝાઈ સખી)
مُؤْنِسٌ : મૂનિસ	(દોસ્ત, ગમ ખ્વાર)
مَيْمُونٌ : મૈમૂન	(બા બ-ર-કત, ખુશ બખ્ન)

نَاعِمٌ : نَاعِمٌ	(بُخُوشَالِ جِنْدَجِي بَسَرَ كَرَنَے والَا)
نَافِعٌ : نَافِعٌ	(نَفْعَهُ دَنَنَے والَا)
نَصِيبٌ : نَصِيبٌ	(حِلْسَسَا)
نُعْمَانٌ : نُعْمَانٌ	(نَعْمَانَتْ پَانَے والَا)
نُعَيْمٌ : نُعَيْمٌ	(سَاعِيدِي بَنَے بَنَتْ)
نَوْفَلٌ : نَوْفَلٌ	(فَلَّاحَ، سَبَقَ، دَرِيَّا دِلَلَ)
وَاسِعٌ : وَاسِعٌ	(وَسْعَتْ دَنَنَے والَا)
وَاقِدٌ : وَاقِدٌ	(آَغَ رَوْشَانَ كَرَنَے والَا)
وَائِلٌ : وَائِلٌ	(پَنَاحَ مَبْنَى آَنَے والَا)
هَلَالٌ : هَلَالٌ	(پَهْلَوَي تَارِيَّخَ كَأَيْمَانَ)
يَاسِرٌ : يَاسِرٌ	(آَسَانِي وَ نَرَمَي)
يَامِينٌ : يَامِينٌ	(بَأَيْمَانَ)
يَسَارٌ : يَسَارٌ	(دَوْلَاتَ مَنْدَ، أَمَمَيَّ كَبَيَّرَ)
يَمَانٌ : يَمَانٌ	(بَأَيْمَانَ والَا)

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيبِ!

### بُخُوشَالِ دِيَنَ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى كَے 27 مُبَارَكَ نَامَ

أَرْسَلَان  
(अर-सलान)

(ش.ر. ہجرتے ساییہ ہونا مुہتمم بین ار-سالان میسری  
کے والید جو بُخُوش بھی بھوت بडے بُخُوش ہے، مجاہد مُبَارَك  
[مسر میں ہے])

<b>تَقْيٰ</b> <b>(تکی)</b>	(پرہیج گار. آا'لَا ہجرت اے تعالیٰ عینہ کے دادا کے سوچے بھائی ہمایوں (ع) لہما میولانا تکی اعلیٰ بھان (ع) علیہ رحمۃ الرحمٰن)
<b>جَمَالٌ</b> <b>(جمال)</b>	ہُسْنٌ. آا'لَا ہجرت اے تعالیٰ عینہ کے بھلیکا شیخ مुہممد جمال (ع) جو ارब کے باشینہ نہ ہے)
<b>جُنَيْدٌ</b> <b>(جونید)</b>	(چوڑا لشکر. مشرحور ولی خواہ ہجرتے سایہ ہونا جونید بگدا دی (ع) علیہ رحمۃ اللہ الہادی)
<b>جِيُونٌ</b> <b>(جهون)</b>	(بُرُوجِي، ہیات، ووجوہ۔ نوکری انجوار اور تکسیری راتے احمدیا کے میسانیش جو مولیا چون کے نام سے مشرحور ہے، اسلام نام شیخ احمد بیان اعلیٰ سید (ع) علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ عینہ)
<b>حَاكِمٌ</b> <b>(حاکم)</b>	(سردار. ہدایت کی مشرحور کتاب اول میں سلطان رک ایسا ہی ائمہ کے معاشریک ہجرتے سایہ ہونا مुہممد بیان احمد خواہ ہجرتے سایہ جو ہمایوں ہاکم کے نام سے مشرحور ہے)
<b>حَشْمَتٌ</b> <b>(حشمت)</b>	(بُرُوجِي، شانوں شوکت۔ شرے بے شاء اعلیٰ سوچنے میولانا حشمت اعلیٰ بھان (ع) علیہ رحمۃ الرحمٰن)
<b>خَلِيلٌ</b> <b>(خلیل)</b>	(سچھا دوست. مشرحور سوچنی آالیم بھلیکے میلخت معنیتی میہم میہ بھلیل بھان بـ رکاتی (ع) علیہ رحمۃ اللہ القوی)
<b>دِيدَارٌ</b> <b>(دیدار)</b>	(جلوا، نجرا را۔ بھلیکے آا'لَا ہجرت میولانا سایہ میہم میہ دیدار اعلیٰ شاہ اعلیٰ ریجیو (ع) علیہ رحمۃ اللہ القوی)
<b>رَزِينٌ</b> <b>(رزین)</b>	(بآ وکار، بورڈ-بآر، سانچا دا۔ جلیلیں کدر میہدیس ہاکم رزین احمد ریجیو (ع) علیہ رحمۃ اللہ القوی)
<b>رَيْحَانٌ</b> <b>(ریحان)</b>	(گولاب کے ہلکاوا تماام ہلکوں کو رے ہان کھلتے ہے۔ رے ہانے میلخت میولانا میہم میہ رے ہان ریجیو بھان (ع) علیہ رحمۃ الرحمٰن)

<b>رَمِيل (جَمِيل)</b>	(રદીફ, પિછલા સુવાર. તાબેઈ બુજુર્ગ હજરતે સચ્ચિદુના જમીલ બિન અખ્બાસ (રَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ)
<b>سَرْفَراز (સરકરાજ)</b>	(મુઅગ્રજાજ. ખલીફાએ આ'લા હજરત મૌલાના સરકરાજ અહમદ (રَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ)
<b>شَرِيف (શરીફ)</b>	બુજુર્ગ, આલી ખાનદાન. ખલીફાએ આ'લા હજરત મૌલાના મુહમ્મદ શરીફ કોટલવી (રَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ)
<b>شَهْبَاز (શહિબાજ)</b>	(શાહીન. મશહૂર સૂરી બુજુર્ગ શહિબાજ કલાન્ડર)
<b>عَذَنَان (અદનાન)</b>	(હજરતે સચ્ચિદુના ઈસ્માઈલ કી ઔલાદ મેં સે હમારે નભી કુ જરૂર આ'લા કા નામ)
<b>عِرْفَان (ઇરફાન)</b>	(શનાખ્ત, પહ્યાન. ખલીફાએ આ'લા હજરત મૌલાના ઈરફાન અહમદ બેસલપૂરી (عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيُّ)
<b>عَطَاء (અતા)</b>	(બાણિશ, ઈન્ઝામ. મશહૂર તાબેઈ બુજુર્ગ હજરતે સચ્ચિદુના અતા બિન યસ્સાર (عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْفَقَارُ)
<b>عَقِيل (અકીલ)</b>	(દાના, અકી. શામ કે એક બા કરામત વલિયુલ્લાહ હજરતે સચ્ચિદુના અકીલ (રَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ)
<b>عِمْرَان (ઇમરાન)</b>	(હજરતે સચ્ચિદુના ઈસા કુ નાના કા નામ)
<b>ظَفَر (જફર)</b>	(કાખ્યાબી. ખલીફાએ આ'લા હજરત મલિકુલ (૩-લમા હજરતે) અલ્લામા મૌલાના ઝ-ફરદીન કાદિરી ૨-ગુવી (عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيُّ)
<b>مُجَاهِد (મુજાહિદ)</b>	(અલ્લાહ કી રાહ મેં લડને વાલા. મશહૂર તાબેઈ બુજુર્ગ હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ મુજાહિદ (عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَوَّلُونَ)
<b>مَعْرُوف (મા'રુફ)</b>	(મશહૂર વલિયુલ્લાહ હજરતે સચ્ચિદુના મા'રુફ કુરાખી (عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيُّ)

<b>نَقِيٌّ</b> <b>(نَكِيٌّ)</b>	(بَاكٌ، سَافِ، بَالِيسٌ. آءُلَا هَجَرَتْ عَنْهُهُ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُهُ مُؤْلَدٌ بِالْأَنْوَانِ) كے عَنْهُهُ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُهُ مُؤْلَدٌ بِالْأَنْوَانِ
<b>هَاشِمٌ</b> <b>(ہاشم)</b>	(رَوْتِيُونَ كے چُورے چُورے ٹوکرے کرنے والَا. سَرَكَارِي مَدِينَةٌ نَبِيٌّ مُصَاحِفَةٌ مُؤْلَدٌ بِالْأَنْوَانِ) کے پَرَادَا شَاهِيٌّ بِينَ اَبْدَى مَنَافِعِ حِلْمَنَ كَا اَسْلَمٌ نَامٌ اَمْ اَنْ اَسْلَمٌ
<b>وارثٌ</b> <b>(وارث)</b>	(مَدْدَغَارٌ، لِيمَاءِيٌّ. مَشَهُورٌ سُوْدَى بُوْسُوْرَى هَجَرَتْ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُهُ سَاقِيٌّ بِحُنَفَى وَالْمَسَاجِدِ) سَاقِيٌّ بِحُنَفَى وَالْمَسَاجِدِ
<b>وَهَبٌ</b> <b>(وَهَبٌ)</b>	(عَتَّا وَ بَعْثَيْشَةٌ. هَمَارِي نَبِيٌّ مُؤْلَدٌ بِالْأَنْوَانِ) كے عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُهُ وَهَبٌ مُؤْلَدٌ بِالْأَنْوَانِ

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ!

### ﴿نِسْبَاتُهُمْ وَالْمُنْزَهُ مِنْهُمْ﴾ 8 مُعْتَدِلَةٌ نَامَاتٌ

<b>آصف</b> <b>(آساںھ)</b>	(هَجَرَتْ سَاقِيٌّ بِحُنَفَى وَالْمَسَاجِدِ كَا نَامٌ، مَجَاجَنَ هَرَ لَائِكَ وَجَارٌ)
<b>أُحُدٌ</b> <b>(اُھُد)</b>	(اَنْدَلُبِيٌّ كَوَافِرَ كَا نَامٌ)
<b>ایازٌ</b> <b>(اَیاَز)</b>	(مَهْمُودٌ بَادِشَاهٌ كَوَافِرَ جَهَانِ اُور نَمَکِ گُولَامٌ كَا نَامٌ)
<b>حنینٌ</b> <b>(ہُنِین)</b>	(سَرَكَارِي مَدِينَةٌ نَبِيٌّ مُؤْلَدٌ بِالْأَنْوَانِ كَا نَامٌ، مَكَكَهُ اَمْ بُوْسُوْرَى مَهَى اُور تَائِفَهُ كَهْ دَرَمِيَانَ اَمْ کَوَافِرَ کَا نَامٌ جَهَانِ گَلَوَانَهُ اَمْ ہُنِینَ وَکَافِرَہُ ہُنِینَ)
<b>ذُرُوفِ الْفَقَارٌ</b> <b>(جزِيلِ فِکَار)</b>	(مَوَاهِرَوْنَ وَالْمَلَوَادَهُوْنَ تَلَوَادَهُوْنَ. هَجَرَتْ سَاقِيٌّ بِحُنَفَى وَالْمَسَاجِدِ مُرْتَجَانَ کَيْ تَلَوَادَهُوْنَ کَا نَامٌ)
<b>رمضانٌ</b> <b>(رمضان)</b>	(ہِجَرَيِي سَالَ کَا نَوْمٌ مَهْلِيَنَا، نُوْمُلَهُ کُورَانَ کَا مَهْلِيَنَا)
<b>رَيَانٌ</b> <b>(رَيَان)</b>	(جَنَّاتَ کَے اَمْ کَوَافِرَ کَا نَامٌ جِیْسَ مَبْنَیٌ سَرَجَانَ دَارِیَلَهُ ہُونَگَوَنَ)
<b>عَرَفَاتٌ</b> <b>(عَرَفَات)</b>	(مَكَكَهُ پَاكٌ مَبْنَیٌ وَالْمَدَانَ جَهَانِ جَهَانِ ہَاجَانِ ۹ جُولَہِ ہِجَرَهُ کَوَافِرَہُ کَوَافِرَہُ کَرَتَهُ ہُونَگَوَنَ)

## بھی خیالیوں کے لیے 150 پر خارے خارے نام

سراکارے مدنیا کی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اممیہان کا مبارک نام

آمنہ : آامینا

(مُتَمَدِّن اور بے بُؤی)

رسوئے نے میساں، بیوی آمینا کے لات

کی رجاء-ای ماراؤں (یا'نی جنہوں

نے سراکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دूध پیلایا تھا)

کے مبارک نام<sup>۱</sup>

امِ ایمن : (عزمے اے مان)

(ب-۲-کت و کوپوت والی، اُن کا اصل نام  
ب-۲-کت تھا)

ثُوبیہ : سُوَّبَا

(روجھ کرنے والی، لوتانے والی)

حَلِیْمہ : ہلیما

(بُرْد-بَار، مُ-تَهَمِّل بِیْجَاج بَاتُون)

## 11 عظیمۃ الرحمۃ مُعاویہ کے مکاحف نام

خدیجہ : بادیا

(وکت سے پہلے پیدا ہونے والی بخی)

سُودہ : سوڈا

(سیواہ رنگات والی)

عائشہ : آئیشا

(بُرْشَاحَل)

حُفَصَہ : ہفسا

(بُرْبَر سُورت)

ام سَلَمَہ : (عزمے س-لما)

(اوے تیراں کرنے والی کی مان)

ام حَبِیْبہ : (عزمے ہبیبا)

(مُحَبِّب بُرْسَتی کی مان)

لینے

1 ..... سعیدت آلام کو جیتنی بیویوں نے دूধ پیلایا  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب اُسلام لائی۔

(مسیرۃ الحلبیۃ، ۲-جیلیٰ ۳۰، ص. ۲۹۶، ۱۲۸/۱)

زَيْبٌ : زینب	(اेक ہسپیان بھوٹبوداڑ پاؤدا)
زَيْبٌ : زینب	(اेक ہسپیان بھوٹبوداڑ پاؤدا)
مَيْمُونَهُ : میمونہ	(ب-ر-کت واالی)
جُوَيْرِيَهُ : جویریہ	(چوتی لڈکی)
صَفِيهَ : صافیہ	(چونی ہوٹ)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

سارکارے مادینا کی صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

### 4 شاہزادیوں کے مубارک نام

زَيْبٌ : زینب	(اेक ہسپیان بھوٹبوداڑ پاؤدا)
رُقِيَّهُ : رقیہ	(تارکی کرنے والی)
أُمُّ كُلُشُومُ : اُم کُلشوم	(پوراگوشت چہلڑے والی کی بائی)
فَاطِمَهُ : فاطمہ	(آلاتشو ژہننام سے ڈھونڈنے والی)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

سارکارے مادینا کی صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

### 3 مُوكدِس کنیوں کے نام

مَارِيَهُ : ماریہ	(گوڑی اُوڑ یا مک دمک والی)
رَيْحَانَهُ : ریحانہ	(اेक بھوٹبوداڑ پاؤدا)
نَفِيْسَهُ : نفسیہ	(پاک و ساہن)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

لینے

① ..... بینے ژڈش۔ ② ..... بینے بھوٹمیا

## سارکارے مdehyنا ﷺ کی 4 نواصیوں کے نام

اُمامہ : (عماما)	(ઈرادا کرنے والی)
رُقیَّہ : رکھیا	(تارکی کرنے والی)
اُمُّ کُلثُوم : (عمرے کوکھوم)	(پوراگشتم چھکرے والی کی ماں)
زینب : زینب	(ایک ہنسیں بھاک دار پاؤدا)

**صَلَوٰةٌ عَلَى الْحَمِيْدِ ! صَلَوٰةٌ عَلَى الْحَمِيْدِ !**

## 59 ساحابیت کے نام

آسیہ : آسیہ	(سُوتُون)
اثیله : اٹیلہ	(شاد فوج اور بُوگُریں والی)
اروی : ارروی	(ہنسیں جمیل)
اسماء : اسماء	(نیشاںی، اعلامت)
اُمیمہ : اُمیمہ	(پथر)
اُمییہ : اُمییہ	(ਛੋਟੀ ਸੀ ਕਨੀਜ)
آنیسہ : آنیسہ	(رہنु معاڑ کرنے والی، مੇਡਰਬانੀ کرنے والی)
ایمن : ایمن	(سੀਧੀ, ਦਾਫੂਨੀ)
بریرہ : بریرہ	(ایک دارجت کا فل)
بُسرہ : بُسرہ	(کੋپل)
بَشِيرَه : بَشِيرَه	(بُوش بُوہری دنے والی)

بُهیہ : بُھیہ	(بُھیہ)
جَمِيله : جَمِيله	(جَمِيله, بُھیہ سُورت)
حَبيبه : حَبيبه	(حَبيبه)
حَرْمله : حَرْمله	(حَرْمله, بُھیہ پوشاک)
حَسَنه : حَسَنه	(نے' مرت)
حَكِيمه : حَكِيمه	(حَكِيمه, اکل ماند بھاتون)
حَمنه : حَمنه	(تاریخ کے اंگوڑوں کی ایک کیسم جو سیساہ سुبھی ماریل ہوتے ہیں)
حالدہ : حالدہ	(در تک رہنے والی)
حَوله : حَوله	(حَوله, بُھیہ سُورت)
حَيَره : حَيَره	(آ'لہا اور معمتاں بھاتون)
دَفَرہ : دَفَرہ	(کسیل نبھاتاں والی بھشنوما باغ)
رَباب : رَباب	(سکھن بادل)
رُزَينه : رُزَينه	(اکل ماند اور پارسا بھاتون)
رُفيَده : رُفيَده	(مادگار بھاتون, اتیا)
رُقيَقه : رُقيَقه	(نمرہ دیل)
رَمَله : رَمَله	(زمین کا بولند ہیسسا)
رُميَشہ : رُميَشہ	(زرمیٹ کی زمین)
رُميَصاء : رُميَصاء	(ایک سیتا رے کا نام)
زُرَينه : زُرَينه	(سوندھری)

سَائِرَه : سَاઈرَا	(سے ر کرنے والی)
سُبْعَيْه : سُبْعَيْه	(سات)
سَرَّاء : سَرَّاء	(بُوشادالی، ۰۷۶۱ جمیان)
سُعْدَى : سُعْدَى	(بُو بارک، بُوش بھتی)
سُعْيَدَه : سُعْيَدَه	(بُوش بھن بھتوں)
سُكَيْنَه : سُكَيْنَه	(وکار، تما نیتھت، سُکون)
سَلْمَى : سَلْمَى	(آفراست و گورا سے مہکوں، نجات پانے والی)
سُمَيَّه : سُمَيَّه	(آلہ ملت)
سُبْنَل : سُبْنَل	(اک دسم کی بُوش بُوڈا ر ڈاس)
سِيمَا : سِيمَا	(نیشان والی، آلہ ملت والی)
شِفَاء : شِفَاء	(تندھو رستی، سی ڈھنٹ)
عَاتِكَه : آاتیکا	(بہت بُوش بُو ملنے والی)
عَفْرَاء : افرا	(کم رفتار)
عَقِيلَه : اکیلا	(اکل والی، سمجھا ر)
عَطِيَّه : اتیا	(ہن آم دی ہوئی چیز)
فَارِعَه : فاریعہ	(لبھے بآلوں والی)
قُرْصَافَه : کرسا فا	(تے ج رفتار چیز، بھم نے والی چیز)
فُرَيْعَه : فُرَيْعَه	(تولیل کد والی، لبھے بآلوں والی، پھاڑ کا بولنڈ ڈسسا)
قُرَّةُ الْعَيْن : قُرَّةُ الْعَيْن	(آن بآوں کی ڈنڈک)

گُبْشہ : کچھا	(ہیفاہجات کا کام انعام دنے والی)
کَرِيمَه : کریمہ	(مُعَذَّبَه بَاتُونَ)
لُبَابَه : لوبابا	(ہر چیز کا خالیس اور بہترین ہیسسا)
لُبْنَى : لوبنا	(بُو شبُودَار، بُو بُ سُورَت بَاتُونَ)
مُطِيعَه : مُطیعہ	(فَرَمَان بَرَدَار بَاتُونَ)
مُعاَذَه : مُعاذه	(پَنَادِ گَلَح)
مُلِيكَه : مُلیکہ	(مَلِيكَه)
نَسِيْبَه : نسیبہ	(ہـ سبھو نسب میں مشہور شریف بَاتُونَ)
هُجَيْمَه : ہجیمہ	(مَشْكِنَه کا دُوَح جو ابھی پورا ن جما ہو، موتی)
يُسِيرَه : یوسیرہ	(آسان، سیधی)

صَلُوٰاَعَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## 49 دیگار بُوچوں کے نام

انِيقَه (انیکا)	بُو شا آئھن، بُو بُ. اےک کُول کے مُتائبک ہجرتے سایہدننا انسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وآلیدے مोہن-ت-رمادا ہجرتے (عمے سُلیمان انسانیہ کا نامے بُو باڑک)
بُرْد (بادی)	(کنیج، بانڈی، اےک تابید بُوچوں ہجرتے سایہدننا جا'فر بیان بُو رکان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وآلیدا کا نام)
بُلْقِيس (بیکیس)	مَلِيكَه سبھا کا نام، ایسلاام کبُول کرنے کے با'د ہجرتے سایہدننا سُلیمان اےک عَنْيَه السَّلَام کی جوڑیا بنیا)

<b>تَحِيَّةٌ</b> <b>(تَهْبِيَّة)</b>	(سَلَامٌ، سَلَامٰءِيٰ، تَهْبِيَّة بِينَتْ سَلَامًا، آالِيَّمَا بَاتُونَ جِنْدِ لَابَ سَوْجَدَ اَهَادِيَّسَ يَادَ ثَوْ)
<b>جَلَّهُ</b> <b>(جَلَّ الْجَلَالُ)</b>	(كُوْمَ کی سرداڑ، آالِيَّمَا، سَابِیَت کَدَم، اَکَ تَاَبِیَّد بُعْرُجَّہِ ہَجَرَتَ سَقِیَہِ تَعَالَیٰ عَنْہِ کی بَیْتَیَ کَ نَامَ)
<b>حَنِيفَهُ</b> <b>(حَنِيفَیَّة)</b>	(مَجَلَّبِی اَکَیَّہ کی پُبَخَا، دَنَ مَنْ سَعَیَ۔ “بَیْبَیِ ہَنِفَّاً” نَارِی سَهَیِ دِی جَرَیِ شَوَّھَرَے اَهَادِیَّک آالِيَّمَا، مُعَلِّمَسَا، جِنَ کَوِ ۝ مَبَامَ جَلَالُ دَنَ سُوْپُوتَیِ اللَّهِ عَنْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَنْہِ نَے اَپَنَے ۝ شَوَّھَرَے کَ نَامَ)
<b>حَمَادَهُ</b> <b>(حَمَادَۃ)</b>	(ہَمَدَ کَرَنَے وَالَّی، شُوکَ کَرَنَے وَالَّی، ہَجَرَتَ سَقِیَہِ تَعَالَیٰ عَنْہِ رَحْمَةُ السَّلَامَ کی بَیْتَیَ کَ نَامَ)
<b>حَوَّاءُ</b> <b>(حَوَّیَا)</b>	(جِنْدَوَیِ، ہَجَرَتَ سَقِیَہِ تَعَالَیٰ اَادَمَ عَنْہِ رَحْمَةُ السَّلَامَ کی جِنْدَوَیِ مُوَہَّدَتَ-رَمَاءَ کَ نَامَ)
<b>رَابِعَهُ</b> <b>(رَابِعَیَّا)</b>	(چُوُشَیِ، شَفَکَتَ کَرَنَے وَالَّی، رِیَجَ اَوِ ۝ مَلَاهِی پَرِ رَاجِی رَهَنَے وَالَّی، اَکَ مَشَھُورَ وَلِیَّا بَاتُونَ ہَجَرَتَ سَقِیَہِ-دَتُونَ رَابِعَیَّا بَسَسِیَّا عَنْہِیَ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَیٰ عَنْہِیَ)
<b>رَئِیْسَهُ</b> <b>(رَدْسَاءُ)</b>	(دَوَلَتَ مَنَدَ، رَاوِیَّا اَوِ ۝ ہَدَیَّسَ جِنَ سَوْ ہَجَرَتَ سَقِیَہِ تَعَالَیٰ سَا’دَ بِنَ اَلَّی گُوُنَّا نَیِ شَافِیَہِ عَنْہِیَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَنْہِیَ رِیَوَیَّا کَرَتَے ہُنَ)
<b>زُبُدَهُ</b> <b>(زُبُودَۃ)</b>	(کِسَیِ چِیَّا کَ بَهَتَرَیِنَ ہِیَسَّا، بَرَغُوُنَیَّا، مَشَھُورَ بُعْرُجَّہِ ہَجَرَتَ سَقِیَہِ تَعَالَیٰ عَنْہِیَ ہَدَیَّیَ کی بَہَنَ کَ نَامَ)
<b>زَجْلَهُ</b> <b>(زَجَلَۃ)</b>	(لَوَجَوَنَ کَ اَوَّلَی، شَوَّرَ، جَلَلَا بِینَتْ مَنْجُورَ ہَجَرَتَ سَقِیَہِ مُعَاوِیَّا عَنْہِیَ کی اَوَّلَی اَوَّلَی کَرْدَ کَنْجَیَ کَ نَامَ)
<b>زَبِینَتُ</b> <b>(زَبِینَۃ)</b>	(بُوُبَ سُوَرَتَیِ، سَجَلَوَتَ، رَاوِیَّا اَوِ ۝ ہَدَیَّسَ ہَجَرَتَ سَقِیَہِ-دَتُونَ نَیِنَتَ بِینَتَ اَبَیِ تُوْلَیَکَ عَنْہِیَ)

<b>سَارَه</b> <b>(سَارَه)</b>	سَرَدَار, شَرِيف, مُعَاوِيَة, هَاجَرَتْ سَقِيقِيَّهُونَانَا إِلَيْهِمْيَهُونَا کی جو جو اپنے میہم تھے۔ (نام)
<b>سَارِيَه</b> <b>(سَارِيَه)</b>	رَاتْ مِنْ يَلَانَهُ وَالَّيَهُ, هَاجَرَتْ آئِشَّا زَفِيفِيَّهُونَانَا عَنْهُمَا سَهْلَيَهُونَا (نام)
<b>سِدْرَه</b> <b>(سِدْرَه)</b>	بَرِيءَهُ کا دَرَجَتْ, هَاجَرَتْ سَقِيقِيَّهُونَانَا عَمَرَ فَادِرَکَ کی بَحْرَهُونَا کی بَحْرَهُونَا (نام)
<b>سَفِينَيَه</b> <b>(سَفِينَيَه)</b>	(نَافَ, كَشْتَيَهُ, رَأَيَيَهُ اپنے ہَدَىسَ هَاجَرَتْ سَفِينَيَهُونَا بَنَتْهُ شَرِيفَهُونَا (زَحْمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهَا)
<b>سُكِينَيَه</b> <b>(سُكِينَيَه)</b>	(سُکُونَ, إِلْتَمِيَّانَانَ, هَاجَرَتْ سَقِيقِيَّهُونَانَا سُکِينَيَهُونَا بَنَتْهُ بَحْرَهُونَا (زَغْفَهُ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا)
<b>سَكِينَيَه</b> <b>(سَكِينَيَه)</b>	(سُکُونَ, إِلْتَمِيَّانَانَ, مَشْهُورَ سَنْدُوكَ “تَابُوتُ سَكِينَيَهُ” کا نام جِسْرَهُ کا جِیکَ کُرَاسَانَے پاکَ مِنْ بَهِیَهُ، إِسَ سَنْدُوكَ مِنْ مُعَذَّبَسَ تَبَرَّسَکَاتَ مَبْلُوَعَهُ थے اُورَ إِسَ کے تُرِیکَلَ بَنَیَهُ إِلْسَارِیَّلَ کوَ کُتُوبَاتَ ہَاسِلَ بَهْتَرَیَهُونَا (نام)
<b>سَنِينَيَه</b> <b>(سَنِينَيَه)</b>	(رَوَشَانَ, بُلَانَدَ رَوَطَبَهُ, بُوَبَ سُورَتَهُ, هَاجَرَتْ سَقِيقِيَّهُونَانَا عَمَرَهُ بَالَانَدَ عَلَيْهِمْيَهُونَا کا لَكَبَہُ جو بَحْرَهُونَے اَکَرَمَهُونَے اَکَرَمَهُونَے نَے بَلَانَدَ اُکَ بَلَلَہُ پَهَنَانَا کرَ اَتَہُ فَرَمَایَهُونَا (نام)
<b>شَمْسَه</b> <b>(شَمْسَه)</b>	(رَوَشَانَدَانَ, اُکَ تَابُوتَهُونَے بَهْتَرَیَهُونَے بَهْتَرَیَهُونَے بَهْتَرَیَهُونَے ہَاجَرَتْ سَقِيقِيَّهُونَانَا ہَسَنَ بَنَنَے بَلَانَدَ کے ہَادِیَهُونَے پَرَ إِلْسَلَامَ لَانَدَهُونَا (نام)
<b>سُوَيْدَه</b> <b>(سُوَيْدَه)</b>	(سَرَدَارَ, سَانَوَلَيَهُ, سَانَابِيَهُ رَسُولَهُ, هَاجَرَتْ سَقِيقِيَّهُونَانَا جَانِبِرَ کی بَهْتَرَیَهُونَا کا نام)
<b>شَعْوَانَه</b> <b>(شَعْوَانَه)</b>	(دَنَے بَیَّنَرَے بَلَانَدَ بَالَانَدَ، اُکَ بُوَجُورَنَے بَهْتَرَیَهُونَانَا کا نام)
<b>صُغْرَى</b> <b>(صُغْرَى)</b>	(ہَوَتَیَهُ, إِمَامَهُ اَلَّيَهُ مَکَامَهُ إِمَامَهُ بَحْرَهُونَے بَهْتَرَیَهُونَے کی سَاحِبَّتَهُونَے کا نام)
<b>صَفُورَه</b> <b>(صَفُورَه)</b>	ہَاجَرَتْ سَقِيقِيَّهُونَانَا شَعْوَانَهُونَے کی بَهْتَرَیَهُونَے اُورَ ہَاجَرَتْ سَقِيقِيَّهُونَانَا مُوسَیَهُونَے کی جَوْجَهَهُونَے کا نام)

<b>طافِیہ</b> <b>(تاکیا)</b>	(بھوشاہے اُنگور میں نعمایاں اُور عربرا ہुوا دانا، اُنک آبیدا بھاتون کی نام)
<b>طَبِیّہ</b> <b>(تاخیبا)</b>	(عُمَدَ، پاک. ہجرتے ساییدونا ابُو موسیٰ اشअरी رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی والید ام مولیٰ ترجمہ کا نام تاخیبا بینے وہابیہ (رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ہے)
<b>عَاتِکَہ</b> <b>(آاتیکا)</b>	(شاریف اُورت، پوشیدھار، کبیلائے بنی سویم سے تاہلیک رخنے والی تین پاکیزا بیویوں کے نام کنھوں نے سارکارے مددنا کو بچپن میں دُخُل پیلانے کی سआدت ہاسیل کی ہے)
<b>عَاطِفَہ</b> <b>(آاتیکا)</b>	مہدرخانی کرنے والی۔ ہجرتے ساییدونا سونتوں میسری معذلیب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی بہن جو کے نیڈا یات سا بیرا، آہیدا، اوہر ہبادت گوئا ر بھاتون ہے)
<b>عَالِیَہ</b> <b>(آلیا)</b>	ہر چیز کا بولند ہسسما، ہجرتے ساییدونا ابُو ل معذلیب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی پوتی کا نام)
<b>عَبْدَہ</b> <b>(அட்டா)</b>	بندی، ہجرتے ساییدونا ابُو بکر سیدیک رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی پوتی کا نام)
<b>عَجْرَدَہ</b> <b>(அஜரடா)</b>	تلہ و سپت، ہلکی کھلکی، بسرا کی اُنک ہبادت گوئا ر بھاتون کا نام)
<b>عَزِیْزَہ</b> <b>(அஜிரா)</b>	(مہبلوب، کریبی ریشتہدار، دوست۔ راوی امہدیس ہجرتے سایید-دتوں ارجیزا رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
<b>غُزِیَّہ(غُزِیَّہ)</b> <b>گُھڑیا (ग़हडिया)</b>	ہردا کرنے والی، ہجرتے ساییدونا آبیز کی بیٹی کا نام)
<b>عَالِیَہ</b> <b>(آلیا)</b>	(بُولند، بُولُر. راوی امہدیس ہجرتے سایید-دتوں اآلیا بینے اُنک امین شرائیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پے ہ ہجرتے سایید-دتوں آہیشا رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے ریوایت کرتی ہے)

<b>فَسِيله</b> <b>(فسیلہ)</b>	بھજوڑ کی کلابم، ہجرتے ساییدھونا واسیلہا بین اسکے بھنہ رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بٹی کا نام)
<b>قَرْيَبه</b> <b>(کورےہ)</b>	(کراپت وآلی، بھشانوڑی ہاسیل کرنے والی، ہجرتے ساییدھونا ابتو بک سیڈیک رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی پوتی کا نام)
<b>مَاجِدہ</b> <b>(ماجیدا)</b>	کابیلے تا'جیم، سبھی، بھوت (عمدا، کبیلے کو کوئے شہ سے تاریخی رکھنے والی اک ہبادت گوئاڑ بھاتون)
<b>مُرجَانَه</b> <b>(مرجانا)</b>	(مੁੰਗا، موتی، اک سبجی کا نام، ہجرتے ساییدھونا اٹکما رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی والیدا کا نام، تاہیدیا ہے)
<b>مَرِيم</b> <b>(مریم)</b>	ہبادت گوئاڑ بھاتون، ہجرتے ساییدھونا حسنا کی والیدا اک موت-ترمما کا نام)
<b>مُنِيبَه</b> <b>(مونیبا)</b>	توبा کرنے والی، ارمان بردار بھاتون، بسرا کی اک ہبادت گوئاڑ بھاتون کا نام)
<b>مُنِيفَه</b> <b>(مونیفا)</b>	(ہسین و بھاش کامت اورت، مونیفا بینتے ابھی تاریک بھریں کی اک ہبادت گوئاڑ بھاتون کا نام)
<b>مُنِيه</b> <b>(مونیا)</b>	(تمننا، بھاٹش، سہابیتے رسویل ہجرتے ساییدھونا ابتو برجن رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی پوتی کا نام)
<b>مُوافِقه</b> <b>(موفاکیتا)</b>	(مونا-سابت وآلی، بھلی ہوئی، اک ہبادت گوئاڑ بھاتون کا نام)
<b>نُذَبَه</b> <b>(نودہ)</b>	(فسیل کلابم کرنے والی، سہابیتے رسویل ہجرتے ساییدھونا بھنہ بین نودہ رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی والیدا کا نام)
<b>وَجِيهَه</b> <b>(واجہا)</b>	(بھوبل سورت. عزمول معاہمینیں ہجرتے سایید-دھونا عزمے س-لما رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی آنکھ کوہ کنیت کا نام)
<b>هَاهَلَه</b> <b>(ہالا)</b>	(چاند کے چاروں اطراف کا روشن داہے را۔ ساییدھوش-ہدا ہجرتے ساییدھونا ہمغا رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی والیدا کا نام)

ہاجرہ  
(ہاجیرا)

یاسمین  
(یاسمن)

نیھا یات گرم دوپھر کا وکت۔ ہجرتے سایہ ہونا  
ہمسماہیل کی عئیہ السلام کی والیدا کا نام)

(یامبہلی کا فل، اسکے بوجوگ اور راوی یہیں ہجرتے  
سایہ-دھننا (عزمے) ابھوللہ احمد یاسمن بینتے  
سالیم رحمة اللہ تعالیٰ علیہ کا نام)

## تکریبی 16 مُعْتَکِریک گنانا نام

ارم  
(درم)

اُقصی  
(اکسا)

بُتُول  
(بتوول)

تسُنیم  
(تسنیم)

حرَا  
(ہیرا)

حرَّمین  
(ہرمین)

حرِیم  
(ہریم)

حُمَیرا  
(ہومیرا)

زَهْراء  
(زہرا)

زَيْنُون  
(زینون)

(اेक کوئل کے مुतابیک جنات کا نام)

(بھوت دُور، مُوکلے شام مें ہجرتے سایہ ہونا دا وَعَد عَلَيْهِ السَّلَام کی بناہیل ہرید مسکنید بے تول مُوکدھس کا نام)

(سایہدا فاتیما رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لکب)

(جنات کی ایک ناحیر کا نام)

(مککے مُوکرہما کی پھاڑیوں مें مौजूد گار کا نام)

(مککے مُوکرہما اور مदینے مُونَوْرَہ دोनों کو ہ-رمین کہتے ہیں)

(�ر کی یار دیواری، بانے کا بُدا کی بے زنی دیوار،  
مکان،�ر)

(سُورہ رنگ کی، عالم مُوکمینیں ہجرتے سایہ-دھننا  
آئشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لکب)

(روشن اور سفید چہرے والی، بیوی فاتیما رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لکب ہے)

(اےک مشرکو دھرت کا نام جس کا جیک کو رआنے پاک میں ہے)

<b>سُعْدِيَه</b> (سَا' دِیَا)	(شیراڑ کی مुجرا فات میں ووہ مکاہم جہاں شریخ سا' دی شیراڑی (رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ) کا مجاہر ہے)
<b>صِدِيقَه</b> (سیدیکا)	(نیھا یات سچی۔ ہجرتے سایی-دتو نا آئی شا سیدیکا اوہر ہجرتے سایی-دتو نا مرجیم (رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ) کا لکب)
<b>طَاهِرٍه</b> (تاہیرا)	(پاک۔ عزمیل معاہدینیں ہجرتے سایی-دتو نا آئی شا سیدیکا (رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ) کا لکب)
<b>طُوبِي</b> (تُوبَا)	(بُو شا بہری۔ اک کول کے موتا بیک جنات کا نام، دوسرا کول کے موتا بیک جنات میں اک درجت کا نام)
<b>عَذْرًا</b> (اعزرا)	(کُو واری، ہجرتے سایی-دتو نا مرجیم (رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ) کا لکب)
<b>كَوْثَر</b> (کوٹر)	(بیہقیت کی اک نذر، جنات کا ہمیں، کو رہانے پاک کی اک سو رت کا نام)

صَلَوٰةُ عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَوٰةُ عَلَى مُحَمَّدٍ!

## سَاٽ اَمْبِيَاءِ اَكِرَامٍ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کی کُنیٰتے

م-دنی آکا احمد مدت موجات با، مودت مدت موسی فات <small>مَدْنَىٰ أَكَادْمَدْ مُوجَاتِ بَأْ، مُودَاتِ مُوسَى فَات</small>	ابوالکاسیم، ابوبخشیم
ہجرتے سایی-دتو نا آدم سفی خلیل لالا <small>عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ</small>	ابوالبشار، ابومودت
ہجرتے سایی-دتو نا ایشیم بخلیل لالا <small>عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ</small>	ابوالعرفان
ہجرتے سایی-دتو نا دا وو د <small>عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ</small>	ابوسعید
ہجرتے سایی-دتو نا ایسٹا ک <small>عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ</small>	ابو یا' کوہ
ہجرتے سایی-دتو نا یا' کوہ <small>عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ</small>	ابو یوسف
ہجرتے سایی-دتو نا بیگنر <small>عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ</small>	ابوالبساں

## 71 سہابوں کی کوئی تسلیم کی کوئی تسلیم

ہجرتے سچیدھننا سیدھی کے اکابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو بکر
ہجرتے سچیدھننا فارس کے آباؤ بام رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو عفراء
ہجرتے سچیدھننا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو عاصمی، ابو عاصم رحمان، ابو عاصم
ہجرتے سچیدھننا ابی عبید مورثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و جہنم	ابوالحسن، ابو تورا
ہجرتے سچیدھننا تلہب بن عبید اللہ تعالیٰ عنہ	ابو محدث
ہجرتے سچیدھننا گوبیر بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو عاصمی
ہجرتے سچیدھننا ابی حمزة رحمان بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو محدث
ہجرتے سچیدھننا سا'د بن عبادی وکیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو دسہاک
ہجرتے سچیدھننا سید دین جمیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابوالآوار
ہجرتے سچیدھننا آمیر بن جرارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو عدا
ہجرتے سچیدھننا عاصمہ بنت جرارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو محدث، ابو جید، ابو عاصمی، ابوالآوار
ہجرتے سچیدھننا ارسلان رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو سلامہ
ہجرتے سچیدھننا عاصمہ بنت جرارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو یحییٰ، ابو دسہا، ابو اتابیک، ابو ہمایہ، ابو عاصم
ہجرتے سچیدھننا اننس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابو ہمایہ

હજરતે સચ્ચિદુના બરાએ બિન આજિબ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ અમ્ર, અબૂ અમ્મારા
હજરતે સચ્ચિદુના જાબિર બિન અબુલ્લાહ, બિન હરામ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ અબુલ્લાહ, અબૂ અબુલ્લાહ માન,
હજરતે સચ્ચિદુના અબ્બાસ બિન અબુલ મુતાલિબ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબુલ ફ઼ઝીલ
હજરતે સચ્ચિદુના અબુલ્લાહ બિન ગુબોર رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ બક, અબૂ ખુબોર
હજરતે સચ્ચિદુના ઉસ્માન બિન હુનૈફ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ અમ્ર, અબૂ અબુલ્લાહ
હજરતે સચ્ચિદુના અબુલ્લાહ બિન ઉમર رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ અબુલ્લાહ માન
હજરતે સચ્ચિદુના અરકમ બિન અબૂ અરકમ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ અબુલ્લાહ
હજરતે સચ્ચિદુના અશાસ બિન કેસ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ મુહમ્માદ
હજરતે સચ્ચિદુના અનજશા رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ મારિયા
હજરતે સચ્ચિદુના જાબિર બિન સમુરા رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ અબુલ્લાહ, અબૂ ખાલિદ
હજરતે સચ્ચિદુના જાબિર બિન અબુલ્લાહ રَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ અબુલ્લાહ, અબૂ અબુલ્લાહ માન, અબૂ મુહમ્માદ
હજરતે સચ્ચિદુના જા'ફર બિન અબૂ તાલિબ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબુલ મસાકીન
હજરતે સચ્ચિદુના હકીમ બિન હિઝામ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ ખાલિદ
હજરતે સચ્ચિદુના સુરાકા બિન માલિક رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ સુર્ખયાન
હજરતે સચ્ચિદુના સમુરા બિન જુન્હુબ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ સુલૈમાન

હજરતે સચ્ચિદુના ખાલિદ બિન વલીદ રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ સુલૈમાન

હજરતે સચ્ચિદુના સઈદ બિન આસ રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ ઉહેદા

હજરતે સચ્ચિદુના અબુલ્લાહ બિન જા'ફર રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ હાશિમ

હજરતે સચ્ચિદુના ફ઼ગૂલ બિન અભાસ રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ અભાસ,  
અબૂ અબુલ્લાહ,  
અબૂ મુહમ્મદ

હજરતે સચ્ચિદુના મા'કિલ બિન યસાર રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ અલી,  
અબૂ અબુલ્લાહ,  
અબૂ યસાર

હજરતે સચ્ચિદુના મિકાદ બિન અસવદ રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ અસવદ

હજરતે સચ્ચિદુના નો'માન બિન બશીર રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ અબુલ્લાહ

હજરતે સચ્ચિદુના અબુરૂહમાન બિન અબૂ બંક રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ અબુલ્લાહ

હજરતે સચ્ચિદુના તમીમ દારી રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ રૂકાયા

હજરતે સચ્ચિદુના ઈકરમા રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ ઉસમાન

હજરતે સચ્ચિદુના ઉસમાન  
(વાલિદ સિદ્દીકે અકબર) રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ કહાફા

હજરતે સચ્ચિદુના નુઝેએ બિન હારિસ રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ બકરહ

હજરતે સચ્ચિદુના અસ્લમ યા ઈબ્રાહિમ રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ રાફેએ

હજરતે સચ્ચિદુના સા'દ બિન માલિક રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ સઈદ (ખુદરી)

હજરતે સચ્ચિદુના સખ બિન હબી卜 રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ સુફ્યાન

હજરતે સચ્ચિદુના મેદ બિન સખૂલ રَبِّنَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

અબૂ તલહા (અન્સારી)

ہجرتے ساییدونا ہاریس بین ۲۷۶ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو کتابا
ہجرتے ساییدونا ابو رحمن مان بین ساخ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو حیراء
ہجرتے ساییدونا اننس بین مالک دم رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو ہبیب
ہجرتے ساییدونا ابو جعفر بین بصر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو بصر، ابوبصر
ہجرتے ساییدونا سعد بین اجلان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو عاصم (باہلی)
ہجرتے ساییدونا ہبھاران بین ہوسن رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو نعیم
ہجرتے ساییدونا ہبھاران بین ہوسن رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو ابی عاصم (انساری)
ہجرتے ساییدونا ابو جعفر بین کس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو موسیٰ (اشرافی)
ہجرتے ساییدونا عویمیر بین آمیر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو درداء
ہجرتے ساییدونا ابریس بین ابریس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو ناجی
ہجرتے ساییدونا ہبھاران بین ساریہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو ناجی
ہجرتے ساییدونا رازیہ بین بدیج رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو ابی دلیل
ہجرتے ساییدونا عہبیان بین سہیہ گیفاری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو مسلم
ہجرتے ساییدونا چندر بین پیشان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو کرسنا
ہجرتے ساییدونا ہسسان بین سائبیت رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو لولیہ
ہجرتے ساییدونا ہکیم بین ہیگام رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	ابو ہبھاران

હજરતે સચ્ચિદુના ઉબય બિન કા'બ	રફી લીલા	આબૂ મુન્ઝિર,
હજરતે સચ્ચિદુના જુરહુમ બિન નાશિબ	રફી લીલા	આબૂ સા'લબા
હજરતે સચ્ચિદુના ખબ્બાબ બિન અરત	રફી લીલા	આબૂ આભિલલાહ
હજરતે સચ્ચિદુના મિકદાદ બિન અસવદ	રફી લીલા	આબૂ મા'બદ,
હજરતે સચ્ચિદુના હસન બિન અલી	રફી લીલા	આબૂ મુહમ્મદ
હજરતે સચ્ચિદુના હુસૈન બિન અલી	રફી લીલા	આબૂ આભિલલાહ
હજરતે સચ્ચિદુના સલમાન ફારસી	રફી લીલા	આબૂ આભિલલાહ
હજરતે સચ્ચિદુના સાઈબ બિન યજીદ	રફી લીલા	આબૂ યજીદ
હજરતે સચ્ચિદુના જુન્દુબ બિન જુનાદા	રફી લીલા	આબૂ જર (ગિફારી)
હજરતે સચ્ચિદુના મુઅમ્માજ બિન જબલ	રફી લીલા	આબૂ આભિલલાહ

### 13 સહાનિયાત રફી લીલા કી કુન્યતો

ઉમ્મલ મુઅમ્મિનીન હજરતે સચ્ચિ-દતુના ખડી-જતુલ કુલ્લા	રફી લીલા	ઉમ્મુ હિન્દ
ઉમ્મલ મુઅમ્મિનીન હજરતે સચ્ચિ-દતુના સૌદા બિન્નો ગમ્મા	રફી લીલા	ઉમ્મલ અસવદ
ઉમ્મલ મુઅમ્મિનીન હજરતે સચ્ચિ-દતુના આઈશા સિદ્દીકા	રફી લીલા	ઉમ્મુ આભિલલાહ
ઉમ્મલ મુઅમ્મિનીન હજરતે સચ્ચિ-દતુના મૈનબ બિન્નો જધુશ	રફી લીલા	ઉમ્મલ હક્મ
ઉમ્મલ મુઅમ્મિનીન હજરતે સચ્ચિ-દતુના મૈનબ બિન્નો ખુગેમા	રફી લીલા	ઉમ્મલ મસાકીન

ઉમ્મુલ મુઅમિનીન હજરતે સચ્ચિ-દતુના રમણા।	રَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	ઉમ્મુ હબીબા
હજરતે સચ્ચિ-દતુના હિન્દ બિન્ને અભી ઉમચ્ચા।	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	ઉમ્મુ સ-લમા
હજરતે સચ્ચિ-દતુના હના બિન્ને જહુશ રખુંના.	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	ઉમ્મુ હબીબા
હજરતે સચ્ચિ-દતુના ઐરા બિન્ને અભી હદરાણ	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	ઉમ્મુ દરદા
હજરતે સચ્ચિ-દતુના ફાતિમા બિન્ને હમણા।	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	ઉમ્મુ ફાતિમા
બિન અબુલ મુતલિબ મુતલિબ	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	
હજરતે સચ્ચિ-દતુના ફાતિમા બિન્ને ખતાબ	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	ઉમ્મુ જમીલ
હજરતે સચ્ચિ-દતુના ફાખિતા બિન્ને અભી તાલિબ	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	ઉમ્મુ હાની
હજરતે સચ્ચિ-દતુના નુસૈબા બિન્ને કા'બ	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	ઉમ્મુ અમ્મારા

## દીગાર 65 બુઝુગાને દીન કી કુન્યતે

હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ ઝૈનુલ આબિદીન (અલી બિન હુસૈન)	رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا رَحْمَةً	અબૂ મુહમ્મદ, અબુલ હસન, અબુલ કાસિમ, અબૂ બર્ક
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ મુહમ્મદ બા'કિર	رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ જા'ફર
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ ઝા'ફરે સાદિક	رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ	અબૂ અબુલલાલ, અબૂ ઈસ્માઈલ
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ મૂસા કાજિમ	رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ	અબુલ હસન, અબૂ ઈબ્રાહિમ
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ અલી રોઝ	رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ	અબુલ હસન, અબૂ મુહમ્મદ
હજરતે સચ્ચિદુના શૈખ મા'રૂફ કરાબી	عَنْيَهُ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَرِي	અબૂ મહેસૂફ

હજરતે સાધ્યદુના સિર્ફદીન (સિર્ફ સ-કર્તૃ) <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબુલ હસન
હજરતે સાધ્યદુના જુનૈદ બગાદાઈ <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْهَادِي</small>	અબુલ કાસિમ
હજરતે સાધ્યદુના જા'ફર (અબૂ બુક શાહીદ) <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબૂ બુક
હુઝૂર ગૌસુલ આ'ગમ શૈખ અબુલ કાદિર જીલાની <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબૂ મુહમ્મદ
હજરતે સાધ્યદુના આલે મુહમ્મદ મારહરવી <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબુલ બ-રેકાત
હજરતે સાધ્યદુના ઈશ્વાહીમ બિન અદહમ <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْرَم</small>	અબૂ ઈસહાઈ
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ મુહમ્મદ બિન ઈસ્માઈલ બુખારી <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَارِي</small>	અબૂ અભિલલાહ
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ મુસ્લિમ બિન હજાજ <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزِّاق</small>	અબુલ હુસૈન
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ મુહમ્મદ બિન ઈસા તિરમિઝી <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબૂ ઈસા
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ મુહમ્મદ બિન પગીદ ઈઝો માજાહ <small>عَنْ سُلَيْમَانَ بْنِ عَائِلٍ</small>	અબૂ અભિલલાહ
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ સુલેમાન બિન અશાસ સાજિસતાની <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબૂ દાવૂદ
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ અહમદ બિન શુઘેબ નસાઈ <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબુ અભિરૂહમાન
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ કાજી ઈયાજ માલિકી <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબુલ ફ઼ઽલ
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ યહ્યા બિન શરફ ન-વવી <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબૂ ઝ-કરિયા
હજરતે સાધ્યદુના નો'માન બિન સાખિત ઈમામે આ'ગમ <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْرَم</small>	અબૂ ઉનીફા
હજરતે સાધ્યદુના ઈમામ મુહમ્મદ બિન ઈદરીસ શાફી <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِيِّ</small>	અબુ અભિલલાહ

હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ અહમદ બિન હિન્દુલ	અબૂ અભિલલાહ
હજરતે સચ્ચિદુના માલિક બિન અનસ (ઈમામે માલિક)	અબૂ અભિલલાહ
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ યા'કૂબ બિન ઈબ્રાહિમ	ગુરૂ યુસુફ
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ મુહમ્મદ	અબૂ અભિલલાહ
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ આહમદ બિન મુહમ્મદ તહાવી	અબૂ જા'ફર
હજરતે સચ્ચિદુના રહેણ બિન મેહરાન	અબુલ આલિયા
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ ન-ખ-ઈ	અબૂ ઈમરાન
હજરતે સચ્ચિદુના ઈમામ આ'મશ	અબૂ મુહમ્મદ
હજરતે સચ્ચિદુના અબુરૂહમાન બિન અમ્ર (ઈમામ ઔઝાઈ)	અબૂ અમ્ર
હજરતે સચ્ચિદુના અબુલ્લાહ બિન સૌબ	અબૂ મુસ્લિમ (ઓલાની)
હજરતે સચ્ચિદુના અબુલ મલિક રક્કાશી	અબૂ કિલાબા
હજરતે સચ્ચિદુના અહમદ બિન અલી રાજી	અબૂ બંક (જર્સાસ)
હજરતે સચ્ચિદુના અહમદ બિન હુસૈન (ઈમામ ઔહકી)	અબૂ બંક
હજરતે સચ્ચિદુના હસન બસરી	અબૂ સદીદ
હજરતે સચ્ચિદુના અહમદ બિન અલી (ખતીબ બગાડાઈ)	અબૂ બંક
હજરતે સચ્ચિદુના દાવૂદ બિન નુસેર તાઈ	અબૂ સુલેમાન

હજરતે સાયિદુના અલી બિન ઉમર (ઈમામ દારે કુતાની) <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيٌّ</small>	અખૂલ હસન
હજરતે સાયિદુના મુહમ્મદ બિન મુસ્લિમ (ઈમામ જોહરી) <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَنْقَوِيٌّ</small>	અખૂ બંક
હજરતે સાયિદુના સાલિમ બિન અબુલ્લાહ બિન ઉમર <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْبَرِ</small>	અખૂ ઉમર
હજરતે સાયિદુના સુફ્યાન બિન સઈદ સૌરી <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَنْقَوِيٌّ</small>	અખૂ અભિલલાહ
હજરતે સાયિદુના સુફ્યાન બિન ઉથેના <small>رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ</small>	અખૂ મુહમ્મદ
હજરતે સાયિદુના મુહમ્મદ બિન મુહમ્મદ (ઈમામ જગતીની) <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيٌّ</small>	અખૂ બેર
હજરતે સાયિદુના ઉર્વષ બિન જુબૈર બિન અવ્વામ <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ</small>	અખૂ અભિલલાહ
હજરતે સાયિદુના ઉમર બિન અબુલ અજીજ <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْمَجِيدُ</small>	અખૂ હફ્સ
હજરતે સાયિદુના અબુલ્લાહ બિન મુખારક <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْبَرِ</small>	અખૂ અભિરહમાન
હજરતે સાયિદુના કુઝેલ બિન ઈયાગ <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْرَّزَاقُ</small>	અખૂ અલી
હજરતે સાયિદુના અહમદ બિન મુહમ્મદ (ઈમામ કુદૂરી) <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَنْقَوِيٌّ</small>	અખૂલ હુસૈન
હજરતે સાયિદુના મુહમ્મદ બિન અલી (મુહમ્મદ બિન હ-નફિયા) <small>رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ</small>	અખૂલ કાસિમ
હજરતે સાયિદુના અબુલ્લાહ બિન હુસૈન (ઈમામ કરાબી) <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيٌّ</small>	અખૂલ હસન
હજરતે સાયિદુના ઈમામ મુહમ્મદ બિન સીરીન <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْمُبِينُ</small>	અખૂ બંક
હજરતે સાયિદુના વહ્બ બિન મુનાબેહ <small>رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ</small>	અખૂ અભિલલાહ
હજરતે સાયિદુના યહ્યા બિન મદીન <small>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْمُبِينُ</small>	અખૂ જ-કરિયા

کوئی جماناً اکلایا ماما سا یہ د میں سو لے مان جگو لی علیہ رحمة اللہ انقی	ابو احمد لالا
آں لایا ہجرا تے میں لایا شاہ احمد میں رجن آن بان علیہ رحمة الرَّحْمٰن علیہ رحمة اللہ عالیہ	ابو مسعود
دھما میں میں دھسیں ہجرا تے میں لایا سا یہ د میں دھسیں ہی دار ایں لی شاہ علیہ رحمة اللہ عالیہ	ابو مسعود
میں دھسیں آں جم پاکستان میں لایا میں دھسیں سردار احمد میں کا دیری علیہ رحمة اللہ انقی	ابو لکھن
دھکی لے آں جم ہجرا تے میں لایا میں دھسیں شریف کو تلواہ علیہ رحمة اللہ انقی	ابو یوسف
سولانیں لے واریں ہجرا تے میں لایا میں دھسیں بشریت علیہ رحمة اللہ القبیر	ابو نور
عسکرانیں لے علیہ رحمة اللہ الصمد احمد میں عسکرانیں لے علیہ رحمة اللہ الصمد احمد میں	ابو بکر ات
شادی کسی دے بودھ ہجرا تے میں لایا سا یہ د میں دھسیں احمد میں کا دیری علیہ رحمة اللہ انقی	ابو حسان ات
امیر احمد سونت ہجرا تے اکلایا ماما میں لایا میں دھسیں دلیساں اتا ر کا دیری علیہ رحمة اللہ انقی	ابو بیل ایں
شادی کسی دے امیر احمد سونت ہجرا تے میں لایا عمر د رجن اتا ری بـ دنی علیہ رحمة اللہ انقی	ابو عزیز
شادی کسی دے امیر احمد سونت ہجرا تے میں لایا ہاشم بیل ایں رجن اتا ری علیہ رحمة اللہ انقی	ابو ہیل ایں

صلوٰ علی الْحَبِّیب ! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

### 18 سہابو کرام علیہم الرضوان کے اکابر

ہجرا تے سا یہ د نا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سیدیک (ہمہ شاہزادے کرنے والے)
ہجرا تے سا یہ د نا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	شاڑیک (بادشاہ سے ہک کو بمعتمد کرنے والے)
ہجرا تے سا یہ د نا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	معنواریں (دو نو راؤں والے)

હજરતે સચ્ચિદુના અલી رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	અ-સદુલ્લાહ (અલ્લાહ કા શેર)
હજરતે સચ્ચિદુના ખાલિદ બિન વલીએ رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	સેદુલ્લાહ (અલ્લાહ કી તલવાર)
હજરતે સચ્ચિદુના હુસૈન બિન યમાન ઉન્હાન رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	સાહિબુ સિરિ રસૂલિલ્લાહ <small>صلલ્લાહુ عલાયિ</small> (રસૂલુલ્લાહ <small>صلલ્લાહુ عલાયિ</small> કે રાગદાર)
હજરતે સચ્ચિદુના અબૂ ઉબૈદા બિન જર્રાઓ رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	અમીન (દિયાનત દાર)
હજરતે સચ્ચિદુના અભુલ્લાહ બિન અભાસ رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	અલ બાહ્ર વલ હિથ્ર (બહુત બડા આલિમ)
હજરતે સચ્ચિદુના ખુઝૈમા બિન સાબિત રَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	જુશાડા-દતૈન (દો ગવાહિયો વાલે)
હજરતે સચ્ચિદુના હસ્સાન બિન સાબિત રَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	હુસામ (તેજ તલવાર)
હજરતે સચ્ચિદુના અનસ બિન માલિક رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	જુલ ઊજુનેન (દો કાનોં વાલે)
હજરતે સચ્ચિદુના જા'ફર બિન અબી તાલિબ રَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	જુલ જનાહેન (દો બાળૂઓ વાલે)
હજરાત હસન વ હુસેન રَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	રેહા-નતા રસૂલિલ્લાહ <small>صلલ્લાહુ عલાયિ</small> (રસૂલુલ્લાહ <small>صلલ્લાહુ عલાયિ</small> કે દો કુલ)
હજરતે સચ્ચિદુના બિલાલ رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	સાબિકુલ હબશા (હબશા કે બાશિન્દો મેં સબ સે પહુલે જન્નત મેં જાને વાલે)
હજરતે સચ્ચિદુના સુહૈબ رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	સાબિકુર્ર્મ (રૂમ કે બાશિન્દો મેં સબ સે પહુલે જન્નત મેં જાને વાલે)
હજરતે સચ્ચિદુના સલમાન رَبِّنَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ	સાબિકુલ ફ-રસિ (ફારિસ કે બાશિન્દો મેં સબ સે પહુલે જન્નત મેં જાને વાલે)

ہجرتے سچیدھنَا ابھुللاہ بین مسٹر عَنْهُ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلَمُ

سائیپونا' لئن

(ہجڑر بھر کے موبارک  
نا' لئن (ڈالنے والے)

## 9 تابعیں و محدثین کے احکامات

ہجرتے سچیدھنَا سریں بین موسیٰ بَنْ عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلَمُ

اہلکوشاںیں  
(تابعیں میں سب سے  
ذیادا فوجیلت والے)

ہجرتے سچیدھنَا عویس کرنیٰ عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلَمُ

بعلتیں  
(تابعیں میں سب سے  
ذیادا بلایت والے)

ہجرتے سچیدھنَا جکوان عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلَمُ

تاویں  
(بھوپ سوچتے ہوئے والے)

ہجرتے سچیدھنَا مولیں بین ہلسن بسری عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلَمُ

محلبوں (دوست)

ہجرتے سچیدھنَا عمر بین ابھول اجیج

ومرے سانی  
(دھسڑے عمر)

ہمماں ابھو ۳۳-کریثا یلھیا

محلیوں  
(دین کو جیندا کرنے والے)

بین شا-رکھدیں ن-ووی عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِيِّ

جلالوں  
(دین کا جلال)

ہجرتے اکلما مان ابھورہل مان سوچوتی عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَنِيِّ

ہلکھلے دن  
(دین کی ہلکیاں)

ہجرتے سچیدھنَا ہمماں مولیں گاجا لی عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْأَنْجَوِيِّ

نور دن  
(دین کی روشنی)

ہجرتے اکلما مان ابھول الی کاری عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِيِّ

## 9 مژہوں بھروسے دین کے احکامات

ہجرتے سچیدھنَا ابھول کاری چلانی عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلَمُ

گاؤں سے آؤم  
(بڑا مددگار)

ہجرتے سچیدھنَا داتا الی ہلچوہری عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلَمُ

گنج بخش  
(بھولت بڑا فیض)

ہجرتے سچیدھنَا بابا ہلچوہری عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلَمُ

گانچ شکر  
(شکر کا بھاننا)

ہجرتے سچیدھنَا بواڑا مورنودیں اجھوڑی عَنْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِيِّ

گاریب نواز  
(گاریبوں کی چوکیاں  
بڑنے والے)

હજરતે શૈખ અહ્મદ મુજહિદ અહ્સે સાની ઉન્નિયે رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَرِيٰ	બદરુદીન (દીન કે રોશન કરને વાલા)
હજરતે સચ્ચિદુના અભુલ્લાહ શાહ રખ્મનીયે رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ	ગાજી (કાફિરોં સે લડને વાલા મુસલ્માન)
શાહ આલે રસૂલ મારહરવી રખ્મનીયે رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ	ખા-તમુલ અકાબિર (બુજુર્ગોં કી નિશાની)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના આલે અહ્મદ ઉન્નિયે رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْبَرِ	અચ્છે મિયાં (અચ્છે આદમી)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના જિયાઉદીન અહ્મદ મ-દની ઉન્નિયે رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيٰ	કૃત્યે મદીના (મદીના કે કૃતુબ) (મુસલ્માનોં કે અકીદે મં વોહ વલી જિસ કે સિપુર્દ કિસી અલાકે યા બસ્તી કા ઈન્નિતામ હો)

## ૪૫ પાક વ હિન્દ કે ૩૧ મશ્હૂર ઉ-લમાએ કિરામ કે અહ્કાબાત

હજરતે અલ્લામા મૌલાના અભુલ હક મુહદિસ ટેહલવી ઉન્નિયે رَحْمَةُ اللَّهِ الْગَنِيٰ	શૈખે મુહકિકક (તહકીક કરને વાલે બુજુર્ગ)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના નકી અલી ખાન રખ્મન ઉન્નિયે رَحْمَةُ الرَّضِيٰ	રઈસુલ મુનતકલિયમીન (ઈલ્મે કલાક કે માહિર)
ઈમામે અહ્લે સુન્નત ઈમામ અહ્મદ રગ્ઝ ખાન ઉન્નિયે رَحْمَةُ الرَّضِيٰ	આ'લા હજરત (સબ સે બડી બારગાહ)
મૌલાના હસન રગ્ઝ ખાન ઉન્નિયે رَحْمَةُ الرَّضِيٰ	ઉસ્તાજે જમન (અપને વક્ત કે ઉસ્તાદ)
સચ્ચિદ અલી હુસૈન અશરફી મિયાં ઉન્નિયે رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَرِيٰ	શૈખુલ મશાઈખ (બુજુર્ગોં કે બુજુર્ગ)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના મુસત્કા રગ્ઝ ખાન ઉન્નિયે رَحْمَةُ الرَّضِيٰ	મુજિતથે આ'જમે હિન્દ (હિન્દ કે સબ સે બડે મુક્તા)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના અમજદ અલી આ'ગ્રમી ઉન્નિયે رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيٰ	સદરુશશરીઅહ (દીન કે મસાઈલ કે જાનને વાલોં મેં બુલન્દ મકામ રખને વાલે)

હજરતે અલ્લામા મૌલાના ઝ-ફરુદીન બિહારી હાડી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْبَرِ	મલિકુલ ઉ-લમા (ઉ-લમા કા બાદશાહ)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના સાચ્યદ અહ્મદ સઈદ કાજમી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَنْعَمِ	ગજાલિયે જમાન (અપને જમાને કે ઈમામ ગજાલી)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના મુફતી અહ્મદ યાર ખાન عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّضِيٍّ	હકીમુલ ઉમ્મત (ઉમ્મત કી ઈસ્લાહ કરને વાલે)
હજરતે અલ્લામા સાચ્યદ મુહમ્મદ નઈમુદીન મુરાદાબાદી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَહ૏	સદરૂલ અફાજિલ (જાચ્યદ આલિમ)
હજરતે પીર સાચ્યદ જમાઅત અલી શાહ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوْيِ	અમીરે મિલ્વત (દીન કે અમીર)
હજરતે પીર સાચ્યદ મુહમ્મદ મિયાં મારહરવી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوْيِ	તાજુલ ઉ-લમા (ઉ-લમા કા સરદાર)
હજરતે મૌલાના સાચ્યદ મુહમ્મદ કિછોછિવી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوْيِ	મુહદિસે આ'જમે હિન્દ (હિન્દ કે સબ સે જિયાદા અહાદીસ કી જીવાની કરને વાલે)
અલ્લામા મૌલાના સિરાજ અહ્મદ ખાનપૂરી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى	સિરાજુલ ઝુ-કહા (ઈલ્મે ફિક્ક જાનને વાલોં કી ચ્યક્ક)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના હશ્મત અલી ખાન મુહમ્મદ અહ્મદ કાદિરી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَભَرِ	શેરે બેશએ અહલે સુન્નત
હજરતે અલ્લામા મૌલાના સાચ્યદ મુહમ્મદ અહ્મદ કાદિરી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَભَرِ	ગાજિયે મિલ્વત (કૌમ કે ગાજી)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના અબ્દુલ અંગીલ મુબારક પૂરી عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوْيِ	હાફ્ઝે મિલ્વત (દીન કે નિગલભાન)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના સરદાર અહ્મદ અલ્લા عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَખَد	મુહદિસે આ'જમ પાકિસ્તાન (પાકિસ્તાન કે સબ સે બડે હટીસ જાનને વાલે)
હજરતે અલ્લામા મૌલાના શરીફુલ હક عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَખَد	શારેહે બુખારી/ફીલે આ'જમ (બુખારી કી શર્હ કરને વાલે, સબ સે બડે ફકીહ)

ہجرتے اللہاما مولانا رےہان رنجا بھان علیہ رحمة اللہ العزیز	رےہانے میلخت (میلخت کے فلک)
ہجرتے اللہاما ابجھل گھوڑ ہجرتی علیہ رحمة اللہ العزیز	شہبعل کورآن (کورآن کے آلالہ)
ہجرتے اللہاما مسکتی بلیل احمد برکاتی علیہ رحمة اللہ العزیز	بلیلے میلخت (میلخت کے دوست)
ہجرتے مولانا ابجھل ہریم شرف کاٹی علیہ رحمة اللہ العزیز	شا-رکے میلخت (کوئم کی ہرگز جلت)
ہجرتے اللہاما مولانا عمر ندیمی علیہ رحمة اللہ العزیز	تاجل ٹ-لما (ہلکے والوں کے تاج)
ہجرتے اللہاما مولانا ارشادل کاٹی علیہ رحمة اللہ العزیز	رہیس سوتھری (تھریر کے بادشاہ)
ہجرتے اللہاما مسکتی ابجھماد شافیع اکاڈمی علیہ رحمة اللہ العزیز	بھتیجے پاکستان (پاکستان کے ناموار بھتیجے)
ہجرتے اللہاما مولانا ڈیج احمد عویضی علیہ رحمة اللہ العزیز	ڈیجے میلخت (کوئم کو ڈیج دئے والے)
ہجرتے اللہاما مسکتی ابجھریم بستی علیہ رحمة اللہ العزیز	وسما جوں ہنگ-کھا (ہلکے ڈیکھ جانے والوں کے وسما)
ہجرتے اللہاما مولانا مسکتی ارشاد اسٹار کاٹی علیہ رحمة اللہ العزیز	امیرے احمدے سونت (سونتیوں کا امیر، رہنماء)
مسکتی ڈاکٹر انتاری علیہ رحمة اللہ العزیز	مسکتی دا'ونت ہلسلاہ (دا'ونت ہلسلاہ کے مسکتی)

صلوٰا علی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

### چار چینے سردار بننا دتی ہے

شہابودین ہجرتے سایدھن نا مسکتی احمد بین احمد  
ابواللہ فتح ابشاری ہی ”اللہ علیہ رحمة اللہ العزیز“ میں  
نکل فرماتے ہیں : چار چینے ہنسان کو سردار بننا دتی  
ہیں : چار چینے ہلکا عالم و الادب والصدق والامانہ :  
اوہر امانت۔

(مستطرف ۱۰/۴)

# مأخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
قرآن مجید	کلام الہی	ملکتیۃ المدیۃ، باب المدیۃ کراچی
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۴۳۰ھ	ملکتیۃ المدیۃ، باب المدیۃ کراچی
تفسیر خداوند العرفان	صدرالا فاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۴۳۷ھ	ملکتیۃ المدیۃ، باب المدیۃ کراچی
تفسیر تفسی	حکیم الامت مشیت احمد یارخان نجفی، متوفی ۱۴۳۹ھ	شیاء القرآن چلی کیشز، لاہور
تفسیر صادی	احمد بن محمد صادی باکلی طبلی، متوفی ۱۴۲۴ھ	دارالقلم، بیروت ۱۴۲۱ھ
روح الحنانی	ابو الفضل شیعہ الدین سید جواد الوی، متوفی ۱۴۲۷ھ	دارالخلافات العربی، بیروت ۱۴۲۰ھ
صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اساعلیٰ بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دارالكتب العلمیة، بیروت ۱۴۱۹ھ
صحیح مسلم	امام ابو الحسن مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار ابن حزم، بیروت ۱۴۱۹ھ
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دارالقلم، بیروت ۱۴۱۴ھ
سنن ابی داؤد	امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث بحتیانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احياء التراث، بیروت ۱۴۲۱ھ
سنن ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دارالقلم، بیروت ۱۴۲۰ھ
مؤطرا مام بالک	امام بالک بن انس انجی، متوفی ۱۷۹ھ	دارالحرفة، بیروت ۱۴۲۰ھ
المسند	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دارالقلم، بیروت ۱۴۱۴ھ
الجم الکبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احياء التراث، بیروت ۱۴۲۲ھ
الجم الاوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دارالكتب العلمیة، بیروت ۱۴۲۰ھ
شعب الایمان	امام ابوکعب الحمد بن حسین بن علی تیمی، متوفی ۴۵۸ھ	دارالكتب العلمیة، بیروت ۱۴۲۱ھ
الادب المفرد	امام ابو عبد اللہ محمد بن اساعلیٰ بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	تاشقند ایران، ۱۳۹۰ھ
مجموع ابو زورا	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر تیمی، متوفی ۸۰۷ھ	دارالقلم، بیروت ۱۴۲۲ھ
طبع الجامع	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دارالكتب العلمیة، بیروت ۱۴۲۲ھ
الجامع الصغير	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دارالكتب العلمیة، بیروت ۱۴۲۵ھ
التسییر بشرح جامع الصیفی	علماء عبد الرؤوف مناوی، متوفی ۱۰۰۳ھ	ملکتیۃ الامام الشافعی، بریاض ۱۴۰۸ھ
منذر القردوی	الحافظ شیر و بیان شھر دارالدریلی، متوفی ۱۱۱۸ھ	دارالقلم، بیروت ۱۴۱۸ھ
مسئلہ ابرار	امام ابوکعب الحمد عرب و بن عبد الملقی بود، متوفی ۲۹۲ھ	ملکتیۃ الحلوم و الحکم المدیۃ، لہور ۱۴۲۲ھ
النهاییۃ فی غریب الحديث و الائر	الامام محمد الدین البارک بن الجمیری، متوفی ۶۰۶ھ	دارالكتب العلمیة، بیروت ۲۰۱۱ھ
الاذکار	الامام یحییٰ بن شرف النووی، متوفی ۶۷۶ھ	دارالكتب العلمیة، بیروت ۱۴۲۰ھ

دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۲۴ھ	امام ابو محمد سین بن مسعود الخوی، متوفی ۵۱۶ھ	شرح السنة
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۱۴ھ	محمد بن یوسف صاحب الشای، متوفی ۹۴۲ھ	بل الهدی والرشاد
دارالكتب العلمية ۱۴۱۵ھ	امام ابو حفص احمد بن محمد طحاوی، متوفی ۳۲۱ھ	مشکل الآثار
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۲۲ھ	شیخ اسماعیل بن محمد جبلوني، متوفی ۱۱۲۶ھ	کشف الخفاء
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۱۹ھ	امام علی قرقی بن حسام الدین ہندی، متوفی ۹۲۵ھ	کنز الجمال
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۲۰ھ	الامام القاضی سیمان بن ظفی الباجی، متوفی ۴۹۴ھ	المشتقی شرح مؤظف امام ناک
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۲۵ھ	شیخ الدین محمد بن محمد بن الحسن شیری، متوفی ۹۵۶ھ	شرح الخبراء للشیری
دارالفنون، بيروت ۱۴۲۱ھ	امام بدرالدین ابو محمد محمد بن الحسین عینی، متوفی ۸۵۵ھ	عدمۃ القاری
فرید بک انسال لاہور ۱۴۲۱ھ	علامہ مفتی شریف الحنفی احمدی، متوفی ۱۴۲۰ھ	زہرۃ القاری
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۲۰ھ	امام حافظ احمد بن علی بن حمرب عسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ	فتح الہاری
دارالفنون، بيروت ۱۴۱۴ھ	علامہ علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	مرقاۃ المفاتیح
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۲۲ھ	علامہ محمد عبد الرحمن روف مناوی، متوفی ۱۰۳۱ھ	ذیش القدری
کوئٹہ ۱۳۳۲ھ	شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	افعیۃ المدعات
ضیاء القرآن پلیکیشنز لاہور	حکیم الدامت مفتی احمدی رخان، متوفی ۱۳۹۱ھ	مراہ العتائیج
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۱۷ھ	محمد بن عبدالباقي بن یوسف رقانی، متوفی ۱۱۲۲ھ	شرح العلامة الزرقانی
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۱۹ھ	عبد الرحمن بن محمد بن سیمان کلپیلی، متوفی ۱۰۷۸ھ	مجھ الانہر
دارالعرف، بيروت ۱۴۲۰ھ	علاء الدین محمد بن علی حکیمی، متوفی ۱۰۸۸ھ	درود خوار
دارالعرف، بيروت ۱۴۲۰ھ	محمد امین ابن عبدالین شای، متوفی ۱۲۵۲ھ	رُؤُلُ اکابر
رضا فاؤنڈیشن، لاہور ۱۴۱۸ھ	علی حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	فتویٰ رضوی (محجر)
مکتبۃ المدیہ، باب المدیہ کراچی	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	بہار شریعت
رضا کیمی معمتی	علام محمد احمد مصباحی اعظمی، علام عبدالممین نعماںی	جهان مفتی اعظم
مکتبۃ المدیہ، باب المدیہ کراچی	شہزادہ علی حضرت محمد مصطفیٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۶ھ	املشو ظ (ملفوظات علی حضرت)
شہزادہ علی حضرت محمد مصطفیٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	شہزادہ علی حضرت محمد مصطفیٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	فتویٰ مصطفویہ
مکتبۃ المدیہ، باب المدیہ کراچی	امیر الامست علامہ محمد علیاس عطا راقوری مظلہ العانی	کفریہ کلمات کے بارے میں
دارالكتب العلمية، بيروت ۱۴۲۲ھ	ابو عصر یوسف عبد اللہ الطیبی، متوفی ۴۶۳ھ	الاستیاب فی معزقة الصحابة
دارالفنون ابو الحسن علی بن محمد الجبری، متوفی ۶۳۰ھ	عز الدین ابو الحسن علی بن محمد الجبری، متوفی ۶۳۰ھ	اسد الغایہ

الإمام أحمد بن علي بن حجر العسقلاني، متوفى ٨٥٢ هـ	دار المكتب العلمية، بيروت ١٤١٥ هـ	الاصابة
محمد بن سعد بن ثني الباهي البصرى المعروف بابن سعد، متوفى ٢٣٠ هـ	دار المكتب العلمية، بيروت ١٤١٨ هـ	الطبقات الكبرى
نور الدین علی بن الحسن سہودی، متوفى ٩١١ هـ	دار أحياء التراث، بيروت	وقاء الوفاء
الإمام ابو عبد الله بن عدي الجرجاني، متوفى ٣٦٥ هـ	دار المكتب العلمية، بيروت ١٤١٨ هـ	الكلام في ضعفاء الرجال
الإمام ابو القاسم علی بن حسن الشافعی المعروف بابن عساكر، المتوفى ٥٢١ هـ	دار الفکر بيروت ١٤١٥ هـ	تاریخ دمشق
اشیخ احمد بن محمد القسطلاني، متوفى ٩٢٣ هـ	دار المكتب العلمية، بيروت ١٤١٦ هـ	المواهب اللدنی
پروفیسر علام نوری بشیر توکلی	ضیاء القرآن جلیل کیشتر	سیرت رسول عربی
ملک الحلماء مولا ناظر الدین بھاری، متوفی ١٣٨٢ هـ	مکتبۃ المدیسه، باب المدیسه کراچی	حیات اعلیٰ حضرت
ڈاکٹر غلام سعیدی احمد	کتب خانہ امجدیہ	تاریخ مشائخ قادریہ
السید الشریف علی بن محمد بن علی السید الزین ابی الحسن الحسینی الجرجانی، متوفی ٨١٦ هـ	دار المثار	کتاب العریفات

## આલિમ જાહિલ કો પહ્યાનતા હૈ મગાર જાહિલ આલિમ કો નહીં

ઇજારતે સચ્ચિદુના ઈમામ અભુર્રઊફ મનાવી  
કૃત્યાનું હોય કે “ફેઝુલ કદીર” મેં નકલ ફરમાતે હું :

الْعَالَمُ يُعْرِفُ الْجَاهِلَ لَاَنَّهُ كَانَ جَاهِلًا وَالْجَاهِلُ لَا يَعْرِفُ الْعَالَمَ  
હુસૂલે ઈલ્મ સે પહ્લે) વોહ ભી જાહિલ થા લોકિન જાહિલ આલિમ  
કો નહીં પહ્યાનતા કયૂંકે વોહ કબી આલિમ નહીં રહા.

(فیض القدیر، ٣/١١)

## ફેહરિસ

ઉન્વાન	સરફા	ઉન્વાન	સરફા
ઈસ કિતાબ કો પઢને કી “11 નિયતેં” કુરૂદ પઢને વાલે કા નામ બારગાહે રિસાલત મેં પેશ કિયા જાતા હૈ	3	તુમ “અબૂ રાશિદ અબ્ડુર્રહ્માન” હો અપને પોતે કા નામ અબ્ડુર્રહ્માન રખો	18 19
નામ પૂછા કરતે	6	જરૂરી વજાહત	20
નામ બચ્ચે કે લિયે પહ્લા તોહફા હૈ	7	નામ રખને કે મ-દની કૂલ	21
કિયામત કે દિન નામ સે પુકારા જાઓગા	9	“જળબાર” નામ તખ્ટીલ કર કે “અબુલ જળબાર” રખા	23
અપને કચ્ચે બચ્ચોં કા ભી નામ રખે બચ્ચા ફૌત હો જાએ તો ?	9	નામે મુહમ્મદ કી બ-ર-કતોં પર	23
નામ કબ રખે ?	10	મુશ્ટમિલ 6 ફરામીને મુસ્તકા	23
નામ કૌન રખેગા ?	11	રિઝૂક મેં બ-ર-કત હો જાતી	24
મુઆ-શરે મેં નામ રખને કે	11	લફજે “મુહમ્મદ” કે બારે મેં ઈમાન	
મુખ્તાલિફ અન્દાજ	12	અફરોજ મ-દની કૂલ	25
નામ કેસા હોના ચાહિયે ?	13	“મુહમ્મદ” નામ રખા	28
કહીં હુંબે જાહ તો નહીં ?	14	લડકા પૈંડા હોગા	29
નામ રખતે વકત અચ્છી અચ્છી	14	બે અ-દભી ન હોને પાએ	29
નિયતેં કર લીજિયે	14	આ’લા હજરત કા તરીકાએ કાર	30
અલ્લાહ પ્રેરણ કે પસંદીદા નામ	15	આશિકે આ’લા હજરત કી અદા	30
“અબ્ડુર્રહ્માન” ઔર “અબુલ્લાહ”	15	1000 ડોલર ઈન્સામ	30
નામ મુકમ્મલ બોલને કી આદત બનાવો	16	પુકારા જાને વાલા નામ રખને કી	
“અબુલ્લાહ” નામ રખા	16	એક અહમ એહતિયાત	31
એક “જિન્ન” કા નામ	16	મુફ્તિયે આ’જમ ને ઈસ્લાહ ફરમાઈ	32
અબુલ્લાહ” રખા	17	બેટે કા નામ મુહમ્મદ રખો	33
અબ્ડુર્રહ્માન નામ રખા	18	તો ઉસ કી ઈઝૂત કરો	33
		નામ બદલ દિયા	33

मैं बे वुजू था	34	“सिनान” नाम रखा	43
ऐसी सूरत में “मुहम्मद” पर		“मुसरिअ” नाम रखा	43
हुड़े पाक नहीं लिखा जाएगा	35	“यह्या” नाम रखा	44
“मुहम्मद नबी, अहमद नबी		हजरते सच्चिदना यह्या <small>عَنْ يَدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</small> का	
नाम न रखा जाए”	35	नाम किस ने रखा ?	45
“मुहम्मद बख्श, अहमद बख्श”		“मरयम” नाम अता करमाया	45
नाम रखना जाईज है	36	पीरखाने से नाम अता हुवा	46
“गुलामे मुहम्मद, गुलामे सिद्दीक”		लोगों के भुरे नाम रखना	46
नाम रखना जाईज है	36	फिरिश्ते ला’नत करते हैं	48
“अब्दुल मुस्तफ़ा, अब्दुन्नबी” नाम		किसी को बे वुकूफ़ या उल्लू	
रखना जाईज है	37	कहने का हुक्म	49
“यासीन, ताहा” नाम रखना		महज्जत भरे नाम से पुकारना	50
मन्न अ है	37	तुम “सझीना” हो	51
“गङ्गुरुदीन” नाम रखने का हुक्म	38	लकब किसे कहते हैं ?	52
किसी बुजुर्ग को कच्चूमे जमां		तभल्लुस की ता’रीफ़	52
कहना कैसा ?	38	12 अकाबिरीने अहले सुन्नत	
आदमी को कच्चूम, कुदूस और		के तभल्लुस	52
रहमान कह कर न पुकारिये	39	महज्जत बढ़ाने का सबब	53
अब्दुल कादिर को कादिर कहना कैसा ?	39	अच्छे नाम और कुन्यत से पुकारो	53
“अब्दुल कच्चूम” नाम रखा	40	कुन्यत किसे कहते हैं ?	53
बुजुर्गने दीन से नाम रखवाना	41	कुन्यत में “अबू” के माँना	54
बच्चे का नाम “अब्दुल्लाह” रखा	42	अबू हुरैरा (छोटी बिल्ली वाले)	54
“ईश्वराहीम” नाम रखा	42	अबू तुराब (मिट्टी वाले)	55
“अब्दुल मलिक” नाम रखा	43	अबू झर (च्यूटियों वाला)	56

کوئی ت کی احمدیت	56	صلی اللہ علیہ و آله و سلم سے مددیناً سے سیدنا احمد کی پوکارنے	68
اویلاد ن ہونے کی سوتھ میں بھی			
کوئی ت رخنے	57	کا انداز	69
اپنے بھرتوں کی کوئی ت رجے	58	یا رسول لطھاٹ کیون ن کھا ؟	69
کوئی ت یاد کرنے کی ب-ر-کت	59	آلاماً ہجرت عینہ کا انداز	70
کوئی ت شریعت کے مختاریک		امیرے احمد سے سوچنات کا	
ہونی یا لیے	59	ما مول	70
بڑے بڑے یا بستی کے نام پر کوئی ت		امیریکے دل کے السلام	
ایجیتیار کرنے بہترے ہے	60	صلی اللہ علیہ و آله و سلم سے کیرام	72
ہجرت سیمیڈنے		بھروسے دین	
آدم م عینہ اللہ کی کوئی ت	61	عزم لاما سے کیرام و مسکنیتیانے یہ جام	75
کوئی ت اتنا فرمایا کرتے	61	دینی اسلامی	75
उسمانے گنی ت عینہ اللہ علیہ و آله و سلم کی		ساداتے کیرام	76
کوئی ت اتنا فرمائی	62	بڑے اسلامی بائیوں	77
اویرت بھی کوئی ت رجے	62	م-باع	77
مددینے کے پھرے بھرے کے کی کوئی ت	63	ریشیداروں	78
بستی کے نام پر بھی کوئی ت		بھیان بیوی کا اک دوسرے کو بولانا	
رپھی ج سکتی ہے	63	ہم-عمر کو بولانا	80
امیرے احمد سے سوچنات اور کوئی ت	64	بیلا جرورت دو تین	
کوئی ت کی سوچنات کی جندا یا لیے	65	نام بیلا کر ن رجے	81
جب کسی کا نام یاد ن ہوتا		نام رخنے میں موجکر اور	
تو کسے پوکارتے ؟	66	موعننس کا بھی بخال رجے	81
پوکارنے اور جیک کرنے کا انداز	67	گیر میلیمبوں کے لیے	
جننات میں م-دنی آکا		ما جسوس نام ن رجیے	82
کی رضاکت پانے کا نعمتیا	67	بھرے نام کا اسسر	82

اے یہ نام والے سے کام لی�ا نام تجدیل فرمایا ہیکرے بُرے نام کو بدل دے وہ بآج نام جو سرکارے مددیں مَلَكُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَنْ يَدِهِ وَالْمَسْئَلُ	83 84 85 86 87	کوئے کا نام تجدیل فرمایا ہیکرے ”کاہیری اگر بھتی“ سے ”کوئی اگر بھتی“ لباس کا بھی نام رخنے یہ شے کا نام رخا	105 106 107 107 107
اب تک سپتی پاٹ جاتی ہے جین ناموں سے اپنی تاریخ نیکلتی ہو وہ ن رجے جائے امیرے احمدے سونت کا بھوٹ کو فکرے احمدے سونت کھننا	92 93 94 95 96	رہمتے کوئے نام کی مُبَاارک سُوواریوں کے نام مُبَاارک بکریوں کے نام ہمُجُود کی مُبَاارک آشیا کے نام	107 107 108 108 108
بُری نام تجدیل کر کے جو ویریخا رخا جین ناموں میں کم ترجیخا ہو وہ رخ سکتے ہے تین ڈیس کے نام ن رجے	97 98 99 100 101	ہمُجُود کی مُبَاارک بُری نام کے نام بُر شوغونی کی وکھ سے نام ن بدلنے تاڑیبی نام رخنا کوئے آن سے نام نیکلنے	109 109 109 110 111
مُنْعَ اکرنے کی خواہشی ثی لیکن مُنْعَ نہیں کیا بُستی کا نام پسند آتا تو بُوش ہوتے بُرستیوں اور اعلاؤں کے نام بھی	102 103 104 105 106	نے ک شاپس کے نام پر نام رخنے کی ب-ر-کت نابیوں کے نام پر نام رخو نام رخنا مُسْتَحْبٰ ہے نام رخنا مُسْتَحْبٰ ہے	113 113 114 114 115
تجدیل فرمایا ہے نام کے ساتھ اعلاء کے کا نام بھی بدل دیا یہ شے کا نام تجدیل فرمایا ہیکرے	107 108 109 110	نوازوں کا نام ہسن اور ہمسین رخا اپنے شاہزادے کا نام ہجارتے ہبڑاہیم عَلَيْهِ السَّلَامُ کے نام پر رخا بُولاسے کیتاب	116 117 117 117

بھی�وں اور بھیyyوں کے لیے	رخا-ઈ مہاراؤں کے نام	143
538 بھارے بھارے نام	119 11 عجملہاتل مسیحیان	
بھیyoں کے لیے 391 بھارے بھارے نام	119 ۱۱ عجملہاتل مسیحیان	143
”آجڑ“ کی ڈیاکٹ کے ساتھ 59	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی	
رہمات بھرے نام	119 4 شہزادیوں کے مुبارک نام	144
سراکارے مہینا کا	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی	
نامے اکڈس	122 3 مسکد کنیجوں کے نام	144
شاہزادے انہا م	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی	
کے 119 ب-ر-کت والے نام	123 4 نواسیوں کے نام	145
25 امیبا اے کیرام	59 سہابیوں کے نام	145
عئیہ السلام کے	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام	
ا-ز-مٹ والے نام	129 49 دیگر بُو جوں بخواہیں کے نام	148
شاہزادے انہا م کے 3	تکریبیں 16 مسیحیوں کی نام	153
شہزادوں کے مبارک نام	131 7 امیبا اے کیرام	
سراکارے مہینا کے	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی تھے	154
5 نواسوں کے مسکد نام	131 71 سہابوں اے کیرام کی کوئی تھے	155
اشرار اے موبشرا کے بھارے بھارے نام	131 13 سہابیوں کے نام	159
سہابوں اے کیرام عئیہ الرضوان کے	132 65 بُو جوں دین کی کوئی تھے	160
135 پاکیزا نام	132 18 سہابوں اے کیرام کے	
تاہیدیں و بُو جوں دین	رَحْمَهُمُ اللَّهُ الْمُبِينَ	
کے 27 مبارک نام	139 9 مسحور تاہیدیں و مسکدیں کے	164
نیکتوں والے 8 مسیحیوں کے نام	142 اکبا ات	166
بھیyyوں کے لیے 150 بھارے بھارے نام	143 9 مسحور بُو جوں دین کے اکبا ات	166
سراکارے مہینا کی	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی	
امیبا ان کا مبارک نام	143 کیرام کے اکبا ات	167
سراکارے مہینا کی	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی	
	مآبیوں مراچے	170

## સુન્નત કી બહારે

ઈસ્લામી કે મહકે મહકે મ-દની માહોલ મેં બ કસરત સુન્નતે સીખો ઔર સિખાઈ જાતી હોય, હર જુમા' રાત ઈશા કી નમાજ કે બા'દ આપ કે શહર મેં હોને વાલે દા'વતે ઈસ્લામી કે હક્કાતાવાર સુન્નતોં ભરે ઈજટિમાબ મેં રિજાઅથે ઈલાહી કે લિયે અથી અથી નિયતોં કે સાથ સારી રાત ગુઆરને કી મ-દની ઈલિજા હૈ. આશીકાને રસૂલ કે મ-દની કાફિલોં મેં બ નિયતે સવાબ સુન્નતોં કી તરબિયત કે લિયે સફર ઔર રોજાના ફિક્રે મદીના કે જરીએ મ-દની ઈન્નામાત કા રિસાલા પુર કર કે હર મ-દની માહ કે ઈન્નિદાઈ દસ દિન કે અન્દર અન્દર અપને યદાં કે લિમ્બેદાર કી જમ્બા કરવાને કા મા'મૂલ બનાલીજિયે, إِنَّ شَاءَ اللّٰهُ غَرَبَ عَلٰى إِنَّ شَاءَ اللّٰهُ غَرَبَ عَلٰى ઈસ કી બ-ર-કત સે પાબન્દે સુન્નત બનને, ગુણાંહોંસે નફરત કરને ઔર ઈમાન કી હિફાજત કે લિયે કુઠને કા જેઝન બનેગા.

હર ઈસ્લામી ભાઈ અપના યેહ જેઝન બનાએ કે “મુખે અપની ઔર સારી હુન્યા કે લોગોં કી ઈસ્લાહ કી કોશિશ કર્યા હૈ. إِنَّ شَاءَ اللّٰهُ غَرَبَ عَلٰى إِنَّ شَاءَ اللّٰهُ غَرَبَ عَلٰى” અપનો ઈસ્લાહ કી કોશિશ કે લિયે “મ-દની ઈન્નામાત” પર અમલ ઔર સારી હુન્યા કે લોગોં કી ઈસ્લાહ કી કોશિશ કે લિયે “મ-દની કાફિલોં” મેં સફર કરના હૈ. إِنَّ شَاءَ اللّٰهُ غَرَبَ عَلٰى إِنَّ شَاءَ اللّٰهُ غَرَبَ عَلٰى

### મક-ત-ખતુલ મદીના કી શાખે

**સૂરત :** વલિયા ભાઈ મસ્કિદ, ખ્વાજા દાના દરગાહ કે પાસ મો. 9377869225

**મોબાઈલ :** ફેઝાને મદીના, બાગ લિંગયત સોસાયટી, કોલેજ રોડ મો. 9725824820

**ભરૂથ :** ફેઝાને મદીના, મેમણ કોલોની, બુન્યાદ નગર, કુંગરી શેરપૂરા રોડ મો. 9327522145

**બાલાસિનોર :** મદીના મસ્કિદ કે સામને, નિસાલ ચૌક મો. 9586327091

**જામનગર :** પાંચ હાટી મો. 9327977293

**મક-ત-ખતુલ મદીના**®

દા'વતે ઈસ્લામી



ફેઝાને મદીના શ્રી કોનિયા બગીયે કે પાસ, મિરગપૂર, આહમદાબાદ, ગુજરાત, ઇન્ડિયા  
Mo.091 93271 68200 E-mail : maktabaahmedabad@gmail.com www.dawateislami.net